www.saharaexpressdaily.com sahara expressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From
Ranchi,Patna & Delhi

روزنامہ
سہارا ایکسپریس رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:13 Issue:201 27.07.2024 SATURDAY Re.01 Page:08

جلدنمبر:13 شمارہ:201/سنیچر/۲۷/جولائی/۲۰۲۴/مطابق/۲۰/محرم الحرام ۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

اگنی ویر اسکیم کی مخالفت کرنے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے دفاعی بجٹ میں گھوٹالہ کیا: وزیر اعظم مودی

لداخ، 26 جولائی (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کانگریس کو ہدفہ تنقید بناتے ہوئے کہا کہ اگنیویر اسکیم کی مخالفت کرنے والے لوگ ہی ماضی میں دفاعی بجٹ گھوٹالے میں ملوث رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ نہیں چاہتے کہ فوج اور آئی اے ایف خود انحصار ہو۔ ان باتوں کا اظہار وزیر اعظم مودی نے دراس میں کرگل وجے دیوس کے موقع پر منعقد کی گئی تقریب سے خطاب کے دوران کیا انہوں نے کہا کہ موجودہ مرکزی حکومت نے فوج کو جدید خطوط پر استوار کرنے اوران کے سبھی مسائل حل کرنے کی خاطر زمینی سطح پر اقدامات اٹھائے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا: 'کانگریس نے اپنے دور میں فوج کے مطالبات کو نظر انداز کیا لیکن موجودہ مرکزی حکومت نے اس سمت میں بہتر کام کیا ہے۔' اگنیویر اسکیم پر بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا: 'اس اسکیم کی مخالفت کرنے والے دراصل وہی لوگ ہیں جنہوں نے ماضی میں ہزاروں کروڑ روپیہ دفاعی بجٹ کا گھوٹالہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ کبھی نہیں چاہتے تھے کہ آئی اے ایف اور فوج مضبوط و مستحکم ہو۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ بی جے پی نے فورسز کے مفادات کی خاطر ون رینک ون پنشن اسکیم کو نافذ کرنے کا فیصلہ کیا۔ ان کے مطابق مرکزی حکومت فوج میں جدیدت لانے کے حوالے سے اپنے وعدے پر کاربند ہے لیکن اپوزیشن پارٹیوں کی جانب سے اگنیویر اسکیم پر سوالات اٹھانا سمجھ سے باہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس سمیت دوسری سیاسی پارٹیاں اگنیویر اسکیم پر سیاست کر رہی ہیں۔ پی ایم مودی نے کہا کہ بھارتی افواج دنیا کی طاقتور اور مضبوط ترین فورس ہے اور ماضی میں بھی دشمن کو شکست دی اور مستقبل میں بھی پڑوسی ملک کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملائیں گے۔

مسلم ریزرویشن: کمیونٹی کے دانشوروں، اسکالرز اور قانون سازوں کا ممبئی ہوگا اجلاس

ممبئی 26 جولائی (یواین آئی) مسلمانوں کے لیے تعلیم اور نوکریوں میں ریزرویشن کی سمت میں فیصلہ کن اقدامات اور مسلمانوں کے لیے ریزرویشن کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ایک لائحہ عمل مرتب کرنے کی غرض سے کمیونٹی کے دانشوروں، اسکالرز اور قانون سازوں کو ممبئی میں ایک جگہ مدعو کرنے کے لیے کوششوں کا اغاز کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں اتفاق رائے کے ذریعے سے اس مسئلہ کے حل کے لے تجاویزات اور گفتگو کا اغاز کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں مسلم ویلفیئر ایسوسی ایشن کی جانب سے منعقد ہونے والی مسلم لیڈرشپ سمٹ 2024 میں کمیونٹی کے مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ مسلم ویلفیئر ایسوسی ایشن کے بانی، سلیم سارنگ، جو ایک سیاست دان اور سماجی کارکن ہیں اور مسلم کمیونٹی کے لیے ریزرویشن کے لیے لڑ رہے ہیں نے کہا، ''یہ اہم تقریب مسلم کمیونٹی کو متاثر کرنے والے اہم مسائل بشمول فلاح و بہبود، ریزرویشن، تحفظ اور سلامتی پر جامع بات چیت کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر کام کرے گی۔'' بین الاقوامی شہرت یافتہ اسلامی اسکالر خلیل الرحمٰن سجاد نعمانی جو آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے ایک ستون ہیں انھیں ملت اسلامیہ کی رہنمائی کے لیے مدعو کیا جائے گا۔ سارنگ نے بتایا کہ انھوں نے ملک بھر کے 24 مسلم ممبران پارلیمنٹ سے ملاقات کی ہے اور ان سے شامل ہونے کی درخواست کی ہے۔ انھوں نے کہا کہ، ہم ملک بھر سے مسلم قانون سازوں کو اکٹھا کر رہے ہیں،'' سارنگ کے مطابق اب وقت آگیا ہے کہ مسلمانوں کو نہ صرف تعلیم اور نوکریوں میں بلکہ سیاسی ریزرویشن بھی ملنا چاہیے۔ سربراہی اجلاس کا مقصد کمیونٹی کے اہم خدشات کو دور کرنے اور جامع ترقی کے لیے موثر حکمت عملی وضع کرنے کے لیے مسلم رہنماؤں کے درمیان بات چیت اور تعاون کو فروغ دینا ہے۔ اس تقریب میں پینل مباحثوں، کلیدی خطابات، اور انٹرایکٹو سیشنز کا ایک سلسلہ ہوگا، جو پارلیمنٹریز، اسکالرز، کمیونٹی لیڈرز، اور اسٹیک ہولڈرز کو بامعنی گفتگو میں مشغول ہونے کا ایک منفرد موقع فراہم کرے گا۔

Office : 301 H15 A, Abul Fazal Enclave Jamia Nagar Okhla New Delhi - 110025

کوسٹ گارڈ نے چٹانوں پر پھنسے جہاز کے عملے کو بحفاظت بچالیا

نئی دہلی، 26 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی کوسٹ گارڈ نے جمعہ کو بلک کیریئر جے ایس ڈبلیو رائے گڑھ کے 14 ہندوستانی عملے کے ارکان کو بچایا، جو مہاراشٹر کے علی باغ کے ساحل پر پھنسے ہوئے تھے۔ فورس کے ممبئی میں واقع میری ٹائم ریسکیو کوآرڈینیشن سنٹر کو جمعرات کو جہاز سے ایک پیغام ملا تھا جو پریشانی میں تھا۔ 122 میٹر لمبا جہاز، جس میں 14 ہندوستانی عملے کے ارکان سوار تھے، علی باغ سے تقریباً ایک سمندری میل کے فاصلے پر چٹانوں میں پھنس گیا۔ اس نے ریسکیو سینٹر کو اینکر ڈریگنگ، انجن روم فلڈ اور کنٹرول کھو جانے کے بارے میں آگاہ کیا۔ مہاراشٹر کے ساحل سے دور انتہائی ناہموار سمندری حالات اور علاقے میں چٹانوں کی موجودگی کے پیش نظر، ہوائی ریسکیو ہی واحد عملی آپشن تھا۔ فورس نے جمعہ کی صبح ریسکیو آپریشن شروع کیا۔ خراب موسم کا سامنا کرتے ہوئے کوسٹ گارڈ کے ہیلی کاپٹر نے عملے کے تمام 14 ارکان کو بلک کیریئر سے کامیابی سے بچایا۔ عملے کے ارکان کو علی باغ کے ساحل پر بحفاظت اتار لیا گیا، کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

سرحد پار دہشت گردی کو کچل دیا جائے گا، مودی نے پاکستان کو کیا خبردار

کارگل، 26 جولائی (یو این آئی) جموں و کشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں میں دہشت گردانہ حملوں میں حالیہ اضافہ کے تناظر میں وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو پاکستان کو سخت انتباہ دیتے ہوئے کہا کہ سرحد پار سے دہشت گردی کو پوری طرح کچل دیا جائے گا۔ اور دشمن کو منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے آج لداخ میں 25 ویں کارگل وجے دیوس کے موقع پر ان بہادروں کو خراج عقیدت پیش کر رہے تھے جنہوں نے فرض کی ادائیگی میں سب سے زیادہ قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے شردھانجلی سماروہ میں بھی شرکت کی۔ وزیر اعظم نے گورو گاتھا: این سی او ز کے ذریعہ کارگل جنگ پر بریفنگ سنی اور امر سنسمرن: ہٹ آف ریممبرنس کا دورہ کیا۔ انہوں نے ویر بھومی کا بھی دورہ کیا۔ وزیر اعظم نے آج لداخ میں ورچوئل طریقے سے شنکن لاٹنل پروجیکٹ کے پہلے تعمیری کام کا بھی مشاہدہ کیا۔ شنکن لاٹنل پروجیکٹ 1.4 کلومیٹر لمبی ٹوئن ٹیوب سرنگ پر مشتمل ہے جو لیہہ کو ہر موسم میں رابطہ فراہم کرنے کے لیے نیمو- پدم- درچہ روڈ پر تقریباً 15,800 فٹ پر تعمیر کی جائے گی۔ شردھانجلی سماروہ سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ لداخ کی شاندار سرزمین کارگل وجے دیوس کے 25 سال مکمل ہونے کی گواہ ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ''کارگل وجے دیوس ہمیں یاد دلاتا ہے کہ قوم کے لیے دی گئی قربانیاں لازوال ہیں'' اگرچہ مہینے، سال، دہائیاں اور صدیاں گزر جائیں، وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ ملک کی سرحدوں کی حفاظت کے لیے دی گئی قربانیوں کو فراموش نہیں جا سکتا۔ وزیر اعظم مودی نے مزید کہا کہ ''قوم ہمیشہ سے ہماری مسلح افواج کے طاقتور سپر ہیروز کے ہمیشہ کے لیے مقروض اور انتہائی ممنون ہے۔'' کارگل جنگ کے دنوں کو یاد کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے کہا کہ وہ خوش قسمت تھے کہ انہیں اس وقت کے فوجیوں کے درمیان رہنے کا موقع ملا۔ انہوں نے مزید کہا کہ انہیں اب بھی یاد ہے کہ ہمارے فوجیوں نے اتنی بلندی پر کس طرح مشکل آپریشن کیا۔ مسٹر مودی نے کہا ''میں ملک کے بہادر بیٹوں کو سلام کرتا ہوں جنہوں نے مادر وطن کی حفاظت کے لیے عظیم قربانی دی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ''کارگل میں، ہم نے نہ صرف جنگ جیتی، ہم نے سچائی، تحمل اور طاقت ※ کی ایک ناقابل یقین مثال پیش کی''۔ وزیر اعظم نے اس وقت پاکستان کے فریب پر روشنی ڈالی جب ہندوستان امن برقرار رکھنے کی تمام کوششیں کر رہا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''جھوٹ اور دہشت کو سچائی نے گھٹنوں پر لا دیا۔''

دہشت گردی کی مذمت کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ پاکستان کو ماضی میں ہمیشہ شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ مسٹر مودی نے مزید کہا کہ ''پاکستان نے اپنے ماضی سے کچھ نہیں سیکھا ہے اور اپنی اہمیت کو ظاہر کرنے کے لیے دہشت گردی اور درپردہ جنگوں کی آڑ میں جنگ جاری رکھے ہوئے ہے،'' وزیر اعظم نے زور دے کر کہا کہ دہشت گردوں کے مذموم عزائم کبھی پورے نہیں ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''ہمارے بہادر جوان دہشت گردی کی تمام کوششوں کو پامال کر دیں گے''۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ''ہندوستان ترقی کی راہ میں آنے والے تمام چیلنجوں پر قابو پائے گا، چاہے وہ لداخ ہو یا جموں و کشمیر''۔ انہوں نے یاد دلایا کہ اب سے چند دنوں میں 5 اگست کو دفعہ 370 کی منسوخی کو 5 سال مکمل ہوں گے اور آج کا جموں و کشمیر خوابوں سے بھرے ایک نئے مستقبل کی بات کر رہا ہے۔ وزیر اعظم نے ترقی کی مثالیں پیش کیں اور مرکز زیر انتظام اس علاقے میں جی 20 میٹنگوں کے انعقاد، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور سیاحت پر حکومت کی توجہ، سنیما ہال کھولنے، اور ساڑھے تین دہائیوں کے بعد شروع کیے جانے والے تعزیہ جلوس کا ذکر کیا۔ وزیر اعظم نے مزید کہا کہ ''زمین پر موجود یہ بہشت تیزی سے امن اور خوشحالی کی سمت گامزن ہے۔'' لداخ میں ہونے والی ترقی پر روشنی ڈالتے ہوئے، وزیر اعظم نے کہا کہ ''شنکن لاٹنل کے ذریعے، مرکز کے زیر انتظام علاقہ پورے ملک سے سال بھر، ہر موسم میں جڑا رہے گا'' ''یہ سرنگ لداخ کی ترقی اور بہتر مستقبل کے لیے نئے امکانات کے دروازے کھولے گی۔'' لداخ کے لوگوں کو مبارکباد دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ یہ سرنگ ان کی زندگیوں کو مزید آسان بنائے گی کیونکہ خطے کے شدید موسم کی وجہ سے انہیں درپیش بے شمار مشکلات میں کمی آئے گی۔ وزیر اعظم نے لداخ کے لوگوں کے تئیں حکومت کی ترجیحات پر روشنی ڈالی اور کووڈ-19 وبا کے دوران ایران سے کارگل کے علاقے سے شہریوں کے محفوظ انخلاء کے لیے ذاتی طور پر کوششیں کرنے کا ذکر کیا۔ انہوں نے جیسلمیر میں قائم کیے جانے والے قرنطینہ زون کو یاد کیا جہاں لداخ بھیجے جانے سے پہلے ان کا ٹیسٹ کیا گیا تھا۔

اگنی پتھ اسکیم کے لیے فوج سے نہیں لیا گیا مشورہ: کھڑگے

نئی دہلی، 26 جولائی (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے جمعہ کو وزیر اعظم نریندر مودی پر اگنی پتھ اسکیم کے بارے میں ملک کو گمراہ کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ انہوں نے اس اسکیم کو نافذ کرنے سے پہلے فوج سے مشورہ نہیں کیا۔ مسٹر کھڑگے نے آج یہاں کہا کہ اس اسکیم کو من مانے طور پر لاگو کیا گیا ہے اور اس کے بارے میں کسی سے مشورہ نہیں کیا گیا۔ انہوں نے اس اسکیم کو نوجوانوں کے مستقبل سے کھیلنے کے مترادف قرار دیا اور کہا کہ اس سے ان کا مستقبل تباہ ہو رہا ہے، اس لیے اس تعلق سے ملک کے نوجوانوں میں غصہ پایا جاتا ہے۔ اس اسکیم کی ہر طرف سے مخالفت ہو رہی ہے، اس لیے حکومت کو اسے فوری طور پر واپس لینا چاہیے۔ کانگریس صدر نے سوشل میڈیا ہینڈل ایکس پر لکھا مودی جی، کہہ رہے ہیں کہ فوج کے کہنے پر ان کی حکومت نے اگنی پتھ اسکیم نافذ کی تھی، یہ سراسر جھوٹ ہے اور یہ فوج کی ناقابل معافی توہین ہے۔ مودی جی صاف صاف جھوٹ بول رہے اور کنفیوژن پھیلا رہے ہیں۔ سابق آرمی چیف کا حوالہ دیتے ہوئے، مسٹر کھڑگے نے کہا ''سابق آرمی چیف (ریٹائرڈ) جنرل ایم ایم نروانے جی نے ریکارڈ پر کہا ہے کہ 'اگنی پتھ' اسکیم میں چار سال کی سروس کے بعد 75 فیصد لوگوں کو رکھنا تھا اور 25 فیصد کو ریٹائر کرنا تھا لیکن مودی حکومت نے اس کے برعکس کیا اور تینوں فوجی دستوں میں زبردستی اس اسکیم کو نافذ کیا۔'' اطلاعات کے مطابق سابق آرمی چیف نروانے نے بھی اپنی کتاب میں کہا ہے جسے مودی حکومت نے شائع ہونے سے روک دیا ہے کہ 'اگنی پتھ' اسکیم فوج کے لیے چونکا دینے والی تھی اور بحریہ اور فضائیہ کے لیے ایک گرج کی طرح تھی۔'' مسٹر کھڑگے نے کہا ''چھ ماہ کی ٹریننگ کے بعد مودی جی کس سطح کے سپاہی بنا رہے ہیں؟ نہ انہیں کسی آپریشن کا تجربہ ہوگا اور نہ ہی ان میں پختگی ہوگی۔ سپاہی روزی کمانے کے لیے نہیں، حب الوطنی کے جذبے سے فوج میں شامل ہوتے ہیں۔ کئی ریٹائرڈ افسران نے اس اسکیم پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ قومی سلامتی اور دیہی نوجوانوں کے حب الوطنی کے جذبات سے کھیلنے کے مترادف ہے، اس لیے اس اسکیم کو مکمل طور پر ختم کیا جانا چاہیے۔ یہ سب ریکارڈ پر ہے۔'' انہوں نے کہا ''اگنی ویر کو اپنے بچوں کی تعلیم کے لیے کوئی پنشن، کوئی گریجویٹی، کوئی فیملی پنشن، کوئی اضافی فیملی پنشن اور کوئی تعلیمی الاؤنس نہیں ملتا ہے۔ اب تک 15 اگنی ویر شہید ہو چکے ہیں۔ وزیر اعظم کم از کم ان کی شہادت کا احترام کریں۔ ملک کے نوجوانوں میں اگنی ویر کے خلاف کافی غصہ اور شدید مخالفت ہے۔ کانگریس پارٹی کا مطالبہ برقرار رہے گا- اگنی پتھ اسکیم بند ہونی چاہیے۔

آسام میں آہوم خاندان کا سمادھی استھل موئدم عالمی ورثے میں شامل

نئی دہلی، 26 جولائی (یو این آئی) آسام کے چرائیدیو ضلع میں واقع قدیم آہوم خاندان کے ٹیلے والے سمادھی۔ استھل موئدم کو اقوام متحدہ کی تعلیمی، سائنسی اور ثقافتی تنظیم (یونیسکو) کی عالمی ثقافتی ورثہ کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ اعلان جمعہ کو یہاں جاری یونیسکو کی عالمی ثقافتی ورثہ کمیٹی کے 46 ویں اجلاس کے دوران کیا گیا۔ آسام کا موئدم ہندوستان کی 43 ویں جائیداد ہے، جسے یونیسکو کی عالمی ثقافتی ورثہ کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ آسام کی دو اور جائیدادیں، قازی رنگا نیشنل پارک اور مانس وائلڈ لائف سینکچری، اس سے قبل 1985 میں قدرتی زمرے کے عالمی ورثے میں شامل کی گئی تھیں۔ آج جاری کردہ ایک سرکاری ریلیز کے مطابق آسام کا موئدم یادگار فن تعمیر کا ایک شاندار نمونہ ہے۔ تعمیراتی نقطہ نظر سے یہ ایک منفرد ورثہ ہے۔ یہ ثقافتی ورثہ مصر میں فرعون کے پیرامڈوں اور چین میں قدیم شاہی قبروں کی طرح عظیم ورثہ ہے۔ یونیسکو کی فہرست میں ایسے ہیریٹیج سائٹس کو شامل کرنے کا مقصد بقایا آفاقی قدر کی بنیاد پر قدرتی اور ملی جلی املاک کی حفاظت اور فروغ ہے۔ اس فہرست میں 195 ممالک کی جائیدادیں شامل ہیں۔ ہندوستان کو 2021-25 کے لیے عالمی ثقافتی ورثہ کمیٹی کا رکن منتخب کیا گیا ہے۔ 1972 میں یونیسکو کی عالمی ثقافتی ورثہ کانفرنس کے آغاز کے بعد سے یہ پہلا موقع ہے کہ ہندوستان میں اس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا ہے۔ عالمی ثقافتی ورثہ کمیٹی کے 46 ویں اجلاس کا افتتاح وزیر اعظم نریندر مودی نے 21 جولائی کو نئی دہلی کے پرگتی میدان میں واقع بھارت منڈپم میں کیا۔ کانفرنس 31 جولائی تک جاری رہے گی۔ اجلاس میں 150 سے زائد ممالک کے نمائندے شرکت کر رہے ہیں، جو یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثہ کنونشن کے دستخط کنندہ ہیں اور جنہوں نے ورثے کے تحفظ کے لیے قراردادوں کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے میں موئدم ※ کو شامل کرنے کے اعلان کے بعد صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے ثقافت اور سیاحت کے مرکزی وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت نے کہا کہ اس سے پوری دنیا میں اس قدیم ثقافتی ورثے کی طرف کشش بڑھے گی۔ انہوں نے کہا کہ آہوم خاندان کے مرنے والوں کو چرائیدیو میں سمادھی دینے کا یہ 700 سال پرانا انوکھا نظام آسام اور ہندوستان کے ثقافتی تنوع کی شاندار مثال ہے۔

وزارت اقلیتی امور کے زیر اہتمام ''لوک سموردھن پرو'' کا اہتمام

نئی دہلی، 26 جولائی (یو این آئی) مرکزی وزارت اقلیتی امور نے قومی راجدھانی دہلی میں دستکاری کے فن اور ہنر پر مبنی لوک سموردھن ایگزبیشن کا اہتمام کیا ہے یہاں دہلی ہاٹ میں 16 جولائی کو شروع ہونے والی یہ نمائش آئندہ 31 جولائی تک جاری رہے گی وزارت اقلیتی امور کے نیشنل مائنارٹیز ڈولپمنٹ اینڈ فنانس کارپوریشن کی چیف مینجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر آبھا رانی سنگھ نے آج یہاں یو این آئی اردو سروس کو بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی ترغیب پر اس نمائش کا اہتمام کیا گیا ہے اور یہ اپنی نوعیت کی 9 ویں نمائش ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس نمائش میں ملک بھر کی 30 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 162 اسٹال لگائے گئے ہیں، جن میں ماہر دستکار اور ہنر مند شرکت کر رہے ہیں، جنہیں حکومت کی طرف سے آمد و رفت اور قیام و طعام کی سہولتوں کے علاوہ اسٹال لگانے کے لئے مفت جگہ اور دیگر سہولتیں فراہم کرائی گئی ہیں اور یہ تمام اسٹال اقلیتی طبقات کے لوگوں کے ہیں۔ محترمہ آبھا رانی نے بتایا کہ اس طرح کی نمائش لگانے کا مقصد ملک بھر کی دستکاری اور وراثتی ہنر کے فن کو زندہ رکھنے کے ساتھ ساتھ ان کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزارت اقلیتی امور نے ان ہنرمندوں کو ایسا پلیٹ فارم فراہم کیا ہے، جس میں وہ اپنے ہاتھوں سے تیار کردہ مصنوعات زیادہ سے زیادہ فروخت کر کے روزگار کے نئے مواقع پیدا کر سکیں اور اس طرح ہنر کو فروغ دیا جائے۔ محترمہ آبھا رانی نے بتایا کہ اس نمائش میں اسٹال لگانے والوں میں کئی ایسے افراد ہیں، جن کو اپنے فن میں مہارت کی وجہ سے پدم شری ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ''لوک سموردھن پرو'' کی نمائش میں بچوں سے متعلق کئی پروگرام بھی لائیو دکھائے جاتے ہیں تا کہ انہیں بچپن سے ہی ان مصنوعات اور ہنر سے متعلق واقفیت ہو سکے اور ان کے اندر مثبت جذبہ پیدا ہو سکے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ لوک سموردھن پرو کے مختلف پروگراموں کے ذریعے اقلیتی طبقات کے دستکاروں اور ہنرمندوں کو ٹریننگ بھی دی جاتی ہے، جس میں جدید ترین ڈیزائن اور جدید تکنیک کا استعمال شامل ہے۔ نمائش میں بنارس سے آئے محمد سلیم، ممتاز انصاری اور مولانا انور نے بنارسی مصنوعات کے شاندار ڈیزائن والے خوبصورت کپڑوں کی نمائش لگا رکھی ہے جبکہ جودھپور کے محمد رمضان چھیپا نے راجستھان کے بلاک پرنٹ والے کپڑوں کے شاندار ڈیزائن کی نمائش لگا رکھی ہے۔ اس بار پہلی مرتبہ لداخ کے فنکاروں نے اپنی فنی مہارت کی نمائش لگائی ہے۔ جبکہ دیگر تمام ریاستوں کی خاص اور خوبصورت مصنوعات اس نمائش کی زینت بن رہی ہیں۔ خیال رہے کہ دہلی ہاٹ میں جاری یہ نمائش 31 جولائی تک جاری رہے گی۔

بدلتے وقت کو مدنظر رکھتے ہوئے انجینئرنگ کی تعلیم میں تبدیلیاں ہونی چاہئیں: ٹام کگلن

نئی دہلی، 26 جولائی (یو این آئی) الیکٹریکل اور الیکٹرانکس انجینئرز کے عالمی فورم انسٹی ٹیوٹ آف الیکٹریکل اینڈ الیکٹرانکس انجینئرز (آئی ای ای ای) کے صدر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) ٹام کگلن نے انجینئرنگ کی تعلیم کی اہمیت کو ذہن میں رکھتے ہوئے تکنیکی ترقی اور صنعتوں میں تبدیلیاں کرنے اور اکیڈمی اور صنعت کے درمیان شراکت داری بڑھانے پر زور دیا ہے۔ آئی ای ای ای کے بینر تلے ہندوستان میں ہونے والی تبدیلیوں کے درمیان انجینئرنگ کی تعلیم میں تبدیلیوں کے موضوع پر جمعہ کو راجدھانی میں منعقدہ ہائر ایجوکیشن سمٹ کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر کگلن نے کہا کہ انجینئرنگ کی تعلیم میں بہت سی تبدیلیاں ہیں جو تیز رفتاری سے نمٹنے کے لیے ہیں تکنیکی ترقی اور صنعتوں کے بدلتے ہوئے منظر نامے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک لچکدار اور بین الضابطہ نقطہ نظر اپنا کر اور صنعت اور اکیڈمی کے درمیان مضبوط شراکت داری قائم کر کے، ہم انجینئرز کی اگلی نسل کو بدلتے ہوئے وقت اور ٹیکنالوجی کے مطابق ڈھالنے کے لیے مہارت اور علم فراہم کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسا کرنے کے لیے جدت اور عالمی مسائل کو حل کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئی ای ای ای ان تبدیلیوں کی حمایت کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے وقف ہے کہ ہندوستان میں انجینئرنگ کی تعلیم بہترین رہے۔ کانفرنس کے دوران انڈیا کی نئی تعلیمی پالیسی 2020 اور ہندوستانی تکنیکی تعلیم پر ایک پینل بحث کی قیادت پروفیسر منی شاجی تھامس، سابق ڈائریکٹر، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، تروچیراپلی نے کی۔ اس میں پروفیسر وی رام گوپال راؤ، وائس چانسلر، بی آئی ٹی ایس پیلانی کیمپس گروپ، نے این ای پی 2020 کے کلیدی عناصر اور تکنیکی تعلیم میں انقلاب لانے کی صلاحیت پر روشنی ڈالی۔ ماہرین نے کہا کہ نئی تعلیمی پالیسی میں ہمہ گیر ترقی، لچکدار تعلیم، بین الضابطہ تعلیم اور مہارت کی ترقی پر توجہ دی گئی ہے۔

ہندوستان نے بین الاقوامی تنظیم ایشین ڈیزاسٹر پریپرڈنس سینٹر کی صدارت سنبھال لی

نئی دہلی، 26 جولائی (یو این آئی) ہندوستان، جو آفات سے نجات اور روک تھام کے میدان میں مسلسل ترقی کر رہا ہے، نے بین الاقوامی تنظیم ایشین ڈیزاسٹر پریپرڈنس سینٹر کی صدارت کا چارج سنبھال لیا ہے۔ ہندوستان کے نمائندے کے طور پر نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے شعبہ کے رکن اور سربراہ راجندر سنگھ نے جمعرات کو بنکاک، تھائی لینڈ میں سال 2024-25 کے لیے چین سے اس مرکز کی صدارت سنبھالی۔ سینٹر ایشیا اور بحرالکاہل کے خطے میں آفات کے خطرے میں کمی اور موسمیاتی تبدیلیوں میں تعاون اور نفاذ کے لیے ایک خودمختار بین الاقوامی تنظیم ہے۔ ہندوستان اور آٹھ پڑوسی ممالک بنگلہ دیش، کمبوڈیا، چین، نیپال، پاکستان، فلپائن، سری لنکا اور تھائی لینڈ اس کے بانی رکن ہیں۔ ہندوستان نے جمعرات کو ہی بنکاک میں منعقدہ سینٹر بورڈ آف ٹرسٹیز کی 5 ویں میٹنگ کی بھی صدارت کی۔ ہندوستان آفات کے خطرے کو کم کرنے کے میدان میں عالمی اور علاقائی سطح پر قائدانہ کردار ادا کر رہا ہے۔ ہندوستان نے اس سمت میں کئی عالمی اقدامات اٹھائے ہیں جن میں نمایاں طور پر کولیشن فار ڈیزاسٹر ریسیلینٹ انفراسٹرکچر کا قیام ہے۔

ایم ایس پی قانون بنانے سے حکومت کا انکار کسانوں کے ساتھ دھوکہ: کانگریس

نئی دہلی، 26 جولائی (یو این آئی) کانگریس نے کہا کہ وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے پارلیمنٹ میں کسانوں کے لیے کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) قانون نہ بنانے کا اعلان کر دیا ہے اور یہ کسانوں کے ساتھ مودی حکومت کی بڑی دھوکہ دہی ہے کانگریس کے سینئر لیڈر رندیپ سنگھ سرجے والا نے جمعہ کو یہاں پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ مودی حکومت کسانوں کے لیے ایم ایس پی قانون نہیں بنا رہی ہے اور مسٹر چوہان نے اس کا واضح طور پر پارلیمنٹ میں اعلان کیا ہے۔ انہوں نے اسے بی جے پی کی کسان مخالف ذہنیت کا نتیجہ قرار دیا اور کہا کہ یہ ذہنیت آج ایوان میں اس وقت دیکھنے میں آئی جب وزیر زراعت نے کسانوں کے لیے ایم ایس پی قانون بنانے سے صاف انکار کر دیا۔ یہ وہی وزیر زراعت ہیں جنہوں نے مندسور میں کسانوں کے خون سے ہولی کھیلی تھی۔

کانگریس لیڈر نے آج کا دن کسانوں کے لیے یوم سیاہ قرار دیا اور کہا کہ حکومت نے کسانوں کے لیے ایم ایس پی قانون بنانے سے صاف انکار کر کے ملک کے خوراک فراہم کرنے والوں کے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اپنے وعدے سے پیچھے ہٹ گئی ہے اور جس نے کسانوں کے ساتھ ناانصافی کی ہے وہ آگے نہیں بڑھ سکتا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کسانوں کے حقوق کے لئے سڑکوں سے لے کر پارلیمنٹ تک لڑے گی اور انہیں ان کے حقوق دلائے گی۔

انہوں نے کہا، ''آج کسانوں کے لیے سیاہ دن ہے کیونکہ حکومت نے ایم ایس پی قانون بنانے سے صاف انکار کر دیا ہے۔ آج پارلیمنٹ میں کسانوں اور مزدوروں کو دھوکہ ہوا ہے۔ کسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے آج کا دن یوم سیاہ ہے۔ وزیر زراعت نے واضح طور پر کہا ہے کہ کسانوں کے لیے ایم ایس پی قانون نہیں بنایا جائے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ان کی آمدنی بڑھانے کی بات کہی تھی۔ حکومت نے کسانوں کے لیے جو کمیٹی بنائی تھی اس نے دو سال میں کچھ نہیں کیا۔ کسان اس حکومت کو معاف نہیں کریں گے۔

وزیر اعظم کی اگنی ویر یوجنا سے متعلق سوال پر انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی ملک کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب 18 سال کی عمر میں فوج میں شامل ہونے والا فوجی چار سال میں فوج سے باہر ہو جائے گا اور 22 سال کے نوجوان کو فوج میں شامل ہونے کے قابل نہیں سمجھ کر اسے باہر کا راستہ دکھایا جائے گا تو پھر کیسے ملک کی فوج جوان ہو سکتی ہے۔

بجٹ میں دفاعی مختص سے متعلق سوال پر کانگریس لیڈر نے کہا کہ حکومت نے دفاعی بجٹ میں کمی کر کے ملک کی سلامتی کے ساتھ کھلواڑ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چین نے ہماری زمین پر قبضہ کر رکھا ہے لیکن حکومت جواب دینے کے بجائے دفاعی بجٹ میں کٹوتی کر رہی ہے۔ بجٹ 17 فیصد سے کم کر کے 13 فیصد کر دیا گیا ہے جو ملکی دفاع سے کھلواڑ ہے۔

ریلائنس جیو نے ایئر فائبر کنکشن کیلئے 'فریڈم آفر' متعارف کرایا

نئی دہلی، 26 جولائی (یو این آئی) ریلائنس جیو اپنے ایئر فائبر صارفین کے لیے نیا 'فریڈم آفر' لیکر آیا ہے آفر کے تحت نئے جیو ایئر فائبر صارفین کا انسٹالیشن صفر کر دیا گیا ہے یعنی 15 اگست تک جیو ایئر فائبر کنکشن ایکٹیویٹ کرانے پر جیو ایئر فائبر صارفین کو کوئی فیس نہیں دینا ہوگی آفر کا فائدہ 26 جولائی سے 15 اگست کے درمیان ایکٹیویٹ ہونے والے تمام کنکشن پر دیا جائے گا انسٹالیشن فیس میں چھوٹ 3 مہینے، 6 اور 12 مہینے والے تمام ایئر فائبر پلانس پر دستیاب ہے۔ صارفین کے لیے فریڈم آفر کچھ اس طرح سے کام کرے گا۔ 3 مہینے کا آل اِن ون ایئر فائبر پلان لینے پر صارفین کو 2121 روپے ٹیرک کے اور 1000 روپے انسٹالیشن چارج کے طور پر چکانے ہوتے تھے یعنی کل 3121 روپے میں کنکشن لگتا تھا۔ فریڈم آفر میں صرف 2121 روپے میں کنکشن لگ جائے گا۔ اس طرح فریڈم آفر کے تحت صارفین کو کل 30 فیصد کا فائدہ ملے گا۔ جیو فائبر اور جیو ایئر فائبر ملک میں سب سے بڑی اور سب سے تیز رفتار سے ہوم براڈ بینڈ انٹرنیٹ سروس ہے۔ اس نیٹ ورک سے قریب 2.1 کروڑ گھر اور احاطے جڑے ہوئے ہیں۔ نئے جیو فائبر کنکشن کیلئے صارفین کو 60008-60008 پر مس کال دے کر اسے بک کرا سکتے ہیں۔

گورنرز کے اختیار پر پرائیویٹ بل لانے کی تجویز ووٹوں کی تقسیم میں مسترد

نئی دہلی، 26 جولائی (یو این آئی) کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (سی پی آئی-ایم) کے رکن ڈاکٹر جان برٹاس کی طرف سے گورنروں کے حقوق اور اختیارات سے متعلق ایک پرائیویٹ بل پر جمعہ کو راجیہ سبھا میں ووٹوں کی تقسیم کی نوبت آگئی اور اسے پیش کئے جانے کو اکثریت سے مسترد کر دیا گیا۔ بل پیش کرتے ہوئے ڈاکٹر بریٹاس نے کہا کہ کئی بار دیکھا گیا ہے کہ گورنر اپنی مرضی کے مطابق کام کرنا چاہتے ہیں۔ اس بل میں انہوں نے آئین میں ترامیم کا مطالبہ کیا تھا تا کہ گورنر ریاستی وزراء کونسل کے مشورے پر کام کریں اور آئین کی روح کا احترام کیا جائے۔ جب ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نے صوتی ووٹ سے منظوری کے لیے بل پر بحث اور منظوری کے لیے ایوان کے سامنے پیش کیا تو ایوان میں موجود حکمراں جماعت کے اراکین نے اس کے خلاف نہیں ※ اور اپوزیشن اراکین نے ہاں کہہ کر اس کی تائید کی۔ اس ہاں اور نہ کی صورت حال پر دونوں فریقوں کی مختلف تشریحات کو دیکھتے ہوئے مسٹر ہری ونش نے ڈاکٹر برٹاس کو مختصراً اپنے خیالات پیش کرنے کا موقع دیا۔ اس پر انہوں نے کہا کہ وفاقی نظام کے نقطہ نظر سے ریاستوں کا کردار اور ذمہ داری ایک اہم موضوع ہے۔ گورنرز کو کونسل آف منسٹرز کے مشورے پر عمل کرنا چاہیے۔ سپریم کورٹ نے بھی اس پر اپنی رائے دی ہے۔ اس کی مخالفت کرتے ہوئے بی جے پی کے ڈاکٹر سدھانشو ترویدی نے کہا کہ گورنر کو صدر کے نمائندہ کے طور پر مقرر کیا جاتا ہے۔ اگر وہ اپنے آپ کو صرف ریاستی وزراء کونسل کے مشورے تک ہی محدود رکھیں گے تو صدر کے اختیار پر سوال کھڑا ہو جائے گا۔

ہوائی کمپنیوں کی طرف سے من مانی کرایہ وصولی بند کرنے کا لوک سبھا میں مطالبہ

نئی دہلی، 26 جولائی (یو این آئی) بیرون ملک مقیم ہندوستانیوں سے فضائی کمپنیوں کی طرف سے زیادہ کرایہ وصول کرنے کا معاملہ جمعہ کو لوک سبھا میں اٹھایا گیا اور ارکان نے اسے لوٹ مار قرار دیتے ہوئے اس پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا اور کہا کہ اس معاملے میں حکومت مداخلت کرے۔ چیئرمین اوم برلا نے بھی اسے ایک سنگین مسئلہ قرار دیا اور کہا کہ شہری ہوابازی کے وزیر کو چاہئے کہ وہ اس معاملے میں تمام فضائی خدمات فراہم کرنے والی کمپنیوں کو بلائیں اور ان کی من مانی بند کریں۔ انہوں نے کہا کہ وزراء کمپنیوں کو بلائیں اور ان سے کرایہ زیادہ وصول کرنے کی وجہ پوچھی جائے اور عوام کے اس مسئلے کا حل تلاش کیا جائے۔ کانگریس کے شفیع پرمبیل نے ہوائی خدمات کی من مانی سے متعلق قرارداد غیر سرکاری اراکین ※ پر بحث کے دوران اسے فضائی خدمات کمپنیوں کے غیر ذمہ دارانہ رویے سے تعبیر کیا اور کہا کہ مسافروں سے یہ من مانی وصولی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے ترواننتا پورم سے دبئی تک کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ پہلے دن ہوائی جہاز کا کرایہ 90 ہزار روپے سے زیادہ لیا جاتا ہے اور دوسرے دن ایک ہی پرواز سے ایک ہی وقت میں ایک ہی منزل تک پہنچنے کے لیے 77 ہزار روپے وصول کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملکی فضائی کمپنیاں عوام کو لوٹ رہی ہیں اور بیرون ملک مقیم ملکی شہریوں کے ساتھ ناانصافی کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فضائی خدمات فراہم کرنے والی تمام کمپنیاں ساتھ ہیں اور مل کر مسافروں کو لوٹ رہی ہیں۔ انہوں نے اسے عوام کے ساتھ ناانصافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت اسے روکنے کی کوشش کرے۔ فضائی کمپنیاں اس طرح کا سلوک کر کے لوگوں پر تشدد کر رہی ہیں حکومت کو چاہیے کہ وہ لوگوں کو اس ظلم سے بچانے کے لیے اقدامات کرے۔ شہری ہوابازی کے وزیر رام بابو نائیڈو بھی ایوان میں موجود تھے جب کانگریس کے رکن پارلیمنٹ نے یہ الزامات لگائے۔ مسٹر شفیع کی بات کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے اسپیکر نے اس معاملے میں مداخلت کی اور مسٹر نائیڈو سے کہا کہ وہ تمام ایئر سروس کمپنیوں کو بلائیں اور انہیں ہدایت دیں کہ وہ لوگوں کے ساتھ انصاف کریں اور اپنی کمپنیوں کے عہدیداروں سے پوچھیں۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ نے شہری ہوابازی کے وزیر سے بیرون ملک مقیم ہندوستانیوں سے زیادہ کرایہ وصول کرنے کے معاملے پر مناسب کارروائی کرنے کے لئے اسپیکر کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ تمام اراکین کو ملک سے باہر رہنے والے ہندوستانیوں کے ساتھ مہربانی سے پیش آنا چاہئے۔

پورنیہ میں تنشک شوروم میں 2 کروڑ روپے کے زیورات کی لوٹ

پورنیہ، 26 جولائی (نمائندہ) بہار کے پورنیہ ضلع کے اسسٹنٹ ٹریژر پولیس اسٹیشن علاقے میں تنشک شوروم سے جمعہ کو مجرموں نے 2 کروڑ روپے کے زیورات لوٹ لئے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ دو بائک پر سوار مجرموں نے لائن بازار میں واقع تنشک کے شوروم پر دھاوا بول دیا۔ اس کے بعد ملزمان نے شوروم ملازمین کو گن پوائنٹ پر یرغمال بنایا اور شوروم سے زیورات لوٹ کر فرار ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سینئر پولیس افسران موقع پر پہنچ گئے اور شوروم میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی جانچ کر رہے ہیں اور اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) کی ٹیم کو بھیجا گیا ہے۔ ڈکیتی کا پردہ فاش کرنے کے لیے سب ڈویژنل پولیس آفیسر کی سربراہی میں تین ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں، شہر کے تمام خارجی راستوں کو سیل کر کے گہرائی سے تفتیش کی جا رہی ہے۔ پورنیہ علاقے کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس (ڈی آئی جی) وکاس کمار نے کہا کہ اب تک کے اندازوں کے مطابق 2 سے 3 کروڑ روپے کی لوٹ ہوئی ہے۔ اس واردات میں سات مجرم شامل تھے۔ سی سی ٹی وی روم میں لگی تصویروں کی بنیاد پر ان کی تلاش کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

اتکرش سمال فائنانس بینک نے اپنی موجودگی کو بڑھایا، بہار میں دو نئے آؤٹ لیٹس کی نقاب کشائی کی جھلکیاں

مظفر پور/ گیا، بہار: اتکرش سمال فائنانس بینک لمیٹڈ (اتکرش ایس ایف بی ایل) نے آج ریاست بہار میں اپنے نئے آؤٹ لیٹس کے افتتاح کا اعلان کیا۔ اس لانچ کے ساتھ ہی، بینک بہار میں 225 بینکنگ آؤٹ لیٹس اور ملک بھر میں 924 بینکنگ آؤٹ لیٹس تک پہنچ گیا ہے۔ بیلسنڈ، مظفر پور اور ہسوا، گیا کے صارفین بینک کی مصنوعات اور خدمات تک رسائی حاصل کر سکیں گے، بشمول سیونگ اکاؤنٹس، کرنٹ اکاؤنٹس، فکسڈ ڈپازٹس، اور ریکرنگ ڈپازٹس کے ساتھ ساتھ قرض کی مختلف مصنوعات جیسے ہاؤسنگ لون، بزنس لون، پراپرٹی کے خلاف قرض۔ کریڈٹ، انشورنس، اور سرمایہ کاری کی مصنوعات۔ اپنے بینکنگ آؤٹ لیٹ انفراسٹرکچر، ڈیجیٹل بینکنگ کی صلاحیتوں اور اے ٹی ایم نیٹ ورک کے ساتھ، بینک کا مقصد مربوط کسٹمر سروس فراہم کرنا ہے۔ مسٹر۔ اتکرش سمال فائنانس بینک لمیٹڈ کے ایم ڈی اور سی ای او گووند سنگھ نے بہار کے ساتھ بینک کی وابستگی پر زور دیا۔ انہوں نے کہا، ”بیلسنڈ، مظفر پور اور ہسوا، گیا میں ہمارے نئے بینکنگ آؤٹ لیٹس مقامی کاروباری افراد کو فروغ دینے اور خطے میں مالی شمولیت کو بڑھانے کے لیے ہماری لگن کو اجاگر کرتے ہیں۔ بیلسنڈ، مظفر پور اور ہسوا، گیا، جو کہ اپنے بھرپور زرعی ورثے اور اقتصادی صلاحیت کے لیے جانا جاتا ہے، پیش کرتا ہے۔ JLG ماڈل کے ذریعے ضروری بینکنگ خدمات اور مائیکرو بینکنگ قرضوں تک رسائی فراہم کر کے، ہمارا مقصد محروم طبقوں کی اقتصادی لچک کو بڑھانا اور بہار کی سماجی و اقتصادی ترقی میں تعاون کرنا ہے۔“ یہ بینکنگ آؤٹ لیٹس پسماندہ یا کم آمدنی والے افراد یا گروہوں کو کاروباری ترقی کی خدمات کے لیے مائیکرو بینکنگ قرضے پیش کریں گے جن کی مالی خدمات تک محدود رسائی ہے۔ گروپ قرضے کے JLG ماڈل میں ہم مرتبہ گارنٹی والے قرض کا ماڈل شامل ہے، جو افراد کو انفرادی بنیادوں پر ضمانت یا سیکیورٹی فراہم کیے بغیر قرض لینے کے قابل بناتا ہے، جبکہ گروپ کے اندر باہمی تعاون کے ذریعے کریڈٹ ڈسپلن کو فروغ دیتا ہے اور اپنے قرضوں کی فوری ادائیگی کرتا ہے۔ صارفین مختلف چینلز جیسے بینکنگ آؤٹ لیٹس، مائیکرو اے ٹی ایم (بینکنگ اوقات کے دوران)، انٹرنیٹ بینکنگ، موبائل بینکنگ، یونیفائیڈ پیمنٹ انٹرفیس (UPI) اور کال سینٹر کے ذریعے بینکنگ خدمات تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ مزید برآں، بینک صارفین کو ٹیبلٹ پر مبنی ایپلیکیشن اسسٹڈ ماڈل، ”Digi آن بورڈنگ“ کے ذریعے بینکنگ آؤٹ لیٹ کا دورہ کیے بغیر بینک اکاؤنٹ کھولنے کی سہولیات فراہم کرتا ہے۔

انوراگ گپتا جھارکھنڈ کے انچارج پولس ڈائریکٹر جنرل مقرر

رانچی، 26 جولائی (نمائندہ) جھارکھنڈ کے سینئر آئی پی ایس آفیسر انوراگ گپتا کو

ریاست کا ڈائریکٹر جنرل آف پولس انچارج بنایا گیا ہے۔ اس سے متعلق نوٹیفکیشن جیل اور ڈیزاسٹر منیجمنٹ ڈپارٹمنٹ نے جاری کیا ہے۔ پولس کے ڈائریکٹر جنرل کے ساتھ ہی مسٹر گپتا سی آئی ڈی اور اے سی بی کے ڈی جی کا اضافی چارج بھی سنبھالیں گے۔ دوسری جانب ریاست کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کے عہدے پر تعینات اجے کمار سنگھ کا تبادلہ کر کے جھارکھنڈ پولیس ہاؤسنگ کارپوریشن کے مینجنگ ڈائریکٹر کے عہدے پر کیا گیا ہے، جبکہ پولس ہاؤسنگ کارپوریشن کا مینجنگ ڈائریکٹر پرشانت سنگھ کو کمیونیکیشن اینڈ ٹیکنیکل سروسز، رانچی کے عہدے پر تعینات کیا گیا ہے۔

میٹرک/فوقانیہ میں نمبرات کی بنیاد پر ڈاک محکمہ میں سیدھی بحالی

44228 گرامین ڈاک سیوک کیلئے فارم 5 اگست تک، ممتاز نمبرات والے ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (پریس ریلیز) انڈیا پوسٹ نے گرامین ڈاک سیوک (جی ڈی ایس) کے 228,44 عہدوں کیلئے رجسٹریشن جاری ہے۔ دلچسپی رکھنے والے ویسے امیدوار جنہوں نے میٹرک یا مدرسہ بورڈ سے فوقانیہ میں زیادہ نمبرات حاصل کئے ہوں وہ سرکاری ویب سائٹ indiapostgdsonline.gov.in پر جا کر GDS آن لائن فارم 2024 بھر سکتے ہیں۔ انڈیا پوسٹ بحالی 2024 کے لیے درخواست فارم بھرنے کا عمل 15 جولائی سے جاری ہے۔ فارم بھرنے کی آخری تاریخ 5 اگست ہے۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے امیدواروں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ امیدوار ویب سائٹ پر موجود نوٹیفکیشن پی ڈی ایف میں مذکور تفصیلات کو باریکی سے چیک کرنے کے بعد ہی گرامین ڈاک سیوا آن لائن فارم بھریں۔ جناب کریمی نے کہا کہ 10 ویں یا مساوی درجہ فوقانیہ کے طلباء کے لیے یہ سنہرا موقع ہے کہ وہ صرف حاصل نمبرات کی بنیاد پر ان عہدوں پر بحال ہو سکتے ہیں۔ فوقانیہ اور میٹرک میں دستیاب نمبرات کی بنیاد پر میرٹ لسٹ تیار ہوگا پھر منتخب امیدواروں کی بحالی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مذکورہ عہدوں کیلئے امیدواروں کی عمر 18 سال سے 40 سال کے درمیان ہونی چاہئے۔ فارم فیس کے طور پر امیدوار کو 100 روپے ادا کرنے ہوں گے جب کہ ریزروزمرہ ایس سی ایس ٹی اور معذور طبقے کے لئے کوئی فارم فیس نہیں ہے۔ امیدواروں کو جہاں کے لئے درخواست فارم بھر رہے ہیں وہاں کی علاقائی زبان کا جانکاری ہونی چاہئے۔ انڈیا پوسٹ GDS کے تحت بحال عملے کی ماہانہ تنخواہ 10000 روپے سے لے کر 380,29 روپے تک ہوگی۔ جناب کریمی نے کہا کہ دسویں یا مدرسہ ایجوکیشن بورڈ سے فوقانیہ پاس امیدوار ضرور فارم بھریں۔ محنت ولگن کے ساتھ تیاری کریں۔ محنت سے ہی کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

پوپری میں جی آر پی کی ظلم و بربریت کا معاملہ کونسل میں گونجا

قاری صہیب نے شدید طور پر زخمی فرقان کے لئے مالی معاونت اور پولس پر سخت کارروائی کی مانگ رکھی

پٹنہ (پریس ریلیز) سیتامڑھی ضلع کے پوپری اسٹیشن پر ایک مسلم نوجوان کے ساتھ بے رحمی سے جی آر پی اور پولس کے ذریعے مارپیٹ کا معاملہ قانون ساز کونسل میں اٹھایا گیا، راشٹریہ جنتا دل کے ممبر کونسل قاری صہیب نے وقفہ صفر کے دوران اس معاملے کو سنجیدگی سے اٹھاتے ہوئے کہا کہ ظلم کی انتہا ہوگئی پولس کی ظلم و بربریت کی انتہا پار ہوگئی ہے، مسلم نوجوان کو اتنی بے رحمی سے مارا گیا کہ وہ زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہا ہے اس بابت فرقان نے بتایا کہ وہ آنٹی کو کرم بھومی ایکسپریس سے ممبئی لے جا رہا تھا۔ ٹرین پکڑنے پوپری اسٹیشن آیا تھا۔ اس دوران جی آر پی نے سیٹ دینے کے عوض میں پیسہ کی مانگ کی جس کی اس نے مخالفت کی اسی بات پر پولس نے اسے ڈنڈے سے اتنا مارا کہ اس کا پیٹ پھٹ گیا اور آنتیں باہر آ گئی، فرقان بار بار یہ کہتا رہا کہ اس کے پیٹ کا آپریشن ہوا ہے لیکن جی آر پی لگاتار لاٹھی مار رہی تھی ذرا سی بھی اس نے انسانیت کا پاس ولحاظ نہیں رکھا اور کسی بھی طرح کی مروت نہیں دکھائی، فرقان کا علاج کرنے والے ڈی ایچ ایس کے ڈاکٹر اپوروا اگروال نے بتایا کہ تقریباً فرقان کا دو سال قبل آنتوں کا آپریشن ہوا تھا ڈنڈے کی چوٹ سے پیٹ بائیں جانب پھٹ گیا اور آنت باہر آ گئی، راجد ایم ایل سی قاری صہیب نے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ جس بچے کے ساتھ زیادتی ہوئی ہے اس کے بہتر علاج کے لئے حکومت مالی امداد کرے ساتھ ہی ساتھ پولس والے پر سخت سے سخت کارروائی کرتے ہوئے اسے کیفر کردار تک پہنچایا جائے اور ایک کمیٹی تشکیل دی جائے جو پورے معاملے کی جانچ کرے اور اس طرح کے واقعات دوبارہ رونما نہ ہوں اس کے لیے سخت قانون اور کمیٹی بنائی جائے،

فاربس گنج میں ڈسٹرکٹ چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی کی میٹنگ

میٹنگ میں کمسنی کی شادی سے پاک بھارت بنانے کا لیا حلف

ارریہ :- (۔مشتاق احمد صدیقی) ارریہ ضلع کے فاربس گنج بلاک میں ڈسٹرکٹ چائلڈ پروٹیکشن یونٹ ارریہ، بلاک چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی فاربس گنج، جاگرن کلیان بھارتی فاربس گنج کے زیر اہتمام بلاک سطح کی چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی اور صلاحیت سازی کے تربیتی پروگرام کی ایک روزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں فاربس گنج بلاک کے بلاک کے صدر، فاربس گنج کے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر اور بلاک چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی کے کو-چیئرمین - فوربس گنج، بلاک چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی کے نائب سربراہ، نائب صدر اور چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی کے چیئرمین چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی گرام پنچایت کے 31 پنچایتوں کے تمام مکھیا، گرام پنچایت چائلڈ پروٹیکشن کمیٹی کے ممبران، سکریٹری، گرام پنچایت سکریٹری، چائلڈ پروٹیکشن انڈیا کے ضلع کوآرڈینیٹر، سی ڈی پی او، بی پی آر او، سی ڈبلیو پی او اور لیبر انفورسمنٹ آفیسر فاربس گنج اور دیگر متعلقہ افسران۔ وغیرہ نے بچوں کی شادی کی روک تھام، چائلڈ لیبر، بچوں کے جنسی استحصال کے بارے میں اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور بچوں کی شادی سے پاک بھارت مہم کو کامیابی سے ہمکنار کرانے کیلئے لئے حلف بھی لیا۔ تمام گرام پنچایتوں میں مفت شادی رجسٹریشن رجسٹر فراہم کرنے کا کام جاگرن کلیان بھارتی فاربس گنج ضلع ارریہ نے کیا۔

چیف کے شوہر کے اغوا اور قتل کے بعد لاش گاؤں پہنچتے ہی سوگ پھیل گیا، سیکورٹی کے سخت انتظامات

بہار شریف (محمد آفتاب) گریک بلاک ستوا پنچایت کے سربراہ پتی بلو یادو کا اغوا کر کے

بے دردی سے قتل کرنے کے بعد لاش ورسالی گنج تھانہ علاقہ کے وشن پور گاؤں کے پاس پھینک دی گئی۔ پوسٹ مارٹم، تو پورے گاؤں میں سوگ پھیل گیا۔ ستوا پنچایت اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں حفاظتی نقطہ نظر سے راجگیر کے ڈی ایس پی پردیپ کمار نے بتایا کہ بدمعاشوں نے اسے آدم پور کے قریب اغوا کر لیا سابقہ سے آپسی جھگڑے پر گوٹیا نے سر کے شوہر کو اغوا کر کے مار مار کر قتل کر دیا۔

سی ایم بلاک ٹرانسپورٹ کا مرحلہ شروع، یکم اگست سے درخواستیں، دیہات سے بلاک ہیڈ کوارٹر تک بس سروس شروع

بہار شریف (محمد آفتاب) گاؤں سے بلاک ہیڈ کوارٹر تک بس سروس شروع کرنے کے لیے سی ایم بلاک ٹرانسپورٹ اسکیم فیز ٹو کے لیے 140 افراد کی ضرورت ہوگی۔ اس اسکیم کے تحت ہر بلاک کے سات مستفیدین کو فوائد فراہم کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے اور انتہائی پسماندہ، اقلیتی اور عام زمرہ سے ہر ایک کو فائدہ دیا جانا ہے۔ فوائد ڈی ٹی او انیل کمار داس نے بتایا کہ جو لوگ بس خرید رہے ہیں ان کو حکومت کی طرف سے 5 لاکھ روپے کی گرانٹ دی جائے گی۔ فیز ون میں 10 لوگوں نے بس خریدی تھی: پہلے مرحلے میں 271 لوگوں نے آن لائن درخواستیں دی تھیں جن میں درج فہرست ذات کے زمرے سے 84، انتہائی پسماندہ طبقے سے 81، اقلیتی طبقے سے 9 اور جنرل زمرے سے 46 درخواستیں دی گئی تھیں۔ درخواستوں کی بنیاد پر بلاک وار میرٹ لسٹ تیار کی گئی، فہرست کے مطابق 98 مستحقین کا انتخاب کیا گیا۔ ان میں سے صرف 10 لوگوں نے بس خریدی تھی۔ تاہم، نالندہ اس اسکیم کے فوائد فراہم کرنے میں ریاست میں دوسرے نمبر پر ہے۔ زمرہ وار ہدف: درج فہرست ذات 40، انتہائی پسماندہ طبقہ 40، پسماندہ طبقہ 20، اقلیتی 20، جنرل کلاس 20 اسکیم کے فوائد حاصل کرنے سے متعلق تاریخ: درخواست دینے کی تاریخ: یکم اگست سے 25 اگست زمرہ وار درخواستوں کی فہرست کی تیاری: 27 اگست سلیکشن کمیٹی کی طرف سے فہرست کی تیاری: 29 اگست ویٹنگ لسٹ سے فائدہ اٹھانے والوں کے اعتراضات قبول کیے گئے: 2 ستمبر انتخابی فہرست کی اشاعت: 5 ستمبر مستحقین میں انتخابی فہرست کی تقسیم: بس کی خریداری کے بعد گرانٹ کی وصولی کے لیے درخواست: 11 ستمبر سے ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفس کے ذریعے اکاؤنٹ میں رقم کی ادائیگی: 7 دنوں کے اندر۔

توحید المسلمین ٹرسٹ کے زیر اہتمام شجر کاری پروگرام کا انعقاد کیا گیا (طاہر حسین ہاشمی)

لکھنؤ: پدم بھوشن مرحوم مولانا کلب صادق کی تعلیمی اور سماجی تنظیم توحید المسلمین ٹرسٹ کے

زیر اہتمام آج تاریخی جامع مسجد تحسین گنج کے صحن میں درخت لگانے کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام میں ٹرسٹ کے سیکرٹری نظم الحسن رضوی، مولانا ڈاکٹر کلب حسین نوری، نہال زیدی، محمد علیم، عین الرضا، شاہکار نقوی، شاہد حسن وغیرہ کے علاوہ ٹرسٹ کے ممبر نہال زیدی نے بھی شرکت کی۔ خبردار کرنے کے لیے، درجہ حرارت بڑھ رہا ہے اور بارش کم ہو رہی ہے۔ اس کے لیے لکھنؤ میں مختلف مقامات پر درخت اور پودے لگائے جائیں گے۔ درخت لگانے کے علاوہ ٹرسٹ پینے کے پانی کے منصوبے پر بھی کام کر رہا ہے۔ اس حوالے سے نہال زیدی کا کہنا تھا کہ دارالحکومت میں ایک درجن سے زائد عوامی مقامات کے قریب ٹھنڈے پانی کی مشینیں لگائی گئی ہیں۔

بندھن بینک کا کل کاروبار 22 فیصد بڑھ کر 59.2 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گیا

کل ڈپازٹس سال بہ سال 23 فیصد بڑھ کر 33.1 لاکھ کروڑ روپے ہو گئے۔ کل ذخائر میں خوردہ کا حصہ تقریباً 69٪ CASA تناسب 4.33٪ کل قرض سال بہ سال 22 فیصد بڑھ کر 26.1 لاکھ کروڑ روپے ہو گیا۔ 26 جولائی 2024: بندھن بینک نے مالی سال 2024-25 کی پہلی سہ ماہی کے لیے اپنے مالی نتائج کا اعلان کیا۔ بینک کا کل کاروبار 22 فیصد بڑھ کر 59.2 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گیا۔ کل ڈپازٹس میں بینک کا خوردہ حصہ اب تقریباً 69 فیصد ہے۔ پچھلی سہ ماہی میں دیکھی گئی حوصلہ افزا نمو اس کی تقسیم میں توسیع، کاروباری کارکردگی اور سازگار آپریٹنگ ماحول کی وجہ سے ہے۔ بینک اب ہندوستان میں 300,6 بینکنگ آؤٹ لیٹس کے ذریعے 44.3 کروڑ سے زیادہ صارفین کو خدمات فراہم کرتا ہے۔ بندھن بینک میں کام کرنے والے ملازمین کی کل تعداد اب تقریباً 500,77 ہے۔ مالی سال 2025 کی پہلی سہ ماہی کے دوران بینک ڈپازٹس میں گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 23 فیصد اضافہ ہوا۔ کل ڈپازٹس اب 33.1 لاکھ کروڑ روپے ہیں، جبکہ کل ایڈوانسز 26.1 لاکھ کروڑ روپے ہیں۔ کرنٹ اکاؤنٹ اور سیونگ اکاؤنٹ (CASA) کا تناسب مجموعی ڈپازٹس کا 4.33٪ ہے۔ کیپٹل ایڈیکیسی ریشو (CAR)، جو کہ بینک کے استحکام کا اشارہ ہے، 7.15٪ ہے، جو کہ ریگولیٹری ضرورت سے زیادہ ہے۔ بینک کے ایم ڈی اور سی ای او رتن کمار کیش نے کہا، ”سال کی پہلی سہ ماہی ہماری کاروباری کارکردگی کا ثبوت ہے، جسے ہم سال بھر برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔ ہم نے کلیدی پیرامیٹرز میں استحکام اور ترقی کا مظاہرہ کیا ہے۔ بندھن بینک کی بنیاد اپنے صارفین کے اعتماد اور اس کے ملازمین کی غیر متزلزل وابستگی پر ہے۔ ٹیکنالوجی، عمل، مصنوعات اور لوگوں پر توجہ کے ساتھ یہ بنیادیں بندھن بینک 0.2 کی ترقی کی رفتار کو آگے بڑھائیں گی۔ بینک اپنی ریٹیل بک کو بڑھانے کے واضح ارادے کے ساتھ اثاثوں کے تنوع پر توجہ مرکوز رکھے ہوئے ہے۔

ای ڈی نے زمین کے تاجر کملیش سنگھ کو کیا گرفتار

رانچی، 26 جولائی (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے طویل پوچھ گچھ کے بعد آج زمین کے تاجر کملیش سنگھ کو گرفتار کر لیا۔ ای ڈی نے سمن بھیج کر انہیں 26 جولائی کو پوچھ گچھ کے لیے بلایا تھا۔ زمین کے کاروباری مسٹر سنگھ جمعہ کو چھٹے سمن پر پوچھ گچھ کے لیے ای ڈی کے علاقائی دفتر آئے۔ اس سے پہلے انہوں نے ای ڈی کے پانچ سمن کا جواب نہیں دیا تھا۔ وہ آج صبح تقریباً 10 بجے ای ڈی کے دفتر پہنچے۔ طویل پوچھ گچھ کے بعد ای ڈی نے دیر شام کملیش کو گرفتار کر لیا۔ انہیں ہفتہ کو پی ایم ایل اے کے خصوصی جج کی عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

سارن میں جہیز کی مانگ پر لڑکی کا قتل

چھپرہ، 26 جولائی (نمائندہ) بہار میں سارن ضلع کے گوراتھانہ علاقے میں جہیز کی مانگ کی وجہ سے ایک لڑکی کا گلا دبا کر قتل کر دیا گیا۔ پولیس ذرائع نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ گورادھول گاؤں کے رہنے والے راہل کمار کی شادی گزشتہ سال مارچ کے مہینے میں ڈوری گنج تھانہ علاقہ کے سنکھی گاؤں کے رہنے والے اندر دیورائے کی بیٹی کاجل کماری (22) سے ہوئی تھی۔ شادی کے بعد سسرال والوں نے جہیز کے طور پر گاڑی، ایک لاکھ روپے نقد اور طلائی زیورات کا مطالبہ کیا لیکن پورا نہ ہونے پر سسرال والوں نے کاجل کماری کو گلا دبا کر قتل کر دیا۔

ڈاکٹر سی وی رمن یونیورسٹی کے ذریعے روزگار میلہ کا اہتمام

حاجی پور عبدالواحد۔ ضلع کا بھگوان پور واقع ڈاکٹر سی وی رمن یونیورسیٹی کے ذریعے میگا جاب فیئر میلے کا اہتمام کیا گیا اس روزگار میلے میں، یونیورسٹی کیمپس میں کل نو کمپنیاں موجود تھیں اور دو کمپنیاں آن لائن کے ذریعے موجود تھیں۔ اس میں شریک کمپنی مہندرا فائنانس، ٹیم لیز سروس، ایگرواسپرٹی ٹیک سولوشن پرائیویٹ لمیٹڈ، گرین ایگریولوشن پرائیویٹ لمیٹڈ (دیہات)، سنیتی اگری ایل ایل پی، اڈووانٹیز پرائیویٹ لمیٹڈ، آئیسیکٹ لمیٹڈ، ٹیم کے علاوہ ایچ آر سروسز، کوڈنگ ایج، ہیپروٹیک انڈیا ٹکنالوجی شامل تھے۔ اس میلے کی شروعات معزز مہمان یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر ایم ایل گور، رجسٹرار ڈاکٹر برجیش سنگھ، ڈین اکیڈمک ڈاکٹر دھرمندر کمار سنگھ اور ٹریننگ اینڈ پلیسمنٹ آفیسر پروفیسر سنجیت کمار نے مشترکہ طور پر شمع روشن کر کیا۔ کمپنی کے نمائندوں کا پھولوں کے گلدستہ پیش کر خیر مقدم کیا گیا۔

اس روزگار میلے میں، مجموعی طور پر 320 طلباء نے اس نوکری کے لئے اندراج کرایا، جس میں 150 سے زیادہ طلباء کا انتخاب کیا گیا طلباء کو تحریری امتحان، مباحثے اور ذاتی انٹرویو کے ذریعے منتخب کیا گیا یونیورسٹی کے علاوہ، باہر سے ایک طالب علم بھی اس پروگرام میں اپنے آپ کو اندراج کروایا ڈاکٹر گور نے کہا کہ اس طرح کے واقعات بہت ساری کمپنیوں کو طلباء کے لئے ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ، شرکاء اپنی خواہش کے مطابق نوکری حاصل کر سکتے ہیں اس موقع سے، رجسٹرار ڈاکٹر برجیش سنگھ نے کہا کہ جب طالب علم تعلیم اور زندگی کے مسابقت سے باہر ہوتا ہے تو اسے رقم سے زیادہ موقع دینا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ تجربے کے ذریعہ ہم بہتر تلاش کر سکتے ہیں۔

فائر بریگیڈ کا دوسرا سیشن جارجیا گرلس اسکول میں ہوا انعقاد

حاجی پور عبدالواحد۔ آج، جمعہ، 2024.07.26 کو ہتھسار گنج واقع سینٹ جارجیا گرلس اسکول، حاجی پور، میں فائر بریگیڈ اہلکاروں کے ذریعہ دوسرا سیشن پریم چند ڈی ایف او اور

ڈسٹرکٹ فائر آفس ویشالی دیپک کمار کے ذریعے مکمل کیا گیا ضلع فائر آفس اور سب ڈویژنل فائر اسٹیشن حاجی پور کے افسران/ عملے کی طرف سے اسکول کے بچوں کو آگ سے متعلق معلومات دینے کے بعد، مختلف کلاسوں کے بچوں کے درمیان درج ذیل مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔ اسکول کی بچیوں نے دوسرے سیشن میں پورے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔ دوسرے سیشن میں پوسٹر پینٹنگ کا مقابلہ ہوا، بچوں نے آتشزدگی کے مختلف واقعات پر پوسٹر بنائے جیسے- بچوں نے پیٹرول ڈیزل میں لگنے والی آگ پر پوسٹر بنائے، بچوں نے گیس یا آگ سے متعلق پوسٹر بنائے، بچوں نے سادہ آگ پر قابو پانے پر پوسٹر بنائے انگریزی اور ہندی میں بچوں نے آگ سے متعلق اپنے خیالات اور نظمیں پیش کیں۔ سب سے زیادہ دلچسپ لمحہ وہ تھا جب لڑکیوں نے ایک پوسٹر کے ذریعے پرومیتھیس کی کہانی پیش کی۔ آخر میں پرنسپل محترمہ مونیکا دتہ نے بھی بچوں کے ذریعے پیش کیے گئے ان کے، خیالات اور نظموں کی حوصلہ افزائی کی۔

پوٹھیا: چھتر گاچھ پنچایت کے میرامنی سے بابن گاچھ آدی واسی ٹولہ تک سڑک تعمیر کرنے کا مقامی لوگوں نے ضلع مجسٹریٹ سے کی مطالبہ

پہاڑ کٹہ، کشن گنج (نور سہیل) پوٹھیا بلاک کے تحت چھتر گاچھ پنچایت کے میرامنی پل سے بابن گاچھ آدی واسی ٹولہ کو جانے والی ساڑھے چار کیلومیٹر کی سڑک کئی سالوں سے ادھوری پڑی ہوئی ہے۔ مقامی باشندے کچی سڑک سے ہو کر ہی گاؤں میں آمد رفت کرتے ہیں۔ مقامی باشندوں نے بتایا کہ اس مسائل کو لیکر کئی بار عوامی نمائندے کو درخواست بھی دیا جا چکا ہے۔ اس کی تعمیر کرنے کے لئے کسی نمائندہ نے توجہ نہیں دیا۔ اس سڑک کو موجودہ مکھیا عبل قاسم نے پلکی سڑک پاس کروا کر بنوانے کا مقامی لوگوں کو یقین دہانی دیا ہے۔ لیکن ابھی تک اس سڑک کا تعمیراتی کام نہیں کرایا ہے۔ جس سے مقامی لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ وہیں برسات کی آمد پر تو گاؤں والوں کی پریشانیوں میں اور اضافہ ہو جاتی ہے۔ سڑک کچی ہونے کی وجہ سے بارش کا پانی سڑک میں بھر جاتا ہے۔ جس سے آمد رفت کرنے میں بہت زیادہ دقتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وہیں وارڈ نمبر 4 ممبر منوج کمار کا کہنا ہے کہ ہمارے گاؤں میرامنی سے وارڈ نمبر آٹھ، دس اور چودہ جڑا ہے۔ تینوں وارڈوں میں داخل ہونے والی ساڑھے چار کیلومیٹر سڑک لگ بھگ بیس سالوں سے ادھوری پڑی ہوئی ہے۔ لیکن کسی نمائندے نے آج تک سڑک کو پلکی نہیں بنوایا۔ اس سے ان لوگوں کو آمد رفت کرنے میں بہت پریشانی ہو رہی ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ بارش کے موسم میں سبھی لوگوں کو آمد رفت کرنے میں بہت پریشانی ہوتی ہے۔ غور طلب ہے کہ سڑک کچی ہونے سے گاؤں میں شادی بیواہ کا پروگرام ہو تو بڑی گاڑی گاؤں کے اندر داخل نہیں ہو سکتی ہے۔ ہم لوگوں کا ضلع مجسٹریٹ سے مطالبہ ہے کہ اس کچی سڑک کو فوراً تعمیر کرایا جائے۔

3 جولائی 1999 کو ٹائیگر ہل پر برفباری ہورہی تھی۔ رات کے 9:30 بجے آپریشن روم میں فون کی گھنٹی بجی۔ آپریٹر نے کہا کہ کور کمانڈر جنرل کشن پال فوری طور پر میجر جنرل مہندر پوری سے بات کرنا چاہتے ہیں۔ کچھ دیر بات کرنے کے بعد مہندر پوری نے 56 ماؤنٹین بریگیڈ کے ڈپٹی کمانڈر ایس وائی ڈیوڈ سے بات کی اور پوچھا 'پتا کرو کیا ٹی وی رپورٹر برکھا دت قریب میں موجود ہیں؟ کیا وہ ٹائیگر ہل پر فائرنگ کی لائیو کمنٹری کر رہی ہیں؟' مہندر پوری بتاتے ہیں 'جیسے ہی مجھے پتا چلا کہ برکھا دت ٹائیگر ہل پر ہمارے حملے کی لائیو کوریج کر رہی ہیں، میں ان کے پاس گیا اور کہا کہ اسے فوراً بند کریں۔ ہم نہیں چاہتے کہ پاکستانیوں کو اس بات کی ہوا بھی لگے۔' جنرل پوری نے کہا 'میں نے اس حملے کی اطلاع صرف اپنے کور کمانڈر کو دی تھی جبکہ انھوں نے آرمی چیف کو بھی اس بارے میں آگاہ نہیں کیا تھا۔ اسی لیے میں حیران تھا کہ برکھا دت اتنے حساس آپریشن کی لائیو کوریج کیسے کر رہی ہیں؟' اس وقت انڈین فوج کے دو سپاہی لیفٹیننٹ بلوان سنگھ اور کیپٹن سچن نمبالکر پاکستانی فوجیوں کو ٹائیگر ہل کی چوٹی سے ہٹانے کی کوشش میں مصروف تھے۔ وہ ٹائیگر ہل سے 50 میٹر کے فاصلے پر تھے جب بریگیڈ ہیڈ کوارٹر ایک پیغام پہنچا کہ 'وہاں ٹاپ پر کمی ہے۔' سرینگر اور ادھم پور سے ہوتے ہوئے جب یہ پیغام دلی پہنچا تو اس وقت تک اس کی زبان بدل چکی تھی۔ پیغام بدل کر کچھ ایسا ہو چکا تھا 'ہم

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

انڈین فوج کا وہ سپاہی جو 15 گولیاں لگنے کے بعد بھی پاکستانی فوجیوں سے لڑتا رہا

ٹائیگر ٹاپ پر ہیں۔' یہ پیغام وزیر دفاع کو تب موصول ہوا جب وہ پنجاب میں ایک جلسے سے خطاب کر رہے تھے۔ پیغام کی تصدیق کیے بغیر انھوں نے اعلان کیا کہ ٹائیگر ہل اب انڈیا کے قبضے میں آچکا ہے۔ 'انھوں نے یہ خبر آرمی چیف جنرل ملک کو سنائی اور انھوں نے مجھے اس کامیابی پر مبارکباد دینے کے لیے فون کیا۔' لیکن کہانی ابھی باقی تھی۔ ٹائیگر ہل کی چوٹی پر اتنی کم جگہ تھی کہ وہاں صرف چند نوجوان ہی رہ سکتے تھے۔ پاکستانی فوجی اچانک سے ڈھلوان پر آئے اور انڈین فوجیوں پر حملہ کر دیا۔ اس وقت بادلوں نے چوٹی کو اس طرح ڈھانپ لیا تھا کہ انڈین فوجی پاکستانی فوجیوں کو نہیں دیکھ سکتے تھے۔ اس حملے میں چوٹی تک پہنچنے والے سات انڈین فوجی مارے گئے۔ انڈیا کی جانب سے ٹائیگر ہل پر قبضہ کرنے کی پہلی کوشش مئی میں کی گئی تھی لیکن اس حملے میں انھیں بھاری نقصان اٹھانا پڑا۔ اس کے بعد فیصلہ کیا گیا کہ ٹائیگر ہل پر دوسرا حملہ اس وقت تک نہیں کیا جائے گا جب تک قریبی چوٹیوں پر قبضہ نہ کر لیا جائے۔ 3 جولائی کو کیے گئے حملے سے پہلے انڈین فوجیوں نے ایک ساتھ مل کر سینکڑوں توپوں سے ٹائیگر ہل پر بمباری کی تھی۔ اس سے قبل میراج 2000 فوجی طیاروں کے ذریعے لیزر کی مدد سے ٹارگٹ ڈھونڈ کر بم گرا کے پاکستانی بنکر تباہ کیے گئے تھے۔ اس جھڑپ سے قبل اتنی بلندی پر دنیا میں کہیں بھی ایسے ہتھیار استعمال نہیں کیے گئے تھے۔ علاقے کا معائنہ کرنے کے بعد انڈین فوجیوں نے مشرقی ڈھلوان پر جانے کا فیصلہ کیا۔ یہ ڈھلوان تقریباً 90 ڈگری کے زاویے پر تھی۔ ایسی چڑھائی کو سر کرنا ناممکن کے برابر ہوتا ہے لیکن پاکستانیوں سے بچنے کا یہی واحد راستہ تھا۔ انڈین فوجیوں نے اپنے بیس کیمپ کو رات 8 بجے چھوڑ دیا اور مسلسل چڑھائی کرنے کے بعد اگلے دن صبح 11 بجے ٹائیگر ہل کی چوٹی پر پہنچ گئے۔ اپنی بندوقوں کو پیٹھ پر لاد کر انھوں نے کئی جگہوں پر چڑھنے کے لیے رسیوں کا سہارا لیا اور اس ڈھلوان کو پار کیا۔ سینیئر صحافی ہریندر بویجا اپنی کتاب 'سولجرز ڈائری کارگل دی انسائیڈ سٹوری' میں لکھتے ہیں 'ایک وقت ایسا آ گیا تھا جب ان کے لیے پاکستانی فوجیوں کی نظروں سے بچنا مشکل ہو گیا تھا۔ دو انڈین فوجی شدید زخمی ہو گئے تھے۔ جو انڈین فوجی پسپا ہو رہے تھے ان پر پاکستانی فوجیوں نے بھاری پتھر پھینکنا شروع کر دیے تھے۔' 'دی بریو' (The Brave) کتاب کے مصنف بشت راوت کہتے ہیں کہ '11:30 بجے کے قریب 10 پاکستانی سپاہی یہ دیکھنے کے لیے نیچے اترے کہ آیا انڈین فوجی زندہ ہیں یا نہیں۔ اس وقت ہر انڈین فوجی کے پاس صرف 45 گولے بچے تھے۔ جیسے ہی وہ انڈین فوجیوں کے قریب پہنچے تو سات انڈین فوجیوں نے ان پر فائرنگ شروع کر دی۔' ان میں بلند شہر سے تعلق رکھنے والے 19 سالہ یوگیندر سنگھ یادو بھی تھے۔ یوگیندر سنگھ یادو نے بتایا کہ 'ہم نے پاکستانیوں پر قریب سے فائرنگ کی اور ان میں سے آٹھ کو گرا دیا تاہم ان میں سے دو فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔' 'انھوں نے اوپر جا کر اپنے ساتھیوں کو بتایا کہ یہاں ہم میں سے صرف سات انڈین فوجی باقی ہیں۔' یوگیندر سنگھ نے مزید بتایا 'کچھ ہی دیر میں 35 پاکستانیوں نے ہم پر حملہ کیا اور ہمیں چاروں طرف سے گھیر لیا۔ میرے چھ ساتھی مارے گئے۔ میں انڈین اور پاکستانی فوجیوں کی لاشوں کے درمیان پڑا تھا۔ پاکستانیوں نے تمام انڈین فوجیوں کو مارنے کا ارادہ کیا ہوا تھا۔ اسی لیے وہ لاشوں پر بھی گولیاں چلا رہے تھے۔'

''نافرمان قوموں کے عبرت ناک انجام، ہمارے لئے ایک سبق''

قیصر محمود عراقی کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔۵۸

قرآن مجید انسانیت کے واسطے ماضی، حال اور مستقبل کا آئینہ دار ہے، جس میں نصیحت آمیز اور عبرت انگیز واقعات موجود ہیں۔ قرآن مجید ہمیں تنبیہ کرتا ہے کہ روئے زمین پر وہ قومیں نشان عبرت بنا دی گئیں جنہوں نے فطرت کے متعین اصولوں کا انکار کر کے اللہ پاک کے منتخب نمائندوں (رسولوں اور انبیاء کرام) سے بغاوت کی۔ یہ قومیں مال و دولت، عزت و ثروت، سلطنت و حکومت، شان و شوکت، طاقت و قوت میں اپنی مثال آپ تھی، اُن جیسی قومیں دنیا میں کبھی وجود میں نہیں آئی تھیں، مگر جب انہوں نے نظام قدرت کے خلاف بغاوت کر کے شہوانی اور نفسانی خواہشات کی پیروی کو اپنا نصب العین بنایا تو وہ قومیں ایسا نشان عبرت بنادی گئیں کہ اللہ تعالیٰ نے قیامت تک آنے والی نسلوں کو بھی ان کی داستان عبرت سنائی تا کہ آنے والی نسلیں اپنی کامیابی کی منزلیں تلاش کرنے سے قبل ایک نظر ماضی کے ان صفحات عالم پر بھی ڈالیں کہ کہیں تم بھی عزت کی معراج ان اشیا کو نہ سمجھ لو جیسے ماضی کی برباد قوموں نے سمجھا تھا، پھر ان کے ہاتھ سوائے ناکامی و نامرادی کے کچھ بھی نہ آیا۔

حکومت کامیابی کی علامت نہیں ہے، جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ حکومت ہی تمام کامیابیوں کا منبع ہے وہ فرعون، نمرود، شداد، جنگیز، ہلاکو اور سکندر اعظم کے انجام کو بھی دیکھ لیں کہ ان جیسی طاقت و رحکومتیں آج تک کسی کو میسر نہ آسکیں، تو کیا وہ حکمران کامیاب ہو گئے تھے؟ فرعون سے تو اللہ نے نہ تو اس کی حکومت چھینی اور نہ ہی اس کی فوج، تمام طاقتیں ہونے کے باوجود اللہ تعالیٰ نے فرعون کو دریا برد کیا، صرف یہ بتانے کے لئے کہ دیکھ لو، اگر فرعون کو فوجوں اور نہ ختم ہونے والے لشکروں پر گھمنڈ تھا تو یہ سب مل کر بھی اسے غرق ہونے سے نہیں بچا سکے، فوج تو خود کو بھی نہ بچا سکی تو فرعون کو کیا بچاتی؟ بے شک فرعون کے انجام میں لوگوں کے لئے عبرت کا سامان موجود ہے۔ اسی طرح حکومت حصول عزت کا ذریعہ بھی ہے، دیکھ لو نمرود کو کہ تخت نشیں اور ملک گیر کرنے والی سپاہ بھی اسلحوں سے لیس ساتھ کھڑی ہے مگر نمرود کے ایوان میں کسی کو بھی اس وقت تک داخلے کی اجازت نہیں ہے جب تک آنے والا نمرود کے سر پر زوردار ایک جوتا نہ مار دے، بتاؤ اسے کون عزت کہے گا؟ کیا یہ عزت ہے؟ خالق کائنات تمام طاقتوں اور عزتوں کا دینے والا ہے۔ غور کریں کہ نمرود کو اس کے فوج کے سامنے سر پر جوتے لگائے جا رہے ہیں اور فوج مارنے والے کو کچھ بھی کہہ نہیں سکتی۔ ملک گیری کی خاطر حرص و ہوس کے پتلوں نے لاکھوں انسانوں کو تہہ تیغ کیا مگر کیا اس کے باوجود وہ خود کو موت سے بچا سکے، کیا دنیا نے انہیں عبرت ناک انجام سے دوچار ہوتا ہوا نہیں دیکھا۔

قارئین محترم! صفحاتِ عالم پر جن حکومتوں کی دہشت و ہیبت کا راج تھا آج ان کا دور دور تک نام و نشان نہیں ملتا۔ آج ان پر کوئی رونے والا بھی موجود نہیں، ان کی قبروں کی نشاں تک مٹ گئے بلکہ زمانے نے ان ظالموں سے ایسا انتقام لیا کہ ان کے حسین و جمیل جسم مٹی کھا گئی، پھر ہواؤں نے ان کی جسم خوردہ مٹی کو فضاؤں میں اڑادی اور یوں ان کی ہستیاں کائنات میں ریزہ ریزہ کر کے بکھیر دی گئیں۔ آج جن لوگوں نے مال و دولت، اقتدار اور عہدوں کو طاقت اور کامیابی سمجھا اس سے صاف ظاہر ہے کہ وہ اللہ کو بھول گئے اور رسولوں سے بغاوت کی، ان کا مال و زر انہیں اللہ کی پکڑ سے اور موت کے آہنی شکنجے سے نہ بچا سکا۔ مثال کے طور پر یہ قوم سبا ہے جسے اپنی زراعت پر بڑا فخر ہے، دائیں بائیں تا حد نگاہ ان کے باغات کا ایک وسیع جال بچھا ہوا ہے، پانی سے بھرے ہوئے ڈیم، شہر میں ہر طرف امن و سکون ہے اور وہ قوم پروردگار کی مہربانیوں سے بھرپور فائدہ اٹھا رہے ہیں، اللہ کے رسولوں نے تو ان سے کہا کہ اللہ کی نعمتوں میں سے کھاؤ، پیو اور اللہ کا شکر ادا کرو، مگر انہوں نے سرکشی کا راستہ اپنایا اور نبیوں پر غرانے لگے کہ جس عذاب سے تم ہمیں ڈراتے ہو اسے لے آؤ، تمہاری باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی بھرپور اور پرُ لطف زندگیاں موت سے بدل دیں اور ایک رات جب یہ قوم آنے والے عذاب سے بے خبر مطمئن سوئی ہوئی تھی، اچانک ان پر موت نے رقص شروع کیا، ڈیم کے دہانے ٹوٹ گئے اور پانی نے ساری قوم کو تہس نہس کر کے رکھ دی۔ اگلے روز وہاں زندگی کا نام و نشان مٹ چکا تھا۔ شعیبؑ کی قوم اپنی تجارتی اور اقتصادی حیثیت پر نازاں تھی، چنانچہ انہوں نے شعیبؑ کی تعلیمات کا انکار کیا اور کہا اسے شعیب جاؤ تم اپنا کام کرو اور ہمارے تجارتی معاملات میں دخل اندازی نہ کرو، یہ ان کی قوم کا سچی تعلیمات کے مقابلے میں باغیانہ جواب تھا۔ پھر اللہ کا غیبی نظام حرکت میں آیا اور قوم شعیبؑ تین طرح کے عذابوں کا شکار ہو کر دنیا سے مٹ گئے اس وقت جب وہ عذاب الٰہی میں گرفتار ہو چکی تھی تجارتی منڈیا اور ان کے ماوذر سے بھرے شہر انہیں اللہ کے عذاب سے نہ بچا سکے۔ اسی طرح ایک قوم عاد ہے جنہیں اپنے طاقتور ہونے پر بڑا غرور تھا، ان کا بچہ تین سو سال کے بعد جا کر عمر بلوغ تک پہنچتا تھا، ان کی عمریں ہزار ہزار سال ہوا کرتی تھیں، اس پورے عرصے میں نہ ان کے سر میں درد ہوتا تھا نہ بخار، زمین میں جمے ہوئے مضبوط کھجور کے درخت ایک ہاتھ مار کر اکھاڑ پھینکتے۔ یہ لوگ حضرت ہودؑ سے کہنے لگے کہ ''ہم سے زیادہ طاقتور کون ہے'' اللہ تعالیٰ نے ان کی طاقت کی ہوا نکالنے کا فیصلہ کیا، فرشتوں کو حکم ہوا کہ ہوا کا رخ قوم عاد کی طرف کر دیا جائے، چنانچہ سات راتیں اور آٹھ روز تک قوم عاد پر تند و تیز ہوائیں چلیں، ان ہواؤں نے قوم عاد کے نافرمانوں، سرکشوں اور باغیوں کو زمین سے اٹھایا، فضاؤں میں اڑایا اور انہیں آپس میں ایک دوسرے سے ٹکرایا۔ ان کے سر الگ دھڑ الگ ہو گئے، ماتھے پھٹ گئے، بھیجے سر سے اور آنتیں پیٹ سے باہر، گوشت ہڈیوں سے جدا اور وہ زمین پر ایسے ٹوٹ پر بکھر گئے جیسے کھجور کے تنے زمین پر گرے ہوئے ہوں۔ پھر اللہ تعالیٰ حضرت ہودؑ سے ارشاد فرماتا ہے کہ ان کی نعشوں پر کھڑے ہو کر ان سے کہوں کہ طاقت کے غرور کرنے والوں! بتاؤ تمہاری طاقت کہاں چلی گئی؟ بے شک جس اللہ نے تمہاری جیسی قوم بنائی ہے وہی سب سے زیادہ طاقت ور ہے، طاقت کے نشے میں مست ہونے والوں کے لئے اس عبرت ناک انجام میں بہت بڑا اسبق ہے۔ یہ چند مثالیں ہیں ورنہ عبرت پانے والوں کیلئے ہر سوں نمونے موجود ہیں بس دنیا کے رنگ و بو نے بے شمار لوگوں کو اندھا کر دیا ہے، جونہی یہ آنکھ بند ہوگی ساری حقیقت سامنے آجائیگی۔ گذشتہ قوموں کے واقعات کا اسی لئے قرآن کریم میں ذکر کیا گیا ہے تا کہ لوگ ان کے انجام سے سبق حاصل کریں اور اللہ سے ڈریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس دنیا کی بے ثباتی اور آخرت کی پائیدار زندگی کا یقین کامل نصیب فرمائے۔

mob: 6291697668

ملک میں مدارس دینیہ کی روشن تاریخ ہے،

مولانا محمد جمال الدین رشادی۔۔۔۔

26۔جولائی 2024ء نماز جمعہ سے قبل ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد جمال الدین صاحب صدیقی رشادی مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الدین گنگا نگر بنگلور 32 نے خطبہ جمعہ میں تحفظ مدارس دینیہ کے موضوع پر بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے فرمایا اسلام علم اور معرفت کا دین ہے، جس نے روز اول ہی سے تعلیم و تعلم پڑھنے پڑھانے کے تعلق سے جامع ہدایات دی ہے، پہلی وحی میں خصوصیت سے علم کا ذکر موجود ہے، بالخصوص دینی تعلیم و تربیت کی مسلم معاشرہ میں بڑی اہمیت ہے، دینی تعلیم و تربیت کے بغیر ایک مسلمان کی زندگی ادھوری ہے، بے نور ہے، علم دین ہی وہ نور ہے جس کی روشنی میں اس کو اللہ اور رسولؐ کی پہچان ہوتی ہے، دینی تعلیم و تربیت ہی سے بندہ مومن صاحب اعمال اور صاحب کردار بنتا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب ہجرت فرما کر مدینہ منورہ تشریف لائے سب سے پہلے مسجد اور اس کے ساتھ ہی ساتھ تعلیم و تربیت کا مرکز مدرسہ بھی قائم فرمایا جس کو صفہ کہا جاتا ہے، جس طرح دنیا بھر کی ساری مساجد کی نسبت کعبۃ اللہ سے ہے، اسی طرح دنیا بھر کے سارے مدارس کی نسبت صفہ سے ہے، صفہ وہ دینی تعلیمی و تربیتی درسگاہ ہے جس کے استاذ و مربی پیغمبر اسلام معلم انسانیتؐ اور شاگرد حضرات صحابہ کرامؓ کی مقدس جماعت ہے، حضرات صحابہ کرامؓ اس دینی درسگاہ کے فیض یافتہ اور سند یافتہ ہیں، جنہوں نے براہ راست علمی فیض اور علمی استفادہ سرکار دو عالمؐ سے حاصل کیا اور علم کی شمع لیکر اقطاع عالم میں پھیل گیے جس کا نتیجہ ہے آج عالم کا گوشہ گوشہ علم کے نور سے روشن ہے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا ہر دور میں مدارس دینیہ اور مکاتب قرآنیہ کا نظام جاری و ساری رہا ہے، ہمارے ملک میں بھی بڑے ہی مستحکم انداز میں دینی مدارس اور علمی مراکز کا نظام قائم رہا ہے، حضرت مولانا مناظر احسن گیلانیؒ کی تحقیق کے مطابق انگریز جب ہندوستان پر قابض ہوا اور مسلمانوں کے اقتدار کا سورج غروب ہو گیا تو اس وقت صرف دہلی شہر اور اس کے اطراف و اکناف میں جو ایک ہزار دینی مدارس قائم تھے، انگریزوں نے سارے ہی مدارس کو ختم کر ڈالا اور ان کا نام و نشان مٹا دیا، اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے ہمارے اکابرین امت مشائخین عظام قوم و ملت کا درد رکھنے والے اصحاب خیر کو جنہوں نے پھر بعد میں دینی تعلیمی تربیتی درسگاہوں اور اسلامی یونیورسٹیوں دار العلوم اور جامعات کا جال پورے ملک میں پھیلا دیا ہے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا ہمارے ملک میں مدارس دینیہ کا بہت ہی شاندار اور تاریخی کردار ہے، تحریک آزادی ہند میں اور ملک کی آزادی کیلئے دار العلوم دیوبند، اس کے اکابرین، اساتذہ کرام اور فارغین فیض یافتگان کی قربانیوں کے بغیر آزاد ملک کی تاریخ ادھوری ہے، ان دنوں ملک کی مختلف ریاستوں میں مدارس دینیہ کے خلاف حکومتی سطح پر اٹھنے والی آوازوں کے خلاف آل انڈیا مسلم پرسنلاء بورڈ، ملک کے اکابر علماء کرام، مدارس دینیہ، دینی، ملیّ، فلاحی تنظیموں کے ذمہ داران نے بروقت مشترکہ طور پر اپنا بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے ملک میں مدارس دینیہ کو نقصان پہنچانے کی کوششیں ناقابل برداشت ہیں، ہم اس کی پرزور مذمت کرتے ہیں، حکومت کو معلوم ہونا چاہیے مدارس دینیہ کا وجود قیام اور بقا ملک کی مخالفت کیلئے نہیں بلکہ ملک کی تعمیر و ترقی اس کی فلاح و صلاح کیلئے ہے جس سے سب واقف ہیں، مدارس دینیہ کے تعلق سے حکومت کا یہ اقدام منصوبہ بند سازش ہے جسکی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے، حکومت کو چاہیے پہلے مدارس دینیہ کی تاریخ اور ان کی خدمات کا جائزہ لیں ان کو حقیقت معلوم ہو جائے گی، مدارس دینیہ کا اس ملک میں کیا کردار ہے، مدارس دینیہ نے اس ملک کو کیا دیا ہے، اگر کہا جائے ملک کی آزادی مدارس دینیہ کی مرہون منت ہے تو یہ بات غلط نہیں ہوگی، اللہ تعالیٰ اس ملک میں مدارس دینیہ اور مکاتب قرآنیہ کی حفاظت کا غیب سے انتظام فرمائے، ان کے وجود قیام و دوام کو استحکام بخشے،

آپ کے چہرے پر سوجن کیوں ہوتی ہے اور اس میں کمی کیسے کی جاسکتی ہے؟

ٹک ٹاک پر ایسی بہت سی ویڈیوز گردش کر رہی ہیں جن میں 'کورٹیسول فیس' یا چہرے پر سوجن کی ایک مخصوص طبی حالت کے بارے میں بات کی جا رہی ہے۔ ان ویڈیوز کو بنانے والے کچھ افراد وٹامنز، غذائی سپلیمنٹس اور اس سے چھٹکارا پانے کے کئی طریقوں کو فروغ دیتے ہیں جن میں متبادل طریقہ علاج بھی شامل ہے۔ لڑکیاں اور خواتین ان طریقوں کو آزماتے ہوئے اپنی 'پہلے اور بعد' کی تصاویر پوسٹ کر رہی ہیں۔ اکثر اس مواد کے تخلیق کار ڈاکٹرز یا ماہرین نہیں ہیں۔ تو 'کورٹیسول فیس' کی اصطلاح کا اصل مطلب کیا ہے اور کیا یہ کوئی بڑی طبی بیماری ہے؟ اس سوال کا جواب دینے سے پہلے ہمیں کورٹیسول نامی ہارمون کے بارے میں جاننا ہوگا۔ 'تناؤ کے ہارمون' کورٹیسول کو انسانی جسم کا اہم 'سٹریس ہارمون' قرار دیا جاتا ہے۔ یہ ایک قدرتی الارم سسٹم ہے جو دماغ کے کچھ حصوں کے ساتھ تناؤ یا خوفناک حالت میں موڈ اور ردعمل کو کنٹرول کرنے کے لیے کام کرتا ہے۔ کورٹیسول ہارمون گردے کے اوپر واقع ایڈرینل گلینڈز کے ذریعے خارج ہوتا ہے۔ کورٹیسول جسم کے متعدد افعال میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے:

جسم میں پروٹین، کاربوہائیڈریٹس اور چربی کے استعمال کے طریقے کو موڈ اور یادداشت پر اثر انداز ہوتا ہے اگر اس کی سطح بہت زیادہ یا بہت کم ہو جائے تو کیا ہوتا ہے؟ لیورپول میں کنسلٹنٹ اینڈو کرینولوجسٹ پروفیسر فرینکلن جوزف بتاتے ہیں کہ زیادہ یا کم کورٹیسول کی سطح کے بارے میں بات کرتے وقت ہمیں فنکشنل (جسمانی) حالات اور پیتھولوجیکل حالات کے درمیان فرق کرنا چاہیے جو خرابیوں کی نشاندہی کرتے ہیں۔ جوزف بتاتے ہیں کہ 'عام طور پر بہت زیادہ کورٹیسول کشنگ سنڈروم نامی کیفیت کا سبب بنتا ہے، جس سے ایسی علامات پیدا ہوتی ہیں جن کے لیے اینڈوکرائنولوجسٹ کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔'

'اس کے برعکس جب جسم کورٹیسول پیدا کرنے سے قاصر ہوتا ہے تو اس سے جان لیوا ایڈیسن کی بیماری لاحق ہو سکتی ہے۔'

پروفیسر جوزف کے مطابق دائمی تناؤ کی وجہ سے طویل عرصے تک کورٹیسول کی سطح میں اضافہ معمول کے جسمانی اثرات سے آگے بڑھ سکتا ہے اور 'ہائی بلڈ پریشر، کمزور مدافعتی ردعمل اور میٹابولک مسائل جیسے مسائل کا سبب بن سکتا ہے جس میں ہائی بلڈ گلوکوز کی سطح بھی شامل ہے۔'

کورٹیسول کے مسئلے کی نشاندہی کرنے والی علامات کیا ہیں؟

ہارمون کی سطح میں نمایاں اضافہ مندرجہ ذیل کا سبب بن سکتا ہے:

وزن میں اضافہ، خاص طور پر پیٹ اور چہرے کے آس پاس

کندھے کے بلیڈ کے درمیان چربی جمع ہونا

پیٹ پر جامنی رنگ کے تناؤ کے نشانات کی موجودگی

کورٹیسول کی پیمائش آپ کے خون، پیشاب، یا تھوک کی جانچ کر کے کی جاتی ہے۔ کورٹیسول کی سطح عام طور پر دن بھر میں مختلف ہوتی ہے، لہٰذا کسی شخص کو ایک دن میں ایک سے زیادہ ٹیسٹ یا مختلف قسم کے ٹیسٹ کرنے کے لیے کہا جا سکتا ہے۔ کیا آپ کسی اجنبی کا پاخانہ اپنے جسم میں داخل کرنے کے بارے میں سوچ سکتے ہیں؟

'کورٹیسول فیس' یا 'مون فیس' کی اصطلاح چہرے کے اطراف میں زیادہ چربی جمع ہونے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ یہ اس حد تک ہو جاتی ہے کہ ہم کسی شخص کے چہرے کو سامنے سے دیکھیں تو ہمیں اس کے کان نظر نہیں آتے۔

پروفیسر جوزف کا کہنا ہے کہ 'مون فیس' کشنگ سنڈروم کی ایک علامت ہے اور اس کی وجہ طویل عرصے تک کارٹیسول کی بلند سطح ہے۔

تاہم کچھ لوگوں میں دائمی تناؤ کی وجہ سے کورٹیسول کی سطح بڑھنے کے ساتھ ساتھ ان کے جسم تبدیل ہو جاتے ہیں اور چہرے کے ساتھ ساتھ ان کے پیٹ کے آس پاس وزن میں اضافہ بھی ہو سکتا ہے۔

انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا ایپس خاص طور پر ٹک ٹاک پر 'کورٹیسول فیس' یا عام طور پر ہارمون کی اعلی سطح پر قابو پانے کے بارے میں بہت ساری معلومات موجود ہیں۔ تجویز کردہ چیزوں میں سے کچھ متبادل ادویات کے تحت آتی ہیں، جیسے کپنگ یا لمفیٹک ڈرینیج۔ کچھ ویڈیوز جانوروں یا پودوں کے ذرائع سے حاصل کردہ غذائی سپلیمنٹس کے بارے میں بھی بتاتی ہیں جیسے فاسفیٹیڈیل سیرین اور اشوگندھا۔ پروفیسر جوزف کا کہنا ہے کہ متبادل یا مربوط میڈیسن جرنلز کے ساتھ ساتھ روایتی میڈیسن جرنلز میں شائع ہونے والے کچھ مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ یہ طریقے کورٹیسول کی سطح کو کم کرنے میں مدد کر سکتے ہیں اور شاید تناؤ کو دور کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ تاہم کوئی بھی غذائی سپلیمنٹ یا ادویات لینے سے پہلے ڈاکٹر سے مشورہ کرنا ضروری ہے کیونکہ ان کے ضمنی اثرات ہو سکتے ہیں اور اگر کوئی شخص ایک ہی وقت میں دیگر ادویات لے رہا ہے تو اس کا نقصان دہ اثر پڑ سکتا ہے۔ جوزف اس بات پر زور دیتے ہیں اگر کسی شخص کو کشنگ سنڈروم ہے تو کہ اس کے لیے ایکسرے اور 'حالت کی تشخیص کے لیے خصوصی خون کے ٹیسٹ کی ضرورت ہوتی ہے اور علاج کے لیے عام طور پر اس ٹیومر کو ہٹانے کے لیے سرجری کرنی پڑتی ہے جو ہارمون کے اخراج میں اضافے کا سبب بن رہا ہے۔'

کورٹیسول کی سطح کو کم کرنے کے لیے صحت مند عادات

اینڈو کرینولوجسٹ کا مزید کہنا ہے کہ عام طور پر کچھ چیزیں ایسی ہیں جو ہم کورٹیسول کی سطح کو کم کرنے کے لیے کر سکتے ہیں۔ یہ بیان کردہ صحت کے مسائل اور علامات کو معمول کی سطح پر رکھ سکتے ہیں۔

ایک سچے عاشق رسول نے اس دار فانی کو الوداع کہا

مفتی نعیم اختر قاسمی مدرس مدرسہ اسلامیہ شکرپور بھروارا، دربھنگہ۔۔۔۔۔

مسجد غلام حسین ریڈیو مارکیٹ چنئی کے سابق صدر اور جامعہ تجوید القرآن اتی پیٹ کے سرپرست مخلص اور سچے دینی رہنما اور سچے عاشق رسول جناب الحاج صلاح الدین صاحب 23 جون 2024 بمطابق 16 ذی الحجہ 1445 ہجری کو انتقال فرما گئے، مرحوم کا سانحۂ ارتحال ملت کا عظیم خسارہ ہے۔ حاجی صلاح الدین ؒ ایک اصول پسند اور ایماندار تاجر تھے، نظافت وطہارت آپ کی زندگی کا جزء لاینفک تھا، صوم وصلوۃ کی پابندی آپ کی عادت وفطرت میں شامل تھی، درود شریف کی کثرت اور تلاوتِ قرآن پاک آپ کی زندگی کا محبوب مشغلہ تھا، علماء وحفاظ سے حد درجہ محبت وعقیدت اور مدارس ومساجد کی بے لوث خدمت، غریب و پریشان حال لوگوں کی حاجت روائی، یتیموں مسکینوں، بیواؤں کی دلجوئی وغم خواری آپ کو ورثے میں ملی تھی۔ آپ کے والد گرامی حاجی امیر جان صاحب مرحوم ایک نہایت دیندار اور خوشحال انسان تھے اور خدمت خلق کے جذبے سے سرشار تھے، وہ زیورات کا کاروبار بڑے پیمانے پر کرتے تھے جس کی بناء پر خوب وسعت وفراخی حاصل تھی۔

حاجی صلاح الدین صاحب کو اللہ تعالیٰ نے جہاں خوب مال وزر سے نوازا تھا وہیں حد درجہ تواضع وخاکساری منکسر المزاجی اور متانت وسنجیدگی مبداء فیاض سے وافر مقدار میں انہیں عطا ہوئی تھی۔ آپ کو نعت شریف اور سیرت پر تقاریر سننے کا بہت شوق تھا۔ آپ سچے عاشق رسول تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت طیبہ کے ذکر کے وقت آپ کی ہیئت قابل دید اور قابل رشک ہوا کرتی تھی۔

آپ طویل مدت تک ہندوستان کے دوسرے نمبر کی الکٹرانکس ریڈیو مارکیٹ مونٹ روڈ چنئی کے پریزیڈنٹ رہے اور مسجد غلام حسین جو ریڈیو مارکیٹ کے قلب میں واقع ہے تقریباً بیس سالوں تک اس کی صدارت کے عہدے پر فائز رہے، آپ باضابطہ الیکشن کے ذریعہ منتخب ہوئے تھے۔ آپ مسجد کی تعمیر وترقی اور نمازیوں کو زیادہ سے زیادہ سہولت پہونچانے کے لئے ہمہ وقت فکر مند رہا کرتے تھے اسی طرح خدام مسجد کا بھی ہر طرح خیال رکھتے تھے، گرچہ خدام مسجد کی دل وجان سے خدمت کرنا اور ان کی ضرورتوں کا خیال رکھنا ہندوستان میں نایاب نہیں تو کمیاب ضرور ہے، اس مسجد میں تمل ناڈ کے اکثر لوگوں کو نماز ادا کرنے کا شرف حاصل ہے۔ آپ بڑے تاجر اور مارکیٹ کے صدر ہونے کے باوجود پورے ذوق وشوق اور اہتمام کے ساتھ قبل از وقت مسجد میں حاضر ہوتے اور خود آذان دینے کی سعی وکوشش کرتے تھے، عشق ومستی میں سرشار ہو کر بندگان خدا کو ندا لگاتے تھے، آپ مسجد کی ہر ایک چیز کی نگہبانی اور نگرانی کرتے اور ہر چیز کو اپنی جگہ سلیقہ اور قرینہ سے رکھتے اور رکھواتے تھے، مشائخ، علماء حفاظ، طلباء اور مدارس دینیہ کے سفراء حضرات سے غایت درجہ محبت وعقیدت رکھتے تھے، بلا تفریق مسلک ومشرب مدارس دینیہ کی مالی فراہمی کے سلسلے میں بڑے فکر مند اور بے چین رہتے تھے، خود کو پورے ماہ رمضان مبارک میں تلاوت قرآن ذکر و اذکار اور علماء وسفراء مدارس کو فائدہ پہونچانے کیلئے وقف کر رکھا تھا اور پابندی کے ساتھ بتری مسجد میسا پیٹ رائی پیٹا میں ظہر، عصر، اور مغرب، میں ایک مخصوص جگہ پر آدھا گھنٹہ قبل بیٹھ جاتے اور آنے والے علماء وسفراء حضرات سے مدرسہ کے احوال وکوائف معلوم کرتے، تحقیق کے لئے سند سفارت کا زیروکس لیتے اس کے علاوہ دیگر کاغذات بھی دیکھتے اور اعلان کے لیے نظام الاوقات بنا کر سفراء حضرات کو ایک مقررہ نماز وتاریخ میں بلاتے اور متعینہ تاریخ میں سفراء کو ایک پرچی لکھ کر دیتے جس میں وہ امام صاحب کو مائک دینے کے لیے لکھتے اور سفراء مختصر انداز میں اپنے مدرسے کا تعارف کراتے اور پیچھے آکر بیٹھ جاتے، مقتدی حضرات روپے دیتے ہوئے چلے جاتے اور چندہ سے فراغت کے بعد روپے کی گنتی میں سفراء کے ساتھ وہ بذات خود شامل ہوتے اور چندہ زیادہ اور مناسب ہونے پر خوشی ومسرت کا اظہار کرتے اور رب کریم کا شکریہ ادا کرتے اور پھر اپنی اور دیگر متعلقین حضرات کی رسید بھی بنواتے اور ہر آنے والے مدرسے کے نمائندہ کو کچھ نہ کچھ رقم ضرور دیتے تھے۔ ہمارے برادر گرامی قاری نسیم اختر ثاقبی بانی و ناظم مدرسہ تجوید القرآن اتی بیٹ چنئی ان کی صدارت کے زمانے میں مسجد غلام حسین ریڈیو مارکیٹ کے نائب امام تھے، قاری صاحب خوش الحان ہونے کے ساتھ ساتھ عمدہ لب ولہجہ کے مالک بھی ہیں۔ آپ نے عارف باللہ قاری صدیق صاحب باندوی ؒ کے دور نظامت میں جامعہ عربیہ ہتھورہ باندہ کے شعبۂ تجوید و قرات کے معروف استاذ قاری مظہر علی فاروقی ؒ سے کسب فیض کیا اور ان کے محبوب نظر رہے۔ چنانچہ حاجی صلاح الدین صاحب مرحوم قاری صاحب سے بے انتہاء محبت وشفقت فرمایا کرتے تھے اور نظر عنایت بھی رہتی تھی، اگر میں یہ کہوں کہ وہ سرزمین مدراس میں روز اول سے تادم حیات قاری صاحب کے سرپرست رہے اور ہر خوشی وغم کے ساتھی رہے تو کوئی مبالغہ نہیں ہوگا۔

14 دسمبر بروز منگل 2004 کو جب قاری نسیم اختر ثاقبی صاحب کا نکاح ہوا تو اس میں الحاج صلاح الدین صاحب اور حاجی عبدالحمید اومیگا صاحب مرحوم نائب صدر مسجد غلام حسین نے ہمارے آبائی وطن بھتورہ مدھوبنی بہار تشریف لانے کی زحمت گوارا کیا۔ اس وقت ہمارے بہار کے راستہ کی صورت حال نہایت خستہ حال تھی خصوصا ہمارے گاؤں اور اطراف کی سڑکوں کی حالت ناقابل بیان تھی۔ ہم باشندگان بھتورہ کو امید بھی نہ تھی کہ یہاں کا راستہ ٹھیک ہو جائے گا اور بجلی کا انتظام وغیرہ ہو جائے گا۔ ان کی آمد کی خبر سن کر خوشی ومسرت بھی ہوئی اور شرمندگی بھی چونکہ یہ لوگ مدراس کے باشندہ تھے اور ریڈیو مارکیٹ کے یہ حضرات نامور تاجر تھے، بہرحال ان کی ضیافت اور راحت وآرام کی ذمہ داری بندہ ہی کے سپرد کی گئی اور ان حضرات کو اپنے دروازے ہی پر ٹھہرانے کا فیصلہ کیا گیا چنانچہ دو تین دن قبل روم کو آراستہ اور مزین کرنے کے لیے سامان لایا گیا جس میں کپڑا پلاسٹک اور وال پیپر وغیرہ شامل تھے، مکمل 24 گھنٹے دو تین دوستوں کے ہمراہ روم کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کرتا رہا اللہ کے فضل اور ہمارے دوستوں کی محنت وکوشش کے ذریعہ وہ روم قابل دید بن گیا۔

احقر اپنی راحت اور آرام کو قربان کر کے ان حضرات کو سہولت فراہم کرنے کی حتی المقدور کوشش میں لگا رہا، حاجی صاحب مع اپنے رفقا پانچ بجے صبح بروز منگل کو بھتورہ پہنچے۔

فجر کی نماز سے فراغت کے بعد معزز مہمانوں کو ہلکا ناشتہ کرایا گیا، پھر ان حضرات نے آرام کیا، نیند سے بیدار ہونے کے بعد غسل وغیرہ کیا، پھر باضابطہ روایت بہار کے مطابق ناشتہ پیش کیا گیا، پھر ہم لوگ دیکھیار ضلع دربھنگہ گئے اور والد مکرم الحاج حافظ مطیع الرحمن صاحب نے نکاح پڑھایا اور ہمارے برادر اکبر ڈاکٹر شمیم اختر قاسمی جو اس زمانے میں مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے ریسرچ اسکالر تھے ان کی خواہش پر ہمارے گاؤں کے معروف خطیب مولانا سالم القاسمی ؒ نے خطاب فرمایا، اسی بستی میں میرے والد گرامی امامت کے فرائض انجام دے رہے تھے، راقم الحروف بہار کی مرکزی درسگاہ مدرسہ اسلامیہ شکرپور بھروارہ دربھنگہ میں عربی سوم کا متعلم تھا، جب میرا گھر جانا ہوتا تو والد گرامی کے حکم پر جمعہ کو دیگھیار پہونچتا اور جمعہ کا بیان کرتا اور اگر کوئی میلاد وغیرہ ہوتا تو اس میں بھی بیان ہوتا جس کی بنا پر وہاں کے لوگ خصوصا نوجوان حضرات کافی محبت کرتے تھے، تحدیث نعمت کے طور پر یہ بتا دینا بھی مناسب سمجھتا ہوں کہ مدرسہ اسلامیہ شکرپور بھروارہ میں دوران طالب علمی ہر چھوٹے اور بڑے پروگرام میں میری تقریر ہوتی اور عربی چہارم کے سال میں یوم جمہوریہ کے پروگرام کی نظامت بھی، اس سلسلے میں اسلامیہ کے نہایت متحرک وفعال مخلص سابق استاذ مولانا طارق انور ندوی صاحب کی خصوصی رہنمائی اور حوصلہ افزائی ہوتی، یوم جمہوریہ کے پروگرام کی نظامت کی تیاری کے زمانے میں استاذ مکرم مولانا طارق انور صاحب ندوی نے مضمون لکھنے کی شد بد پیدا کرنے کی کوشش فرمائی اور اس کے بعد دارالعلوم وقف کے جس مسابقہ خطابت میں حصہ لیا اس میں امتیازی نمبرات سے کامیابی حاصل ہوئی۔ ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء۔

نکاح سے فراغت اور ماحضر تناول کرنے کے بعد ہم ان مہمانان کرام کو والد گرامی کی مسجد لے گئے اور عزیزی نور الاسلام سلمہ جو آج حافظ قرآن اور فاضل دارالعلوم دیوبند ہیں انہوں نے اور ہمارے دوست عبدالحفیظ نے نہایت خوبصورت انداز اور دلکش لب ولہجہ میں نعت شریف سنایا جس سے ان مہمانوں کو قلبی خوشی ہوئی اور حاجی صاحب نے دونوں صاحبان کو نقدی انعام عنایت فرما کر حوصلہ افزائی فرمائی، ہماری بستی آکر دونوں مہمانوں کو قلبی خوشی اور روحانی مسرت ہوئی کیونکہ ہماری بستی اور ہمارے دادا کی اولادوں میں علماء اور حفاظ کی تعداد کافی زیادہ ہے اور مجھے یہ بات کہنے میں کوئی حرج اور دشواری نہیں ہے کہ مدھوبنی ضلع کے بکھتہ اور ململ بستی کے بعد بھتورا میں علماء حفاظ وقراء اور مفتیان عظام کی کثرت ہے، ہمارے دادا حافظ حکیم سلیمان صاحب ؒ کے شب وروز کی محنت اور اللہ فی للہ قرآن کریم کی خدمت اور حافظ جمیل صاحب ؒ کی دعاؤں کا ثمرہ ہے، بعد میں چل کر صوفی مولوی صاحب ؒ، ڈاکٹر علی امام صاحب ؒ، حافظ صابر صاحب ؒ، مولانا شعیب مفتاحی صاحب ؒ، الحاج ظہیر صاحب کی اور قاری نسیم صاحب بھاگلپوری کی بھی بڑی محنت اور کوشش شامل رہی ہے اللہ تعالیٰ ان حضرات کو اپنے شایانِ شان بدلہ عنایت فرمائے، آمین۔

حاجی صاحب دوسرے دن ولیمہ کے بعد سوتنتر تاسنانی ایکسپریس سے دہلی گئے، وہاں سے سہارنپور پور اور سہارنپور ریلوے اسٹیشن پر حافظ وقاری مظاہر صاحب سامع تراویح مسجد غلام حسین ریڈیو مارکیٹ موجود تھے ان کے ساتھ ان کی بستی موغل مرزا تشریف لے گئے اور اس بستی کے مدرسہ عربیہ قاسم العلوم میں قیام کیا، وہاں سے رائے پور اور ریڑھی تاج پورہ گئے اور دونوں اداروں کے ذمہ دار اور صاحب نسبت بزرگ مفتی عبدالقیوم صاحب ؒ خانقاہ رحیمیہ رائے پور اور جامعہ اسلامیہ ریڑھی تاج پورہ کے مہتمم مولانا اختر صاحب ؒ سے خصوصی گفتگو ہوئی، ان بزرگوں سے کچھ وظیفہ بھی لکھوایا اور پھر وہاں سے کلیر شریف گئے جہاں انہوں نے صابر کلیری ؒ کے مزار پر فاتحہ پڑھا۔

آپ نے دارالعلوم دیوبند اور مظاہر العلوم سہانپور کا بھی دیدار کیا اور دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنو جانے کا بھی شرف حاصل کیا اور یہاں سے اپنے وطن عزیز چنئی تشریف لے گئے 2016 میں بھی دوبارہ ان جگہوں کی زیارت کی، بندہ پہلی بار رمضان کے بعد 2005 میں اپنے بھائی قاری نسیم صاحب کی نیابت کے لیے مدراس گیا تو آپ اور حاجی سلیم صاحب مرحوم نے انتہائی محبت وشفقت کا معاملہ کیا اس سفر میں حاجی صاحب میرے ساتھ صرف آٹھ دن رہے اور پھر حج بیت اللہ پر روانہ ہو گئے، اس موقع پر بھی فضیلت حج کے عنوان پر مسجد غلام حسین میں میری تقریر ہوئی، حاجی جلال صاحب اور ان کے صاحبزادے اور بزرگ صفت انسان حاجی فضل اللہ شریف صاحب ہمارے بڑے خیر خواہ رہے ہیں اور ہیں (اللہ تعالیٰ ان کا سایہ عاطفت امت مسلمہ پر دراز فرمائے، آمین) اور پھر میں دس مہینوں کے بعد تراویح پڑھانے کی غرض سے حاضر ہوا تو آپ اکثر وبیشتر میرا قرآن سنتے، اور لوگوں کے پاس ذکر جمیل کرتے، اچھے کاموں کی حوصلہ افزائی فرماتے اور غلطیوں کی نکیر کرتے تھے، یہ سلسلہ تقریباً چھ سالوں تک تواتر کے ساتھ جاری رہا۔ 2011 میں جب دارالعلوم وقف سے تکمیل افتاء کے بعد خادم قرآن الحاج وی ایس نور اللہ صاحب کے انوار الصفہ ٹرسٹ کا سپروائزر منتخب ہوا تو آپ کی خوشی کی انتہاء نہ رہی اور شیروانی اور صدری پہننے کا مشورہ دیا، آپ میری تلاوت نظامت اور تقریر سنتے اور تحریر پڑھنے کے بڑے شائق تھے۔ پھر 2012 کے اواخر میں آپ کے مشورے سے قاری نسیم صاحب نے جامعہ تجوید القرآن قائم کیا تو آپ اس کے روز اول سے سرپرست رہے اور مدرسہ کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچانے کا کوئی موقع ضائع نہیں کرتے تھے، طلباء کی تعلیم وتربیت اور لباس وپوشاک اور آرام وسہولت پر گہری نظر رکھتے تھے، حاجی صاحب مدرسہ کے ہر چھوٹے بڑے پروگرام میں ذوق وشوق کے ساتھ شامل ہوتے اور قاری صاحب کو میری نظامت کا حکم فرماتے اس کے علاوہ ماہ رمضان کے آخری عشرہ میں تقریبا 300 علماء حفاظ ائمہ ومؤذنین اور قریبی رشتہ داروں کو کرتا پاجامہ کا کپڑا اور کچھ روپے کا لفافہ نہایت محبت کے ساتھ تھیلی میں رکھ کر اور آداب والقاب کے ساتھ نام لکھ کر پہنچ واتے۔ آپ نے انگریزی میں ڈپلومہ کیا تھا اور انگریزی زبان فراٹے سے بولتے تھے مگر آپ کو اردو لکھنے اور پڑھنے میں کافی دلچسپی تھی، ادھر 15 سالوں سے اردو میں قرآن کا ترجمہ، تفسیر، حدیث اور اس کی توضیح کے علاوہ اکابروں کے سوانح حیات وتاریخ وسیر کا مطالعہ ہی آپ کا مشغلہ تھا الغرض جس روم میں آپ کا قیام تھا وہ مستقل کتب خانے کی شکل اختیار کر گیا تھا، ماشاء اللہ پسماندہ گان میں پانچ بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں، سارے بیٹے اور داماد دین اور کاروبار سے جڑے ہوئے ہیں، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کی علماء، حفاظ، ائمہ اور موذنین و مدارس ومساجد کی محبت اور بے لوث دینی خدمات کو قبول فرمائے اور آپ کے سیات کو حسنات سے مبدل فرمائے ساتھ ہی آپ کو اعلیٰ علیین میں جگہ نصیب فرمائے، آپ کے وارثین کو صبر وجمیل اور اپنے سچے عاشق رسول والد گرامی کے نقش قدم پر چلائے آمین

کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح وقلم تیرے ہیں

'بڑھاپا روکنے والی دوا' جو طویل اور صحتمند زندگی ممکن بنا سکتی ہے

طویل العمری، دائمی جوانی، آب حیات ایسے تصورات ہیں جو انسانی تاریخ کی ابتدا سے ہی دلچسپی کے حامل رہے ہیں۔ تاہم ان تصورات پر اب تک کوئی حتمی جواب نہیں مل سکا تھا۔ لیکن اب سائنسدانوں نے ایک ایسی دوا تخلیق کی ہے جس کی مدد سے امید کی جا رہی ہے کہ انسانوں میں عمر ڈھلنے کی رفتار کو کم کیا جا سکے گا۔ اس دوا کا تجربہ حال ہی میں لیبارٹری میں چوہوں پر کیا گیا جس میں یہ معلوم ہوا کہ ان جانوروں کی طبعی عمر میں 25 فیصد تک اضافہ ہوا۔ جن چوہوں پر اس دوا کو آزمایا گیا انھیں 'سپر ماڈل گرینیز' کا نام دیا گیا کیوں کہ وہ باقی چوہوں، جنھیں دوا نہیں دی گئی تھی، کے مقابلے میں زیادہ صحت مند اور توانا تھے اور ان پر بیماری بھی کم اثر انداز ہو سکی۔ اس دوا کا انسانی تجربہ بھی کیا جا رہا ہے تاہم اس وقت یہ کہنا قبل از وقت ہوگا کہ اس کے نتائج کیا ہوں گے۔ طویل العمری کی تلاش انسانی تاریخ کا حصہ رہی ہے۔ سائنسدان یہ تو بہت پہلے ہی جان گئے تھے کہ عمر ڈھلنے یا بڑھاپے کے قدرتی عمل پر اثر انداز ہوا جا سکتا ہے۔ لیکن اب اس شعبے میں تحقیق تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے اور سائنسدان عمر سے جڑے مالیکیول کی شناخت اور اس کے اثرات کو سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ حالیہ تجربہ امپیریل کالج لندن کی ایم آر سی لیبارٹری آف میڈیسن سائنس اور ڈیوک این یو ایس میڈیکل سکول سنگاپور نے مشترکہ طور پر کیا جس میں انٹرلیوکن 11 نامی پروٹین کو جانچا گیا۔ انسانی جسم میں اس مالیکیول کی مقدار عمر کے ساتھ ساتھ بڑھتی جاتی ہے اور یہ جسمانی سوزش کے عمل کو بڑھاتا ہے۔ محققین کا کہنا ہے کہ یہ مالیکیول ایسے 'سوئچ آن' کر دیتا ہے جو عمر ڈھلنے پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ محققین نے دو مختلف تجربات کیے ہیں جن میں سے پہلے میں جیناتی تبدیلی کے بعد چوہوں میں انٹرلیوکن 11 کی قدرتی افزائش کو ختم کر دیا گیا۔ دوسرے تجربے میں چوہوں کو 75 ہفتوں کی عمر، جو انسانی عمر کے حساب سے 55 سال بنتے ہیں، تک پہنچنے کے بعد ایک ایسی دوا دی گئی جو انٹرلیوکن 11 کو ان کے جسم سے خارج کرنے کی صلاحیت رکھتی تھی۔ سمارٹ فیصلے جن میں لمبی عمر پانے کا راز پوشیدہ ہے اور وہ 10 ممالک جہاں لوگوں کی عمریں زیادہ ہیں؟ 'جرنل نیچر' میں شائع ہونے والے اس تحقیق کے نتائج کے مطابق عمر میں 20 سے 25 فیصد تک کا اضافہ دیکھا گیا جس کا انحصار جنس اور تجربے پر تھا۔ زیادہ عمر کے چوہے سرطان سے مر گئے لیکن جن چوہوں میں انٹرلیوکن 11 نہیں تھا، ان پر بیماری کا زیادہ اثر نہیں ہوا۔ ان جانوروں میں پٹھے بھی بہتر تھے، ان کے جسم توانا اور کھال صحت مند رہی۔ میں نے اس تحقیق میں شامل ایک سائنسدان پروفیسر سٹوارٹ کوک سے سوال کیا کہ کیا یہ واقعی درست اعداد و شمار ہیں۔ انھوں نے جواب دیا کہ 'میں کوشش کر رہا ہوں کہ زیادہ خوش نہ ہوں کیوں کہ جیسے آپ نے کہا یہ کافی ناقابل یقین ہے۔' تاہم ان کا کہنا تھا کہ اس دوا کا انسانی تجربہ ضروری ہے کیوں کہ 'اگر یہ واقعی کام کرتی ہے تو یہ انقلاب برپا کر سکتی ہے۔' وہ یہ دوا خود بھی لینے کو تیار ہیں۔ لیکن سب سے اہم سوال یہ ہے کہ کیا جو اثرات تجربے میں استعمال ہونے والے چوہوں میں دیکھے گئے، وہی اثرات انسانوں میں بھی ہوں گے اور کیا اس کے کسی قسم کے منفی اثرات تو نہیں۔ انٹرلیوکن 11 کا انسانی جسم میں ایک واضح کردار ہوتا ہے اور چند نایاب کیسز میں، جن لوگوں میں اس کی افزائش نہیں ہو سکتی، دیکھا گیا ہے کہ جوڑوں، سر کی کھوپڑی میں نقص رہ جاتے ہیں جن کو ٹھیک کرنے کے لیے سرجری کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ انٹرلیوکن 11 کا دانتوں کے نکلنے اور زخم بھرنے سے بھی اہم تعلق ہے۔ سائنسدانوں کا ماننا ہے کہ بڑھاپے میں انٹرلیوکن 11 ایک 'منفی' کردار ادا کرتا ہے اور بڑھاپے کی رفتار تیز کر دیتا ہے۔ یہ دوا ایک ایسی اینٹی باڈی پر مشتمل ہے جو انٹرلیوکن 11 پر حملہ آور ہوتی ہے۔ اس وقت اس دوا کو ایسے مریضوں میں آزمایا جا رہا ہے جن کے پھیپھڑوں میں فائبروسس ہے۔ اس بیماری میں پھیپھڑے زخمی ہو جاتے ہیں اور سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے۔ پروفیسر کوک کا کہنا ہے کہ یہ تجربہ ابھی مکمل نہیں ہوا تاہم موجودہ اعداد و شمار سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ دوا انسانوں کو دینا محفوظ ہے۔ عمر میں دوا سے کمی کی یہ تازہ ترین کوشش ہے۔ اس کے علاوہ ٹائپ ٹو ذیابطیس کے علاج میں استعمال ہونے والی میٹفورمن اور راپامائسن نامی ادویات، جنھیں ٹرانسپلانٹ کے بعد بھی استعمال کیا جاتا ہے، پر بھی تحقیق ہو رہی ہے۔ پروفیسر کوک کا ماننا ہے کہ زندگی گزارنے کے طریقے اور خوراک میں تبدیلیاں کرنے کے مقابلے میں دوا انسانوں کے لیے آسان راستہ ہو گا۔ انھوں نے کہا کہ 'کیا آپ 40 سال کے بعد بھوکے اور ناخوش رہنا چاہیں گے، وہ بھی عمر میں صرف پانچ سال اضافے کے لیے؟ میں تو ایسا نہیں کر سکتا۔' پروفیسر انیسا وڈجا جا بھی اس تحقیق میں شامل تھیں۔ ان کا کہنا ہے کہ 'اگرچہ ہم نے چوہوں پر تجربہ کیا لیکن ہمیں امید ہے کہ انسانی صحت کے لیے یہ نتائج اہم ہیں کیوں کہ ہم نے ملتے جلتے اثرات انسانی خلیوں میں بھی دیکھے ہیں۔' ان کا کہنا ہے کہ 'یہ تحقیق بڑھاپے کو سمجھنے کی جانب ایک اہم قدم ہے اور جیسا کہ ہم نے ثابت کیا ہے کہ چوہوں میں اس علاج سے صحت مند طریقے سے بڑھاپے کی رفتار کم کی جا سکتی ہے۔' شیفیلڈ یونیورسٹی کے پروفیسر الاریا بیلانٹونو کا کہنا ہے کہ 'اس تحقیق کے اعداد و شمار تو ٹھوس ہیں اور یہ ایک ایسا علاج لگتا ہے جو عمر رسیدہ افراد کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے۔' تاہم ان کے مطابق اس وقت انسانی تجربے کے نتائج اور ایسی دوا تیار کرنے کی قیمت سے جڑے سوالات باقی ہیں۔ 'ہر 50 سالہ شخص کا زندگی بھر اس دوا سے علاج کرنا ناقابل فہم لگتا ہے۔'

پائلٹس کو ڈاگ فائٹس میں شکست دینے والی مصنوعی ذہانت جو مستقبل کی جنگوں کو بدل سکتی ہے

میں آئرلینڈ کے سمندر پر ٹائفون فائٹر اڑا رہا تھا اور مجھے ایک بڑی مشکل کا سامنا کرنا پڑ گیا۔ میرے پیچھے ایک دشمن جیٹ ہے اور میں چاہے جتنا بھی جوائے سٹک کو دھکیلتا ہوں یا تھروٹل کو چلاتا ہوں یہ دشمن میرا پیچھا نہیں چھوڑ رہا۔ خطرے کی نشاندہی میرے سامنے کمپیوٹر سکرین پر کی گئی ہے جس میں ٹائیفون کا کاک پٹ بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ میں ایک سمیولیٹر پر تین ڈاگ فائٹس یا فضا میں طیاروں کی لڑائیوں کی ایک سیریز میں ہوں اور میرے نتائج اب تک کچھ اچھے نہیں ہیں۔ یہ پریشان کن چھوٹا سا عکس میرے پیچھے سے نہیں ہٹ رہا اور بالآخر میں اس سے 3-0 سے ہار گیا۔ میں جس اے آئی ڈاگ فائٹر کے خلاف کھڑا ہوں وہ ترکی کے ایروسپیس انجینیئرز کی جانب سے تیار کردہ اے آئی ڈاگ فائٹر ہے جسے دفاعی کمپنی بی اے ای سسٹمز نے کمیشن کیا ہے۔ وہ ایک مصنوعی ذہانت کے شریک پائلٹ پر کام کر رہے ہیں جو ڈاگ فائٹ میں حقیقی زندگی کے ہوا باز کو بچا سکتا ہے اور جدید جنگی سمیولیٹرز میں اپنی جگہ بنائے گا۔ ان انجینیئروں میں سے ایک ایمرے سالڈیرن برطانیہ کی کران فیلڈ یونیورسٹی میں زیر تعلیم ہیں۔ وہ بتاتے ہیں کہ کس طرح اے آئی کے شریک پائلٹ نے آزمائش اور غلطی کے عمل کے ذریعے لڑنے کی حکمت عملی اختیار کی۔ 'ہم ڈاگ فائٹ سمیولیٹر میں زیادہ سے زیادہ ڈیٹا ڈال کر مصنوعی ذہانت کی تعلیم کو تقویت دیتے ہیں۔' ان کے مقاصد میں سے ایک یہ ہے کہ لڑاکا پائلٹوں کو درپیش معلومات کے بوجھ کو دور کیا جائے۔ ان کے ساتھی مولوت ازون کا کہنا ہے کہ مصنوعی ذہانت کو انسانوں کو شکست دینے کے لیے بہت کچھ سیکھنے کی ضرورت ہے۔ 'اے آئی نے لاکھوں غلطیاں کیں۔ اسے سکھانا ایک بچے کی رہنمائی کرنے جیسا ہے۔' لیکن ازون کے مطابق ایک بار تربیت حاصل کرنے کے بعد مصنوعی ذہانت قابل قدر مشورہ دے سکتی ہے۔ 'اے آئی پائلٹ کو سست کرنے یا رفتار بڑھانے کے لیے کہہ سکتا ہے اور ممکنہ ڈاگ فائٹ کا جائزہ لے سکتا ہے اور ہارنے یا جیتنے کے حوالے سے 70 فیصد مختلف ممکنات کے بارے میں پیشگی متنبہ کر سکتا ہے۔' لہٰذا اے آئی پائلٹوں کو متنبہ کرتا ہے کہ ان کے جیٹ کو مار گرانے کے بعد ان حالات کا خاتمہ ہو سکتا ہے اور وہ یہ فیصلہ ملی سیکنڈز میں کرتا ہے۔ لیکن اسے ڈیزائن کرنے والی ٹیم اے ائی کے پائلٹ کے متبادل کے طور پر آنے کے بارے میں کوئی بڑا دعویٰ نہیں کر رہی ہے۔ ازون کہتے ہیں کہ 'یہ صرف کوڈ ہیں، آپ اسے اپنے فون پر چلا سکتے ہیں۔' آج ان کا پروگرام ایک عام لیپ ٹاپ سے چل رہا ہے۔ امریکی فضائیہ نے 2023 میں اپنے اے آئی ڈاگ فائٹر کا انکشاف کیا تھا۔ جنگی مشقوں میں ایف 16 لڑاکا طیارے کو اڑانے کا مظاہرہ کیا گیا تھا۔ یہ پرواز سالوں کی محنت کا نتیجہ تھی جس کا مقصد ایک ایسی مصنوعی ذہانت تیار کرنا تھا جو ایک زندہ پائلٹ کو شکست دے سکے۔ سنہ 2020 میں ایلفا ڈاگ فائٹ ٹرائلز ایونٹ کے نام سے مشہور تین روزہ مقابلے کے دوران آٹھ امریکی مصنوعی ذہانت کی کمپنیاں آمنے سامنے آئیں۔ اس میں مصنوعی ذہانت کے پروگرامز اور ایک تجربہ کار یو ایس اے ایف لڑاکا پائلٹ کے درمیان مصنوعی آن لائن ڈاگ فائٹ شامل تھی۔ جیتنے والے پروگرام نے پائلٹ کو بار بار شکست دی۔ امریکی ڈیفینس شاپ شیلڈ اے آئی کے بریٹ ڈارسی اس کی تعمیر کرنے والی تین رکنی ٹیم میں شامل تھے۔ انھیں ایلفا ڈاگ فائٹ کا واقعہ اچھی طرح یاد ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'ان مقابلوں میں ڈیفیس جائنٹ لاک ہیڈ مارٹن سے لے کر ہم تک شامل تھے۔' ڈارسی کا کہنا ہے کہ انھوں نے اپنے مصنوعی ذہانت کے پائلٹ کو سیدھے اور برابر پرواز کرنے والے ہدف کے خلاف کھڑا کر دیا۔ انھوں نے دوسرے اے آئی پائلٹوں سے لڑنے کی طرف پیش رفت کی اور اے آئی کو حکمت عملی کے بارے میں سوچنے پر مجبور کیا۔ کچھ اصول جیسے ہر ڈاگ فائٹ کی مدت (عام طور پر پانچ منٹ) اور زیادہ سے زیادہ رفتار جو وہ حاصل کر سکتے تھے طے کر لیے گئے تھے۔ لیکن یو ایس اے ایف ڈاکٹرائن پر عمل کرنے کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔ وہ کہتے ہیں کہ 'ہماری مصنوعی ذہانت نے ہدف آمنے سامنے آنے کو گنز چلانے کے لیے مقعے کے طور پر کا استعمال کیا۔' یہ انوکھا حربہ تسلیم شدہ فضائی لڑائی کے نظریے کے خلاف تھا۔ اے آئی نے قواعد کو مسترد کرنا سیکھ لیا تھا جب وہ ایک بہتر قدم دیکھ سکتا تھا۔ ہر لڑائی کے ساتھ پوائنٹس دیئے گئے مصنوعی ذہانت کے کامیاب نتائج نکلے۔ مصنوعی ذہانت کی متعدد کاپیاں بنائی گئیں کیونکہ مسابقتی اے آئی پائلٹوں نے ایک دوسرے کی بدلتی ہوئی حکمت عملی کی پیمائش کی۔ انسانی پائلٹ کے خلاف حاصل ہونے والی کامیابیوں کی بدولت ڈارسی کی چھوٹی سی ٹیم کو حکومت کی ڈیفنس ایڈوانسڈ ریسرچ پروجیکٹس ایجنسی (ڈارپا) میں مدعو کیا گیا تھا، جو امریکی محکمہ دفاع کے لیے ٹیکنالوجی تیار کرتی ہے۔ خاص طور پر، وہ ڈارپا کے ایئر کمبیٹ ایوولوشن (اے سی ای) منصوبے میں شامل ہوئے۔ ارپا کے مصنوعی ذہانت سے چلنے والے ایف 16 طیارہ جب فضا میں داخل ہوا تو اسے لڑائی کے دوران اس سافٹ ویئر کی مدد سے دور سے کنٹرول کیا گیا جو ڈارسی کی ٹیم نے 2020 میں بنایا تھا۔

Gulab Jewellers
Gulab Tower Bakerganj,Patna-800 004
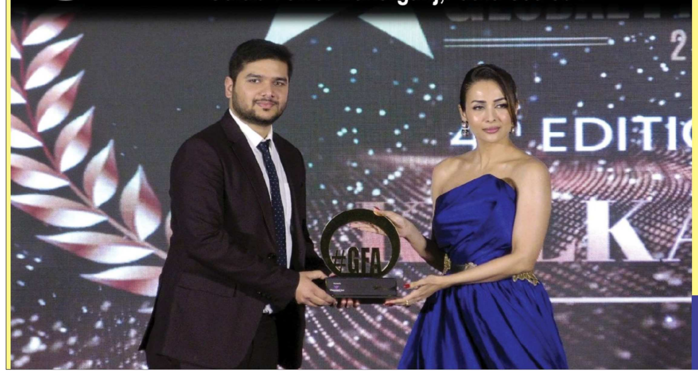
गुलाब ज्वेलर्स
Tejaswi Kr. Kr.Sarraf
Mob:-7870075608
گلاب جوئیلرس
ONLY 22 CT BIS 91.6 (100% हॉलमार्क गहना) ہول مارک زیورات
गुलाब टॉवर,बाकरगंज,पटना-800004 E-Mail:gulabjewellers157@gmail.com
Deals in Gold,Silver,Daimond,Platinum,Hallmark18ct.&22ct Jewellery
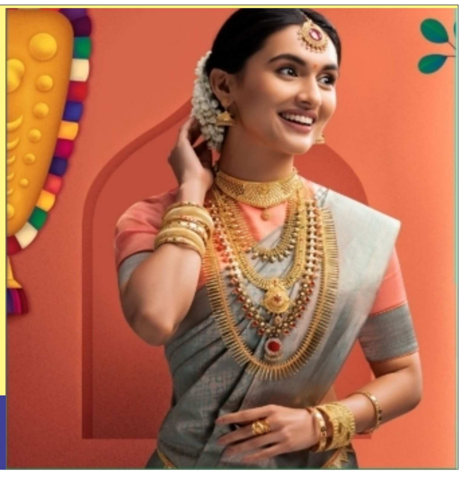

All India Hajj Umrah Tour Operators Association (Regd.)
Package Includes :
Accomodation, Local Zeyarat at Makkah and Madina via badr, Saudi Airlines, Zam Zam, Food, Visa, Laundry, Transportation
Hotel in MAKKAH (within 300-350 Mtr.) DAR AL KHALIL AL RUSHAD or similar
Hotel in MADINA (within 50 Mtr.) MANAZIL FALAH GOLDEN or similar
HARCHANDA CHOWK MUZAFFARPUR 9576078610 NURUL HASSAN RIZVI (HAJI SAHAB) | NAWADA 8700152814 ARSHI | SAMASTIPUR 9576078608 HAFIZ SB | JAMUI 9507052786 AFTAB MALLICK | SILAO, NALANDA 9570625268 MD FAIZAN
SAHARSA 9471256814 RAHMAT HUSSAIN | SIWAN 9973250972 PURNAM SIWANI | BIHAR SHARIF 9798606457 AFAQUE AHMAD | MUZAFFARPUR 9576078606 ANWAR SHOIB | MUBARAKPUR SAHARSA 7033041817 QARI NAZIR
MOTIHARI 9576078602 SHAHNAWAZ KHAN | GOPALGANJ 8294797194 KHURSHID | SASARAM 9708373116 MUSHEER | ARARIA 9852382797 QARI NEYAZ | DHAKA 9097001221 MD TABREZ | KISHANGUNJ 9576078604 SYED AHMED KABIR
FREE BAG WITH EHRAM
HANZALA TOUR & TRAVEL PVT. LTD.
حنظلہ ٹور اینڈ ٹریول پرائیویٹ لمیٹیڈ
IATA
H.O. : 9/A, Lower Ground Floor, Fazal Imam Complex, Fraser Road, Patna 1
Email : hanzalaheadoffice@gmail.com | Website : www.hanzalatt.com.in
A Complete HAJJ, UMRAH & ZEYARAT Package Solution
9507777786, 9507577786, 9507877786
We Regard Pilgrim as MEHMAN-E-HARMAIN SHARIFAN
TOLL FREE NUMBER 1800-1211-786 TOLL FREE NUMBER
(17 Days) 29 July, 2024 ₹98, 999/- DELHI TO DELHI DIRECT FLIGHTS
(17 Days) 21 August, 2024 ₹98, 999/- DELHI TO DELHI DIRECT FLIGHTS
Eid Milad-un-Nabi in Madina (17 Days) 13 September, 2024 ₹98, 999/- DELHI TO DELHI DIRECT FLIGHTS
(17 Days) 08 October, 2024 ₹98, 999/- DELHI TO DELHI DIRECT FLIGHTS
(17 Days) 28 July, 2024 ₹1,08, 999/- PATNA TO PATNA DIRECT FLIGHTS
(17 Days) 20 August, 2024 ₹1,08, 999/- PATNA TO PATNA DIRECT FLIGHTS
Eid Milad-un-Nabi in Madina (17 Days) 12 September, 2024 ₹1,08, 999/- PATNA TO PATNA DIRECT FLIGHTS
(17 Days) 07 October, 2024 ₹1,08, 999/- PATNA TO PATNA DIRECT FLIGHTS
CUSTOMISED TRAVEL PACKAGES AVAILABLE !!
BAGHDAD PACKAGE 09 October, 2024 ₹1,09, 999/- PATNA TO PATNA (DIRECT FLIGHTS) (10 Days) 10 October, 2024 ₹99, 000/- DELHI TO DELHI (DIRECT FLIGHTS)

HAFEEZ TOUR AND TRAVEL
حفیظ ٹور اینڈ ٹریول
A/16 ADISON ARCADE, FRASER ROAD, OPP. DOOR DARSHAN, PATNA-1
TOUR THE WORLD IN COMFORT
UMRAH GROUP
24 JULY 2024 98,990/- SAUDI AIRLINES DELHI TO DELHI
21 AUG 2024 98,900/- SAUDI AIRLINES DELHI TO DELHI
BAGHDAD ZEYARAT OCTOBER 2024 Rs.1,10,990/- PATNA TO PATNA
حسب ضرورت عمرہ پیکج بھی دستیاب ہے۔
Makkah Hotel Within 350-400 Mtr DAR AL KHALIL AL RUSHAD
Package Includes Accommodation, Visa,Ticket,Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation,Food,Tour Assistance
Madina Hotel Within 100-150 Mtr. REYAZ AL ZAHRA
9386899468 / 7903121049 / 9507677786 / 9471655574
ARARIYA 9852382797 QARI NEYAZ | SHIEKHPURA 7909023878 EJAZ ABEDIN | PHULWARI 9334735020 ARSHAD ANSARI | DAUDNAGAR 7870055339 KHALIQ ANSARI | PATNA CITY 9905290636 Md.GUDDU
SAHARSA 9471256814 RAHMAT HUSSAIN | GAYA 6203063202 MD IDRIS | CHAPRA 8294537315 ZAID | AARAH 7838829811 YASIR ABID | MOTIHARI 6204363715 MD SAIFULLAH
JEHANABAD 7903205815 FAROOQ ANSARI | HYDERABAD 9000007663 MURAD SHAIKH | DELHI 9313452368 ABDUL JABBAR | LUCKNOW 7007430109 MD FAROOQUE | KOLKATA 9874795786 MD.USMAN

پاکستان جموں وکشمیر میں در پردہ جنگ کو فروغ دے رہا ہے، دشمن کو منہ توڑ جواب دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں: وزیر اعظم مودی

لداخ،26 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعے کے روز کہا کہ بھارت نے پاکستان کے تمام عزائم کو ماضی میں ناکام بنایا لیکن اس کے باوجود بھی پڑوسی ملک نے تاریخ سے کوئی سبق حاصل نہیں کیا۔انہوں نے کہا کہ بھارتی افواج دہشت گردی کو پوری قوت کے ساتھ کچل کر رکھ دیں گی اور دشمن کو دندان شکن جواب دیں گی۔ پی ایم مودی نے کہا: 'پاکستان جموں وکشمیر میں در پردہ جنگ کو فروغ دے رہا ہے تاہم ہماری سیکورٹی ایجنسیاں دہشت گردوں کے منصوبوں کو ناکام بنا رہی ہیں۔' ان باتوں کا اظہار وزیر اعظم نے دراس میں کرگل وجے دیوس کے موقع پر تقریب سے خطاب کے دوران کیا۔انہوں نے کہا کہ آج میں جس دھرتی پر کھڑا ہوں یہ وہ مقام ہے جہاں دہشت گردی کے آقا میری آواز براہ راست سن سکتے ہیں، میں ان سے کہنا چاہتا ہوں کہ آپ کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملایا جائے گا۔وزیر اعظم نے کہا کہ پاکستان نے اپنی تاریخ سے آج تک کچھ نہیں سیکھا، ماضی میں پڑوسی ملک کے تمام منصوبوں کو ناکام بنایا اور مستقبل میں بھی بھارتی افواج دشمن کو منہ توڑ جواب دینے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں۔انہوں نے کہا: 'میں دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ ان کے منصوبے اور عزائم کو کسی بھی صورت میں کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔' مودی نے کہا کہ بھارتی افواج دنیا کی بہترین اور مضبوط مسلح فورس ہے اور پوری قوت کے ساتھ دہشت گردی کو کچل کر رکھ دیں گے۔ان کا مزید کہنا تھا کہ ہماری مسلح افواج نے ماضی میں بھی دشمن کو کرارا جواب دیا اور آگے بھی ہم دشمن کے عزائم کو خاک میں ملائیں گے۔وزیر اعظم نے کہا: 'کرگل جنگ میں بھارت نے امن کو ترجیح دی لیکن پڑوسی ملک نے اپنا مکروہ چہرہ دکھایا اور بالآخر بھارتی فوج نے ایسا جواب دیا کہ دشمن کو منہ کی کھانی پڑی۔'انہوں نے کہا کہ پاکستان جموں وکشمیر میں در پردہ جنگ کو فروغ دے رہا ہے تاہم بھارتی افواج کسی بھی چیلنج کا مقابلہ کرنے کی خاطر پوری طرح سے تیار ہے۔

Since- 2007
نفیسہ حج وعمرہ ٹریولس
NAFISA HAJ & UMRAH TRAVELS BAZAR SAMITI, DARBHANGA
NAFISA HAJ & UMRAH TRAVELS
20th Aug. 2024 (15 Days) Amount 95000/- Delhi to Delhi (Direct Flight) SAUDIA
10th Sep. 2024 (15 Days) Amount 95000/- Delhi to Delhi (Direct Flight) SAUDIA
In All Package
Darbhanga to Jeddah 101000/-
Patna to Jeddah 101000/-
Bagdogra (Siliguri) to Jeddah 101000/-
PACKAGE INCLUSION
Air Ticket, Umrah Visa, Hotel, Insurance
Food (Breakfast, Lunch & Dinner) (Buffet System)
Roundtrip Transportation, by Bus
Ziyarat (with Experienced Tour Guide
Zamzam (as per Govt. Approval), Laundry
Documents Required
Passport (6 Months valid from departure)
2 Passport Size Photo
Pan Cards
★ زندگی کا بہترین سفر اللہ کے گھر تک، اپنی زندگی کے دن یادگار بنائیں۔ ★ اپنی سہولت کے اعتبار سے جب چاہیں عمرہ پر جائیں۔
For Any Enquiry Please Contact Us
Haji Abul Kalam (Director Darbhanga Branch)..............9835686530
9667048262
Maulana Md. Nasruddin (Nawada)..............8298969227
Md. Abrar Alam (Kishanganj)..............9470035621
Dr. Anwar Alam (Katihar)..............8409100001
Maulana Akbar Sb. (Kishanganj)..............7763897517
وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ
''اور اللہ کی خوشنودی کے لئے حج اور عمرہ پورا کرو۔''
Head Office: Bazar Samiti, Shivdhara, Darbhanga (Bihar)

NEW DELUXE UMRAH PACKAGE

91,786/-
20 DAYS
IndiGo
MAKKAH HOTEL 550/600 Mtr.
MADINAH HOTEL 350/300 Mtr.
NABEEL TOURS & TRAVELS
DEPARTURE DEL-JED 19 AUG 2024 20:35
ARRIVAL DEL-JED 07 SEP 2024 01:05
IATA
NTT
ध्यान दें: अगर हाजी को किसी तरह की बीमारी या माज़ूर हो तो उनके साथ घर के किसी एक फ़र्द का होना लाज़मी है।
INCLUSIONS: VISA, INSURANCE, HOTEL, BUFFET MEALS, TRANSFERS, COMPLETE ZIYARAT, FREE LAUNDRY, Wi-Fi
DOCUMENTS REQUIRED: VALID PASSPORT, PAN CARD
ZAM ZAM SAR 13
MOB: +91-9897928065
MAIL: nabeeltravals@gmail.com
WEB: www.nabeeltravels.com

SAHARA EXPRESS
Saturday.27.07.2024 Ranchi
روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
www.saharaexpressdaily.com

میانمار میں سیلاب سے 30.1 لاکھ سے زائد افراد متاثر

ینگون، 26 جولائی (یو این آئی) میانمار کی مختلف ریاستوں میں گزشتہ ماہ آنے والے سیلاب سے 000,33 سے زیادہ گھروں کے 30.1 لاکھ سے زیادہ لوگ متاثر ہوئے ہیں۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے ایک سینئر افسر نے جمعہ کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ جولائی کے آغاز سے ملک میں سیلاب نے تباہی مچادی ہے۔ سب سے زیادہ متاثر میگ وے کا علاقہ ہے جہاں 53 ہزار سے زائد لوگ سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں۔ ساگانگ کے علاقے میں ایک موت کی اطلاع ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میانمار کی حکومت نے سیلاب سے متاثرہ لوگوں کو چاول، ڈبہ بند مچھلی اور نقد امدادی اشیاء فراہم کی ہیں جن کی کل رقم 20.1 لاکھ امریکی ڈالر سے زیادہ ہے۔

یمن میں تارکین وطن کی کشتی کو حادثہ، 45 افراد ڈوب گئے

صنعا، 26 اپریل (یو این آئی) یمن میں تارکین وطن کی کشتی رات گئے حادثے کا شکار ہوگئی، کشتی اُلٹنے کے باعث 45 افراد سمندر کی لہروں کی نظر ہوگئے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے مہاجرین کا کہنا ہے کہ کشتی الٹنے کا واقعہ یمن کے شہر تائز گورنریٹ کے سمندر میں گزشتہ رات پیش آیا۔ رپورٹس کے مطابق کشتی کو حادثہ تیز ہواؤں اور گنجائش سے زیادہ افراد کے سوار ہونے کی وجہ سے پیش آیا، حادثے کے وقت کشتی میں 45 تارکین وطن سوار تھے۔ رپورٹس کے مطابق کشتی میں سوار 4 افراد کو ریسکیو کرلیا گیا تھا، جبکہ ڈوبنے والے دیگر افراد کا تاحال معلوم نہ ہوسکا اور نہ ہی کشتی کے حوالے سے دیگر معلومات سامنے آئی ہے، ڈوبنے والے افراد کی تلاش کا کام جاری ہے۔

فلپائن میں سمندری طوفان اور بارش سے ہلاکتوں کی تعداد 33 ہوگئی

منیلا، 26 جولائی (یو این آئی) فلپائن میں طوفان گیمی اور شدید بارشوں کے باعث سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 33 ہوگئی ہے۔ پولیس نے جمعہ کو یہ اطلاع دی۔ پولیس نے بتایا کہ فلپائن کے دارالحکومت منیلا میں 11 افراد، کیلابارزون کے علاقے میں 12 اور وسطی لوزون میں 10 افراد ہلاک ہوئے، جن میں ایک آئل ٹینکر کا عملہ بھی شامل ہے جو جمعرات کو باتان صوبے کے قریب ڈوب گیا۔ اموات کی وجوہات میں بنیادی طور پر ڈوبنا، لینڈ سلائیڈنگ، درخت گرنا اور بجلی کا کرنٹ شامل ہیں۔ فلپائن کی نیشنل ڈیزاسٹر ایجنسی نے ابھی تک جنوب مغربی مانسون اور گیمی کے دوہرے اثرات سے ہونے والی اموات کی اطلاع نہیں دی ہے۔ اس سال فلپائن سے ٹکرانے والا تیسرا طوفان جیمی جمعرات کی صبح ملک سے نکل گیا، جس سے ملک بھر کے قصبوں اور دیہاتوں میں تباہی پھیل گئی۔ طوفان نے لاکھوں دیہاتیوں کو سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ، درختوں اور بجلی کے کھمبوں کو گرانے اور ٹین کی چھتوں کو اکھاڑ پھینکنے والے علاقوں کو چھوڑنے پر مجبور کردیا۔ فلپائن عالمی سطح پر سب سے زیادہ تباہی کا شکار ممالک میں سے ایک ہے، جس کی بڑی وجہ پیسفک رنگ آف فائر اور پیسیفک ٹائفون بیلٹ میں واقع ہے۔ جزیرے کے گروپ کو سالانہ اوسطاً 20 طوفانوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جن میں سے کچھ شدید اور تباہ کن ہیں۔

ایف بی آئی کے ڈائریکٹر نے کانگریس کو بتایا کہ انہیں ٹرمپ کو گولی مارے جانے پر شک

واشنگٹن، 26 جولائی (یو این آئی) سابق امریکی صدر اور صدارتی امیدوار ڈونالڈ ٹرمپ نے بتایا کہ فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن (ایف بی آئی) کے ڈائریکٹر کرسٹوفر رے نے بدھ کو امریکی ہاؤس جوڈیشری کمیٹی کی سماعت کو بتایا کہ انہیں شک ہے کہ پنسلوانیا میں ریلی کے دوران ٹرمپ کو گولی ماری گئی تھی یا نہیں؟ مسٹر رے بدھ کے روز ٹرمپ کے خلاف 13 جولائی کو ہونے والے قاتلانہ حملے کے بارے میں بات کرنے کے لیے امریکی ہاؤس جوڈیشری کمیٹی کی سماعت میں شریک ہوئے۔ مسٹر ٹرمپ نے جمعرات کو کہا، ''ایف بی آئی کے ڈائریکٹر کرسٹوفر رے نے کل کانگریس کو بتایا کہ مجھے یقین نہیں تھا کہ مجھے چھرے، کانچ یا گولی لگی سے مارا گیا تھا (ایف بی آئی نے کبھی تفتیش بھی نہیں کی!)، لیکن انہیں یقین تھا کہ یہ جعلساز جو بائیڈن سے جسمانی طور پر غیر مساوی تھے۔ سابق صدر نے کہا کہ یہی وجہ ہے کہ ایف بی آئی کے ڈائریکٹر'' ہمارے ملک میں ریکارڈ سطح پر آنے والے دہشت گردوں اور دیگر مجرموں کے بارے میں کچھ نہیں جانتے ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ مسٹر رے کی واحد توجہ پیٹریاٹس کو تباہ کرنا، فلوریڈا کے پام بیچ میں ٹرمپ کی مار-اے-لاگو رہائش گاہ پر چھاپہ مارنا اور بائیں بازو کے بنیاد پرست پاگلوں کی حفاظت کرنا ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ اسپتال کے ایک ڈاکٹر نے ان کی چوٹ کو 'کان پر گولی لگنے کا زخم' قرار دیا اور کہا کہ اس میں کوئی شیشہ یا چھلکا نہیں تھا۔

مشرقی چین کے صوبے میں طوفان گیمی سے 2.6 لاکھ سے زیادہ لوگ متاثر

فوجیان، 26 جولائی (یو این آئی) چین کا مشرقی حصہ سمندری طوفان جیمی کی لپیٹ میں ہے اور جمعہ کی صبح 6 بجے تک فوجیان صوبے میں تقریباً 28.6 لاکھ لوگ طوفان جیمی سے متاثر ہوئے ہیں۔ گیمی اس سال چین سے ٹکرانے والا تیسرا طوفان ہے جس کی وجہ سے اب تک تقریباً 9.2 لاکھ افراد کو منتقل کیا جا چکا ہے۔ یہ اطلاع مقامی حکام نے دی۔ طوفان جیمی نے جمعرات کی شام کو ملک میں دوسری لینڈ فال 8.118 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ہواؤں کے ساتھ فوجیان شہر کے ژیپو ضلع میں کی۔ آج صبح 6 بجے، اس کا مرکز پوسی کاؤنٹی کے سانمنگ شہر میں واقع تھا، اس کے مرکز کے قریب 8.100 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چل رہی تھیں۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ طوفان بتدریج کمزور ہوگا اور تقریباً 20 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے شمال مغرب کی طرف بڑھے گا اور جمعہ کی سہ پہر کے قریب صوبہ جیانگشی پہنچ جائے گا۔ طوفان سے متاثر، بدھ کی صبح 6 بجے سے جمعہ کی صبح 6 بجے تک، فوجیان کے 15 کاؤنٹی سطح کے علاقوں میں 72 ٹاؤن شپس میں 250 ملی میٹر سے زیادہ بارش ہوئی، اور کاؤنٹی سطح کے نو علاقوں میں 12 ٹاؤن شپس میں 400 ملی میٹر سے زیادہ بارش ہوئی۔ مقامی محکمہ موسمیات کے مطابق سب سے زیادہ بارش 8.512 ملی میٹر تک پہنچ گئی۔ مقامی حکام نے بتایا کہ ٹائیفون جیمی نے جمعرات کی آدھی رات کو مشرقی تائیوان کی ییلان کاؤنٹی میں پہلی بار لینڈ فال کیا، جس سے دو افراد ہلاک اور 201 زخمی ہوئے۔

پی ٹی آئی کو آج احتجاج کی اجازت دینے کی درخواست پر فیصلہ محفوظ

اسلام آباد، 26 جولائی (یو این آئی) اسلام آباد ہائی کورٹ نے پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کو آج وفاقی دارالحکومت میں احتجاج کی اجازت دینے کی درخواست پر فیصلہ محفوظ کرلیا۔ پی ٹی آئی کی آج اسلام آباد میں احتجاج کی اجازت لینے کے لیے دائر درخواست پر دوبارہ سماعت ہوئی، جسٹس ثمن رفعت امتیاز نے پی ٹی آئی رہنما عامر مغل کی درخواست پر سماعت کی۔ درخواست گزار کی جانب سے شعیب شاہین پیش ہوئے جب کہ ایڈووکیٹ جنرل بھی عدالت میں آئے، ایڈووکیٹ جنرل نے کہا کہ آج اسلام آباد میں جماعت اسلامی اور جمعیت علمائے اسلام کا احتجاج ہے، ان سے ہم نے کہا کہ پریس کلب نہ سہی تو ایف نائن پارک میں احتجاج کی اجازت دے دیں۔ ایڈووکیٹ جنرل نے کہا کہ جماعت اسلامی کے دھرنے کی وجہ سے پورا اسلام آباد بند ہے، عدالت نے ایڈووکیٹ جنرل سے استفسار کیا کہ کیا آپ نے جماعت اسلامی کو اجازت دی ہے؟ جسٹس ثمن رفعت امتیاز نے استفسار کیا کہ میں پیر کا بتا رہی ہو، آپ کیوں اجازت نہیں دے رہے؟ عدالت نے سوال اٹھایا کہ یہ کیوں احتجاج نہیں کرسکتے؟ دھرنوں سے ان کے احتجاج کا کیا تعلق ہے؟ ایڈووکیٹ جنرل نے کہا کہ جماعت اسلامی نے دھرنے کا اعلان کیا ہوا، جمعیت علمائے اسلام سپریم کورٹ کے فیصلے کے خلاف آ رہے ہیں، شعیب شاہین نے کہا کہ ٹی ایل پی نے بغیر اجازت دھرنا دیا تو ان کے ڈی آئی جی نے وہاں نعرے لگائے کہ ہمارا کاز ایک ہے، یہ دفعہ 144 گزشتہ ایک سال سے ہے۔ جسٹس ثمن رفعت امتیاز نے کہا کہ دفعہ 144 میں جو جگہ اپ نے لکھے ہیں، اس میں ایف نائن پارک کا علاقہ تو آتا نہیں، ایڈووکیٹ جنرل نے کہا کہ ہم نے پورے اسلام آباد کو بند کیا ہوا ہے، ریڈ زون کو واضح کیا ہے، باقی پورا اسلام آباد بند ہے۔ جسٹس ثمن رفعت امتیاز نے ایڈووکیٹ جنرل سے استفسار کیا کہ فیض آباد کا دھرنا کب ہوا تھا؟ ایڈووکیٹ جنرل نے جواب دیا کہ ہم نے ان کو اجازت نہیں دی تھی، وہ زبردستی گھس کر بیٹھ گئے تھے۔ شعیب شاہین نے استدلال کیا کہ ٹی ایل پی عاشورہ کے دنوں میں فیض آباد بیٹھے رہے، ہمارے الیکشن سے پہلے کی دفعہ 144 لگی ہوئی ہے، عدالت نے کہا کہ بات دفعہ 144 کی نہیں، بات سیاسی جماعت کو احتجاج کا حق نہ دینے کی ہے۔ شعیب شاہین نے مؤقف اپنایا کہ ہمیں اجازت دیں، ہمارے کارکنان پھر بھی آئیں گے بے شک کم ہوں گے، فیصلے موجود ہیں کہ یہ راستوں کو بند کر نہیں سکتے۔ عدالت نے کہا کہ ایک سیاسی جماعت کو دھرنے کی اجازت نہیں دی ہوئی مگر وہ پھر بھی آ رہے ہیں، ایک جماعت نے اعلان کیا ہے تو آپ کو اجازت سے مسئلہ نہیں ہوگا؟ شعیب شاہین نے کہا کہ احتجاج میں ہمارے لوگ شہر کے اندر سے آئیں گے، کوئی مسئلہ نہیں ہوگا، عدالت نے کہا کہ میں کیسے اخذ کروں یا مان لوں کہ آپ کے لوگ باہر سے نہیں آئیں گے۔ شعیب شاہین نے دلیل دی کہ ہمیں ایسی جگہ دیں کہ ہمارے کارکنان بھی آئے اور نہ ہی ان کو کوئی مسئلہ ہو، عدالت نے کہا کہ پریس کلب کا ایریا ایسے ہی چیزوں کے لیے ہوتا ہے۔ ایڈووکیٹ جنرل نے کہا کہ ہم نے ان سے کہا تھا کہ آپ کو اجازت دیں اور باقیوں کو اجازت نہ دیں تو مسئلہ ہوگا، ہم نے ان سے درخواست کی تھی کہ آپ لوگ آج احتجاج نہ کریں۔ عدالت نے استفسار کیا کہ ایڈووکیٹ جنرل صاحب پیر کی بات ہو رہی ہے تو تب کیا مسئلہ ہے، اگر آج جیسے حالات پیر کو بھی ہوئے تب تو پیر کو بھی احتجاج نہیں ہوسکتا۔ عدالت نے کہا کہ ایسے حالات کیوں ہوں گے، آپ حکومت ہیں اور آپ ہی کی ذمہ داری ہے، عدالت نے استفسار کیا کہ آپ یا حکومت اتنی غیر محفوظ کیوں سمجھ رہی ہے؟ ہمارے اردگرد دشمن ہیں، اگر آپ کی بے بسی کا ان کو پتا چلا تب کیا ہوگا؟ ایڈووکیٹ جنرل نے کہا کہ دشمن سے نمٹا جاسکتا ہے اپنوں سے نہیں، فریقین کے دلائل سننے کے بعد عدالت نے پی ٹی آئی کی درخواست پر فیصلہ محفوظ کرلیا۔ واضح رہے کہ پی ٹی آئی کے احتجاج کے پیش نظر حکومت نے وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں دفعہ 144 نافذ کرتے ہوئے ریڈ زون کو سیل کردیا ہے۔

اسرائیلی انتظامیہ کا انسانی اقدار سے کوئی واسطہ نہیں: ترک قومی سلامتی کونسل

انقرہ، 26 اپریل (یو این آئی) ترکیہ کی قومی سلامتی کونسل نے کہا ہے کہ اسرائیلی انتظامیہ کو بلا تاخیر روکنا ضروری ہے کیونکہ اس کا قانون کی حکمرانی اور انسانی اقدار سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ اعلامیہ صدر ایردوان کی زیر صدارت ایوان صدر میں منعقدہ قومی سلامتی کونسل کے اجلاس کے بعد شائع کیا گیا۔ اعلامیے میں اس بات پر زور دیا گیا کہ اسرائیلی انتظامیہ کو بلا تاخیر روکنا ضروری ہے کیونکہ عالمی برادری کے دباو کے باوجود اس کا قانون کی حکمرانی اور انسانی اقدار سے کوئی تعلق نہیں ہے اسرائیل کو اگر نہ روکا گیا تو تشدد کی ایک نئی لہر پورے خطے میں پھیل سکتی ہے۔ اعلامیہ میں شمالی قبرص کے حوالے سے اس بات پر زور دیا گیا کہ وہ ہمارا قومی مسئلہ ہے، ترک قبرصی عوام کی خودمختار اور مساوی بین الاقوامی حیثیت کی بنیاد پر دو ریاستی کو نتیجہ خیز بنانا ہمارا مشن ہے جس کے لیے بین الاقوامی برادری سطح پر کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

تحریک انصاف کا آج اسلام آباد میں احتجاج مؤخر کرنے کا اعلان

اسلام آباد، 26 جولائی (یو این آئی) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) نے آج اسلام آباد میں احتجاج مؤخر کرنے کا اعلان کردیا۔ پی ٹی آئی کے ریجنل صدر عامر مغل کا کہنا ہے کہ آج دوپہر 3 بجے احتجاج کی کال دی تھی جس کی اجازت کے لیے قانونی راستہ اپنایا اور ڈی سی کو 23 جولائی کو درخواست دی۔ عامر مغل نے کہا کہ ڈی سی سے اجازت نہ ملنے پر ہم نے اسلام آباد ہائیکورٹ سے رجوع کیا، ابھی تک عدالت نے احتجاج کے حوالے سے تحریری اجازت نہیں دی۔ عامر مغل کا کہنا تھا کہ پارٹی کی مرکزی قیادت کو اعتماد میں لے کر آج کے احتجاج کو عدالتی حکم کے احترام میں پیر تک مؤخر کررہے ہیں۔ خیال رہے کہ اسلام آباد ہائیکورٹ نے پاکستان تحریک انصاف کو احتجاج کی اجازت سے متعلق درخواست پر فیصلہ محفوظ کرلیا۔ پی ٹی آئی کے آج اسلام آباد میں احتجاج کی اجازت سے متعلق درخواست پر ہائیکورٹ نے ضلعی انتظامیہ کو پی ٹی آئی کے ساتھ مشاورت کا حکم دیتے ہوئے عدالت کو ساڑھے 12 بجے تک آگاہ کرنے کی ہدایت کی تھی۔ سماعت کے دوران سرکاری وکیل نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ نے اسلام آباد کے اندر احتجاج کی تمام درخواستیں مسترد کردی ہیں، شہریوں کی حفاظت کے لیے اس وقت کسی کو کوئی اجازت نہیں مل سکتی۔

دنیا کا سب سے خطرناک اور طاقتور ڈرگ مافیا سرغنہ امریکہ سے گرفتار

واشنگٹن، 26 اپریل (یو این آئی) میکسیکو سے تعلق رکھنے والے دنیا کے سب سے خطرناک اور طاقتور ڈرگ مافیا کے سرغنہ ال مایو کو امریکہ سے گرفتار کرلیا گیا۔ امریکی محکمہ انصاف کا کہنا ہے کہ میکسیکو کے بدنام زمانہ منشیات مافیا کے دو اہم افراد کو ٹیکساس سے گرفتار کیا گیا، یہ ڈرگ مافیا دنیا کا سب سے خطرناک اور طاقتور مافیا ہے۔ اٹارنی جنرل کے مطابق میکسیکو کے منشیات مافیا کے بانی اسماعیل ال مایو زمبادا اور شریک بانی جاؤکوئن الچاپو گزمین کے بیٹے جاؤکوئن گزمین لوپیز کو ٹیکساس سے گرفتار کیا گیا۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق زمبادا نے الچاپو کے ساتھ ملکر میکسیکو کے بدنام زمانہ ڈرگ گروہ سنالوا کی بنیاد رکھی تھی۔ الچاپو پہلے ہی گرفتار ہیں جبکہ ال مایو پر امریکی پراسیکیوٹر نے رواں برس فروری میں ہیروئن سے بھی طاقتور ڈرگ فنٹانیل بنانے اور اسے تقسیم کرنے کا الزام عائد کیا تھا جو امریکہ میں ڈرگ کرائسز یعنی نشہ آور چیزوں کے استعمال سے اموات کی شرح میں اضافے کا باعث تصور کیا جاتا ہے۔ امریکا کی ڈرگ انفورسمنٹ ایڈمنسٹریشن (ڈی ای اے) نے ال مایو زمبادا کی گرفتاری پر 15 ملین ڈالر انعام کا اعلان بھی کر رکھا تھا۔ امریکی محکمہ انصاف کے مطابق فنٹانیل ملک کے لیے ایسا خطرناک ترین نشہ ہے جس کا اس سے پہلے کبھی سامنا نہیں کیا گیا اور اس مہلک نشے سے تعلق رکھنے والے ہر فرد کو انصاف کے کٹہرے میں لانے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ امریکی پراسیکیوٹرز کا کہنا ہے کہ سنالوا امریکا میں فنٹانیل سپلائی کرنے والا سب سے بڑا منشیات کا گروہ ہے جبکہ اس سے قبل امریکی حکام نے 18 سے 45 سال کے نوجوانوں میں اموات کی بڑی وجہ فنٹالین کو ہی قرار دیا تھا۔ الچاپو کے خلاف ٹرائل کے دوران 2019 میں ان کے وکیل نے عدالت کو بتایا تھا کہ ال مایو زمبادا میکسیکو کی پوری حکومتی مشینری کو رشوت دیتا ہے جس کی وجہ سے وہ کسی بھی قسم کے مقدمے سے بے خوف ہوکر آزادانہ گھومتا پھرتا ہے، حقیقت یہ ہے کہ ان کے مؤکل الچاپو گزمین نے کچھ بھی نہیں کیا، سب کچھ ال مایو زمبادا کرتا ہے۔

پیرس اولمپکس کی افتتاحی تقریب سے قبل ہائی اسپیڈ ٹرین نیٹ ورک پر حملے

پیرس، 26 اپریل (یو این آئی) پیرس اولمپکس کی افتتاحی تقریب شروع ہونے سے چند گھنٹے قبل ہنگامہ آرائی اور ہائی اسپیڈ ٹرین نیٹ ورک پر حملے کئے گئے ہیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق شرپسندوں کی جانب سے ریلوے اسٹیشن پر توڑ پھوڑ اور آگ لگائی گئی ہے جس سے ریلوے کا نظام شدید متاثر ہوا ہے۔ مقامی میڈیا کا کہنا ہے کہ ہائی اسپیڈ ٹرین نیٹ ورک پر حملے بدنیتی پر مبنی کارروائیاں ہیں، جن کا کوئی جواز نہیں بنتا۔ فرانسیسی ریل کمپنی کے حکام کے مطابق نیٹ ورک مفلوج کرنے کے لیے بڑے پیمانے کا حملہ کیا گیا ہے۔ حملوں کا مقصد ریلوے کے نظام کو مفلوج کرنا تھا۔ حکام نے بتایا کہ شرپسندوں کے حملوں کے سبب ٹرینوں کی بڑی تعداد کو منسوخ کردیا گیا ہے جبکہ کئی ٹرینوں کو متبادل روٹس فراہم کیے گئے ہیں۔ حکام کے مطابق انجینئرز کی ٹیمیں متاثرہ جگہوں پر روانہ کردی گئی ہیں جو معاملات کو بہتری کی جانب لانے کے لئے کاموں میں مصروف ہیں۔ برطانوی میڈیا کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ ریلوے کمپنی یورواسٹار کی جانب سے مسافروں کو سفر کرنے سے گریز کرنے کا کہا گیا ہے۔ سوئس ریل آپریٹر کے بیان کے مطابق سوئٹزرلینڈ سے فرانس جانے والی ٹرینیں متاثر نہیں ہوئی ہیں اور معمول کے مطابق اپنے امور انجام دے رہی ہیں۔

حکومت کا رواں مالی سال چین، سعودیہ عرب سے 9 ارب ڈالرز قرض رول اوور کرانے کا منصوبہ

اسلام آباد، 26 جولائی (یو این آئی) وفاقی حکومت نے رواں مالی سال چین اور سعودیہ عرب سے 9 ارب ڈالرز کا قرض رول اوور کرانے کا منصوبہ تیار کرلیا ہے، اس دوران پاکستان کو 20 ارب 80 کروڑ ڈالر سے زیادہ کی ادائیگیاں کرنی ہیں جب کہ ملک کو پروجیکٹ فنانسنگ کی مد میں 10 ارب 70 کروڑ ڈالر کی یقین دہانیاں ہیں۔ عاطف خان کی زیر صدارت قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے اقتصادی امور کا اجلاس پارلیمنٹ ہاؤس میں ہوا، کمیٹی کو وزارت اقتصادی امور حکام نے بریفنگ میں بتایا کہ دیامر بھاشا ڈیم کے لیے عرب کوآرڈینیشن گروپ اور قطر فنڈ فار ڈیولپمنٹ سے فنڈنگ کا منصوبہ ہے۔ بریفنگ میں بتایا گیا عرب کوآرڈینیشن گروپ اور قطر فنڈ فار ڈویلپمنٹ سے فنڈنگ کے لیے رابطے میں ہیں، رواں مالی سال دیامر بھاشا ڈیم کے لیے ایکسٹرنل فنانسنگ کا انتظام ہو جائے گا، داسو ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کا پہلا فیز 2027 میں مکمل کرنے کی ڈیڈ لائن ہے۔ حکام کو بتایا گیا کہ رواں مالی سال چین اور سعودیہ عرب سے 9 ارب ڈالر کا قرض رول اوور کرانے کا منصوبہ ہے، رواں مالی سال پاکستان کو 20 ارب 80 کروڑ ڈالر سے زیادہ کی ادائیگیاں کرنی ہیں، رواں مالی سال اسلامک ڈیولپمنٹ بینک سے 50 کروڑ ڈالر ادھار تیل اور کموڈیٹی کے لیے ملیں گے، سعودی عرب نے دوبارہ ادھار تیل کی سہولت فراہم کرنے کے لیے حامی نہیں بھری۔ کمیٹی کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ جینیوا ڈونرز کانفرنس کے تحت پاکستان ابھی تک 3 ارب ڈالر حاصل کرسکا، 3 ارب میں 50 سے 60 کروڑ ڈالر گرانٹس ہیں اور باقی قرض ہے۔ کمیٹی کو وزارت اقتصادی امور نے بتایا کہ ملک بھر میں تمام این جی اوز کے منصوبوں کی نگرانی کا میکنزم نہیں ہے تاہم این جی اوز کی فنڈنگ ٹیرر فنانسنگ کے لیے استعمال نہ ہو اسکی نگرانی کی جاتی ہے۔

امریکی صدارتی انتخابات: کملا ہیرس کی مقبولیت میں اضافہ

واشنگٹن، 26 جولائی (یو این آئی) نائب امریکی صدر کملا ہیرس نے اپنی صدارتی مہم کو سب سے بڑی امریکی ٹیچرز یونین کی طرف لے جاتے ہوئے 'مستقبل کے لیے لڑنے' کا وعدہ کیا جبکہ رائے عامہ کے نئے پول کے مطابق کملا ہیرس کی مقبولیت میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق 5 نومبر کو ہونے والے انتخابات میں ڈیموکریٹک صدارتی امیدوار کے طور پر صدر جو بائیڈن کے جانشین کے طور پر کملا ہیریس کی ابھرتی ہوئی مقبولیت نے صدارتی دوڑ کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ ہیوسٹن میں امریکن فیڈریشن آف ٹیچرز سے خطاب کرتے ہوئے 59 سالہ کملا ہیرس نے معاشی پالیسی اور کارکنوں کے حقوق پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، صحت کی سہولیات اور بچوں کی دیکھ بھال کے منصوبوں پر زور دیا۔ کملا ہیرس تقریباً 3500 لوگوں کے ہجوم کو بتایا کہ ہماری لڑائی مستقبل کے لیے ہے، ہم اپنی سب سے بنیادی آزادیوں کے لیے لڑ رہے ہیں۔ انسر دا کال (answer the call) کے منتظمین نے بتایا کہ ایک لاکھ سے زیادہ سفید فام خواتین نے کملا ہیرس کے لیے رقم اکٹھی کرنے اور حکمت عملی پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے زوم کال کے ذریعے شمولیت اختیار کی، اسی طرح سیاہ فام خواتین، سیاہ فام مردوں اور لاطینیوں نے بھی اسی طرح کی کال کی۔ اتوار کو صدر جو بائیڈن کے انتخابات سے دستبردار ہونے کے بعد سے کرائے گئے پولز کا ایک سلسلے جس میں رائٹرز/اپسوس کی طرف سے ایک بھی پول شامل ہے، میں یہ دکھائی دیتا ہے کہ کاملا ہیرس اور ڈونلڈ ٹرمپ تقریباً برابری کی بنیاد پر اپنا مقابلہ شروع کر رہے ہیں۔

جن لوگوں نے نتن یاہو کے لیے تالیاں بجائی ہیں وہ خونخوار مجرم کے حامی ہیں: حاقان فیدان

انقرہ، 26 اپریل (یو این آئی) ترکیہ کے وزیر خارجہ حاقان فیدان کا کہنا ہے کہ ''جن لوگوں نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کا تالیاں بجاتے ہوئے خیر مقدم کیا ہے وہ تاریخ میں ایک خونخوار مجرم کے حامیوں کے طور پر رقم بند ہوئے ہیں، پوری انسانیت نے ایک ایسی تصویر دیکھی ہے جس میں اخلاقی اقدار کا کوئی نام و نشان تک موجود نہیں۔'' ایکس سوشل میڈیا پر اپنی پوسٹ میں حاقان فیدان نے بتایا کہ غزہ میں اسرائیلی حملوں میں ہلاکتوں کی تعداد 40 ہزار کے قریب پہنچ گئی ہے، لاکھوں فلسطینیوں کو اپنا گھر بار ترک کرکے نقل مکانی کرنا پڑی ہے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ تمام اسرائیلی حکام، خاص طور پر نیتن یاہو، جو اس صورت حال کے معمار ہیں، ایک دن عدالت کے کٹہرے میں جوابدہ ہوں گے، فیدان نے کہا: ''جن لوگوں نے نیتن یاہو کی تعریف کی وہ ایک خونخوار مجرم کے حامیوں کے طور پر تاریخ میں رقم ہوئے ہیں، دنیا بھر نے ایک ایسی تصویر کا مشاہدہ کیا ہے جو اخلاقی اقدار سے بالکل عاری ہے۔ وہ لوگ جو نعروں سے نہیں بلکہ اپنی حقانیت سے طاقت حاصل کرتے ہیں، اور جو صبر سے انتظار کرتے ہیں، ان کے لیے ایک دن انصاف یقیناً غالب آئے گا۔'' واضح رہے کہ نیتن یاہو نے گزشتہ دن امریکی کانگریس سے خطاب کیا تھا اور دعویٰ کیا تھا کہ غزہ میں شہریوں کی ہلاکتیں کم تعداد میں ہوئی ہیں اور وہاں فاقہ کشی کا کوئی مسئلہ درپیش نہیں۔ نیتن یاہو کی تقریر کے دوران حاضرین نے بارہا کھڑے ہوکر نعرے لگائے تھے۔

کملا ہیرس کو صدارتی الیکشن جتوانے کیلئے جو کرنا پڑا کریں گے: اوباما

واشنگٹن، 26 اپریل (یو این آئی) سابق صدر باراک اوباما اور ان کی اہلیہ مشعل اوباما کی جانب سے ڈیموکریٹ صدارتی امیدوار کے لیے کملا ہیرس کے نام کی توثیق کے بعد کئی روز سے جاری کشمکش کی صورت حال آخر کار اختتام پزیر ہوگئی۔ جیو نیوز کے نمائندے نے بدھ کی شام ڈیموکریٹک پارٹی کے دو سینئر ترین رہنماؤں سے بات کی تھی جنہوں نے کہا تھا کہ 100 فیصد یقینی ہے کہ باراک اوباما بھی دیگر سینئر ڈیموکریٹ رہنماؤں کی طرح کملا ہیرس کی نہ صرف توثیق کریں گے بلکہ ان کی انتخابی مہم میں بھی شرکت کریں گے تاکہ ڈیموکریٹ پارٹی پوری طرح متحد ہونے کا نہ صرف اظہار کرے بلکہ کملا ہیرس کی جیت یقینی بنانے کے لیے کوئی کسر نہ چھوڑے۔ اور اب اطلاعات ہیں کہ باراک اوباما نے کملا ہیرس کی بطور ڈیموکریٹ صدارتی امیدوار نامزدگی کی توثیق کردی ہے۔ سابق امریکی صدر نے سوشل میڈیا پر جاری اپنے بیان میں لکھا کہ وہ اور ان کی اہلیہ مشعل اوباما سمجھتی ہیں کہ ہماری مشترکہ دوست کملا ہیرس ایک بہترین امریکی صدر ہوں گی۔ باراک اوباما کا کہنا تھا رواں ہفتے کے آغاز پر ہم نے کملا ہیرس سے ملاقات کی اور انہیں اپنی مکمل سپورٹ کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ اس اہم ترین وقت میں ہم انہیں جتوانے کے لیے جو کر سکتے ہیں وہ کریں گے۔ یاد رہے کہ نومبر میں ہونے والے امریکا کے صدارتی الیکشن میں ری پبلکن پارٹی کی جانب سے ڈونلڈ ٹرمپ کو صدارتی امیدوار نامزد کیا گیا ہے جبکہ ڈیموکریٹ کی جانب سے کملا ہیرس ممکنہ صدارتی امیدوار ہوں گی اور حال ہی میں ہونے والے مختلف سرویز میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ دونوں کے درمیان کانٹے کا مقابلہ متوقع ہے۔

نیتن یاہو کے امریکی ایوانِ نمائندگان میں تقریر کرتے ہوئے بھی جھوٹے دعوے

واشنگٹن، 26 اپریل (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم بن یامن نیتن یاہو نے گزشتہ روز امریکی ایوان نمائندگان میں تقریر کرتے ہوئے بھی حسب معمول جتنے دعوے کیے وہ سب کے سب جھوٹے ثابت ہوئے۔ نیتن یاہو نے کہا کہ رفاہ کیمپ پر حملوں میں ایک بھی فلسطینی ہلاک نہیں ہوا، حالانکہ مئی کے آخر میں صرف ایک میزائل حملے میں بچوں سمیت 45 فلسطینی شہید ہوئے۔ اس قتل عام کو اقوام متحدہ نے زمین پر جہنم سے تعبیر کیا تھا، نیتن یاہو نے دعویٰ کیا کہ اُن حملوں میں حماس کے 1203 جنگجو مارے گئے لیکن اُس کی کوئی تصدیق نہیں ہوئی۔ نیتن یاہو نے اپنی تقریر میں کہا کہ اسرائیل نے 40 ہزار امدادی ٹرکوں کو غزہ میں داخل ہونے کی اجازت دی اور وہ تمام امداد حماس نے چوری کرلی جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اسرائیل نے جنگ سے پہلے کی غزہ میں داخل ہونے والی امداد کا صرف 20 فیصد غزہ میں داخل ہونے دیا جس کی وجہ سے اقوام متحدہ غزہ کی پٹی میں قحط اور غذائی قلت کا اعلان کرچکی ہے۔ نیتن یاہو نے کہا کہ امریکی ڈائریکٹر آف نیشنل انٹیلیجنس نے بتایا ہے کہ امریکا میں ہونے والے اسرائیل مخالف مظاہروں کی فنڈنگ ایران کر رہا ہے، لیکن امریکی ڈائریکٹر آف نیشنل انٹیلیجنس نے ایسی کسی فنڈنگ کی کوئی بات ہی نہیں کی اور نہ ہی نیتن یاہو نے اس الزام کا کوئی ثبوت دیا۔ نیتن یاہو نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ اسرائیلی فوج نے فلسطینی شہریوں کو جان بوجھ کر حملوں کا نشانہ نہیں بنایا حالانکہ 7 اکتوبر کے بعد سے اسرائیلی حملوں میں 40 ہزار کے قریب فلسطینی شہری شہید اور غزہ پٹی کے تقریباً تمام 23 لاکھ افراد بے گھر ہوچکے ہیں۔ اس کے علاوہ امریکی انٹیلیجنس جائزوں اور اقوام متحدہ کے مطابق غزہ پر گرائے گئے آدھے سے زیادہ بم 'اَن گائیڈڈ' بم تھے جن کا مقصد ہی بلاتفریق موت، تباہی اور دہشت پھیلانا ہے۔ امریکی سینیٹر برنی سینڈرز نے بھی نیتن یاہو کو مجرم اور جھوٹا قرار دیتے ہوئے کہا کہ نیتن یاہو کے دورہ امریکا کا مقصد اپنی کرسی بچانا ہے۔

خیال رہے کہ امریکی ایوانِ نمائندگان کی سابق اسپیکر نینسی پیلوسی سمیت ڈیموکریٹک پارٹی کے درجنوں ارکان کانگریس نے نیتن یاہو کے خطاب میں شرکت نہیں کی تھی۔

اگر وہ مجھے قتل کرتے ہیں تو امید ہے امریکہ ایران کو صفحہ ہستی سے مٹا دیگا: ٹرمپ

واشنگٹن، 26 اپریل (یو این آئی) سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے اگر وہ مجھے قتل کرتے ہیں تو مجھے امید ہے کہ امریکہ ایران کو صفحہ ہستی سے مٹا دیگا۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا بیان اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کی جانب سے امریکی کانگریس سے خطاب کے بعد سامنے آیا ہے، نیتن یاہو نے اپنے خطاب میں ایران کی دھمکیوں پر زور دیا تھا۔ سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر اسرائیلی وزیر اعظم کی ویڈیو کے ساتھ جاری کیپشن میں لکھا اگر وہ مجھے قتل کرتے ہیں تو مجھے امید ہے کہ امریکا ایران کو صفحہ ہستی سے مٹا دے گا۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا یہ بھی کہنا تھا اگر ایسا نہیں ہوتا ہے تو امریکی لیڈروں کو بزدل تصور کیا جائے گا۔ اگر وہ مجھے قتل کرتے ہیں تو امید ہے امریکہ ایران کو صفحہ ہستی سے مٹا دیگا: ٹرمپ یاد رہے کہ 14 جولائی کو امریکی ریاست پنسلوینیا کے علاقے بٹلر میں انتخابی ریلی کے دوران ری پبلکن صدارتی امیدوار ڈونلڈ ٹرمپ پر قاتلانہ حملہ کیا گیا تھا، حملے میں گولی ٹرمپ کے کان کو چھوتی ہوئی نکل گئی تھی جبکہ 20 سالہ ملزم کو سیکرٹ سروس کے اہلکاروں نے موقع پر ہی ہلاک کردیا تھا۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمرالعابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپواکر کے۔بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

سرحد پار دہشت گردی کو کچل دیا جائے گا، مودی نے پاکستان کو کیا خبردار

کارگل، 26 جولائی (یو این آئی) جموں وکشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں میں دہشت گردانہ حملوں میں حالیہ اضافہ کے تناظر میں وزیراعظم نریندر مودی نے جمعہ کو پاکستان کو سخت انتباہ دیتے ہوئے کہا کہ سرحد پار سے دہشت گردی کو پوری طرح کچل دیا جائے گا۔ اور دشمن کو منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ وزیراعظم نریندر مودی نے آج لداخ میں 25 ویں کارگل وجے دیوس کے موقع پر ان بہادروں کو خراج عقیدت پیش کررہے تھے جنہوں نے فرض کی ادائیگی میں سب سے زیادہ قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے شردھانجلی سماروہ میں بھی شرکت کی۔ وزیراعظم نے گوروگا تھا: این سی او ز کے ذریعہ کارگل جنگ پر بریفنگ سنی اور امر سنسمرن: ہٹ آف ریمیمبرنس کا دورہ کیا۔ انہوں نے ویر بھومی کا بھی دورہ کیا۔ وزیراعظم نے آج لداخ میں ورچوئل طریقے سے شنکن لا ٹنل پروجیکٹ کے پہلے تعمیری کام کا بھی مشاہدہ کیا۔ شنکن لا ٹنل پروجیکٹ 1.4 کلومیٹر لمبی ٹوئن ٹیوب سرنگ پر مشتمل ہے جو لیہہ کو ہر موسم میں رابطہ فراہم کرنے کے لیے نیمو- پدم- درچہ روڈ پر تقریباً 800,15 فٹ پر تعمیر کی جائے گی۔ شردھانجلی سماروہ سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ لداخ کی شاندار سرزمین کارگل وجے دیوس کے 25 سال مکمل ہونے کی گواہ ہے۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ ''کارگل وجے دیوس ہمیں یاد دلاتا ہے کہ قوم کے لیے دی گئی قربانیاں لازوال ہیں'' اگرچہ مہینے، سال، دہائیاں اور صدیاں گزر جائیں، وزیراعظم نے اس بات پر زور دیا کہ ملک کی سرحدوں کی حفاظت کے لیے دی گئی قربانیوں کو فراموش نہیں جاسکتا۔ وزیراعظم مودی نے مزید کہا کہ ''قوم ہمیشہ سے ہماری مسلح افواج کے طاقتور سپر ہیروز کے ہمیشہ کے لیے مقروض اور انتہائی ممنون ہے۔'' کارگل جنگ کے دنوں کو یاد کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے کہا کہ وہ خوش قسمت تھے کہ انہیں اس وقت کے فوجیوں کے درمیان رہنے کا موقع ملا۔ انہوں نے مزید کہا کہ انہیں اب بھی یاد ہے کہ ہمارے فوجیوں نے اتنی بلندی پر کس طرح مشکل آپریشن کیا۔ مسٹر مودی نے کہا ''میں ملک کے بہادر بیٹوں کو سلام کرتا ہوں جنہوں نے مادر وطن کی حفاظت کے لیے عظیم قربانی دی۔ وزیراعظم نے کہا کہ ''کارگل میں، ہم نے نہ صرف جنگ جیتی، ہم نے سچائی، تحمل اور طاقت کی ایک ناقابل یقین مثال پیش کی''۔ وزیراعظم نے اس وقت پاکستان کے فریب پر روشنی ڈالی جب ہندوستان امن برقرار رکھنے کی تمام کوششیں کررہا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''جھوٹ اور دہشت کو سچائی نے گھٹنوں پر لادیا۔'' دہشت گردی کی مذمت کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان کو ماضی میں ہمیشہ شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ مسٹر مودی نے مزید کہا کہ ''پاکستان نے اپنے ماضی سے کچھ نہیں سیکھا ہے اور اپنی اہمیت کو ظاہر کرنے کے لیے دہشت گردی اور درپردہ جنگوں کی آڑ میں جنگ جاری رکھے ہوئے ہے،'' وزیراعظم نے زور دے کر کہا کہ دہشت گردوں کے مذموم عزائم کبھی پورے نہیں ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''ہمارے بہادر جوان دہشت گردی کی تمام کوششوں کو پامال کر دیں گے''۔ وزیراعظم نے کہا کہ ''ہندوستان ترقی کی راہ میں آنے والے تمام چیلنجوں پر قابو پائے گا، چاہے وہ لداخ ہو یا جموں وکشمیر''۔ انہوں نے یاد دلایا کہ اب سے چند دنوں میں 5 اگست کو دفعہ 370 کی منسوخی کو 5 سال مکمل ہوں گے اور آج کا جموں وکشمیر خوابوں سے بھرے ایک نئے مستقبل کی بات کررہا ہے۔ وزیراعظم نے ترقی کی مثالیں پیش کیں اور مرکز زیر انتظام اس علاقے میں جی 20 میٹنگوں کے انعقاد، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور سیاحت پر حکومت کی توجہ، سنیما ہال کھولنے، اور ساڑھے تین دہائیوں کے بعد شروع کیے جانے والے تعزیہ جلوس کا ذکر کیا۔ وزیراعظم نے مزید کہا کہ ''زمین پر موجود یہ بہشت تیزی سے امن اور خوشحالی کی سمت گامزن ہے۔'' لداخ میں ہونے والی ترقی پر روشنی ڈالتے ہوئے، وزیراعظم نے کہا کہ ''شنکن لا ٹنل کے ذریعے، مرکز کے زیر انتظام علاقہ پورے ملک سے سال بھر، ہر موسم میں جڑا رہے گا۔'' ''یہ سرنگ لداخ کی ترقی اور بہتر مستقبل کے لیے نئے امکانات کے دروازے کھولے گی۔'' لداخ کے لوگوں کو مبارکباد دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ یہ سرنگ ان کی زندگیوں کو مزید آسان بنائے گی کیونکہ خطے کے شدید موسم کی وجہ سے انہیں درپیش بے شمار مشکلات میں کمی آئے گی۔ وزیراعظم نے لداخ کے لوگوں کے تئیں حکومت کی ترجیحات پر روشنی ڈالی اور کووڈ-19 وبا کے دوران ایران سے کارگل کے علاقے سے شہریوں کے محفوظ انخلاء کے لیے ذاتی طور پر کوششیں کرنے کا ذکر کیا۔ انہوں نے جیسلمیر میں قائم کیے جانے والے قرنطینہ زون کو یاد کیا جہاں لداخ بھیجے جانے سے پہلے ان کا ٹیسٹ کیا گیا تھا۔ لداخ کے لوگوں کے لیے زندگی میں آسانی کو فروغ دینے اور مزید خدمات فراہم کرنے کے لیے حکومت کی کوششوں پر روشنی ڈالتے ہوئے، وزیراعظم نے پچھلے 5 سالوں میں بجٹ میں 6000 کروڑ روپے تک تقریباً چھ گنا اضافے کا ذکر کیا، جو پہلے 1100 کروڑ روپے تھا۔ وزیراعظم مودی نے پہلی بار جامع منصوبہ بندی کے اطلاق کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ''سڑکیں ہوں، بجلی ہو، پانی ہو، تعلیم ہو، بجلی کی فراہمی ہو، روزگار ہو، لداخ میں ہر طرف یکسر تبدیلی نظر آرہی ہے''۔ انہوں نے جل جیون مشن کے تحت لداخ کے گھروں میں پینے کے پانی کی 90 فیصد سے زیادہ کوریج، لداخ کے نوجوانوں کے لیے معیاری اعلیٰ تعلیم کے لیے قائم ہونے والی سندھو سینٹرل یونیورسٹی، پورے لداخ خطے میں 4 جی نیٹ ورک قائم کرنے کے لیے کام، اور این ایچ 1 پر ہر موسم میں رابطے کے لیے 13 کلومیٹر لمبی زوجیلا سرنگ پر کام جاری رہنے کی مثالیں دیں۔ سرحدی علاقوں کے لیے سرحدی علاقوں کے لیے حوصلہ مندانہ اہداف کا ذکر کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے بتایا کہ بارڈر روڈ آرگنائزیشن (بی آر او) نے 330 سے زیادہ پروجیکٹ مکمل کیے ہیں جن میں سیلا ٹنل بھی شامل ہے، جو کہ نئے ہندوستان کی صلاحیتوں اور سمت کو ظاہر کرتے ہیں۔ فوجی ٹیکنالوجی کو اپ گریڈ کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ بدلتے ہوئے عالمی حالات میں ہماری دفاعی فورس کو جدید ترین ہتھیاروں اور آلات کے ساتھ ساتھ کام کرنے کے جدید انداز اور انتظامات کی بھی ضرورت ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ دفاعی شعبے کو ماضی میں بھی اپ گریڈ کرنے کی ضرورت محسوس کی گئی تھی، لیکن بدقسمتی سے اس مسئلے کو زیادہ اہمیت نہیں دی گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''تاہم، گزشتہ 10 برسوں میں، دفاعی اصلاحات کو ترجیح دی گئی ہے، جس سے ہماری افواج کو مزید قابل اور خود کفیل بنایا گیا ہے''۔ مسٹر مودی نے مزید کہا کہ آج دفاعی خریداری میں ایک بڑا حصہ ہندوستانی دفاعی صنعت کو دیا جارہا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ دفاعی اور تحقیقی ترقیاتی بجٹ میں نجی شعبے کے لیے 25 فیصد مختص کیا گیا ہے۔ ''ان کوششوں کے نتیجے میں، ہندوستان کی دفاعی پیداوار 1.5 لاکھ کروڑ سے تجاوز کرگئی ہے۔'' وزیر اعظم نے مزید کہا کہ آج ہندوستان ہتھیاروں کے برآمد کنندہ کے طور پر بھی اپنی شناخت بنا رہا ہے، اس ملک کے بارے میں اس کی ماضی کی تصویر کے برعکس جو اسلحے کی درآمد کرنے والے ملک میں شمار ہوتی تھی۔ مسٹر مودی نے خوشی کا اظہار کیا کہ ہماری فورس نے اب 5000 سے زیادہ ہتھیاروں اور فوجی ساز وسامان کی درآمد کو روکنے کا فیصلہ کیا ہے۔

دفاعی شعبے میں اصلاحات کے لیے دفاعی افواج کی تعریف کرتے ہوئے، وزیراعظم نے اگنی پتھ اسکیم کو اہم اصلاحات میں سے ایک قرار دیا۔ ہندوستانی فورسز کی اوسط عمر کے عالمی اوسط سے زیادہ ہونے پر طویل عرصے سے ظاہر کی جارہی تشویش کا حوالہ دیتے ہوئے، وزیر اعظم نے کہا کہ ماضی میں اس اہم تشویش سے نمٹنے کے لیے کوئی قوت ارادی نہیں تھی جسے اب اگنی پتھ اسکیم کے ذریعے دور کیا جارہا ہے۔ وزیراعظم نے اس حساس موضوع پر کھلم کھلا سیاست کرنے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ''اگنی پتھ کا مقصد افواج کو جوان اور مسلسل جنگ کے لیے تیار رکھنا ہے''، فضائیہ کے بیڑے کو جدید بنانے کے لیے ماضی کے گھپلوں اور ماضی کی عدم دلچسپی پر تنقید کی۔ "انہوں نے کہا کہ ''سچ یہ ہے کہ اگنی پتھ اسکیم سے ملک کی طاقت بڑھے گی اور ملک کو قابل نوجوان بھی ملیں گے۔ نجی شعبے اور نیم فوجی دستوں میں بھی اگنی ویروں کو ترجیح دینے کے اعلانات کیے گئے ہیں۔''

وزیراعظم نے اگنی پتھ اسکیم کے پیچھے پنشن کے بوجھ کو بچانے کے ارادے سے متعلق پروپیگنڈے کو مسترد کرتے ہوئے، یاد دلایا کہ آج بھرتی ہونے والے فوجیوں کی پنشن کا بوجھ 30 سال بعد آئے گا، اس لیے اس اسکیم کے پیچھے کوئی وجہ نہیں ہوسکتی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے مسلح افواج کے اس فیصلے کا احترام کیا ہے کیونکہ ہمارے لیے ملکی سلامتی سیاست سے زیادہ اہم ہے۔

وزیراعظم نے واضح کیا کہ آج قوم کے نوجوانوں کو گمراہ کرنے والوں کو ماضی میں مسلح افواج کی کوئی فکر نہیں تھی۔ ون رینک ون پنشن پر ماضی کی حکومتوں کے جھوٹے وعدوں کو یاد کرتے ہوئے، وزیراعظم نے اس بات پر زور دیا کہ یہ موجودہ حکومت تھی جس نے اس اسکیم کو نافذ کیا جہاں سابق فوجیوں کو 1.25 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم دی گئی تھی۔ انہوں نے ماضی کی حکومتوں کی نظر اندازی کی مزید نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے آزادی کی 7 دہائیوں کے بعد بھی شہداء کی یادگار نہیں بنائی، سرحد پر تعینات ہمارے فوجیوں کو مناسب بلٹ پروف جیکٹس فراہم نہیں کیں اور کارگل وجے دیوس کو نظر انداز کرنا جاری رکھا۔

اپنی بات ختم کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا ''کارگل کی فتح کسی حکومت یا کسی پارٹی کی فتح نہیں تھی۔ یہ فتح ملک کی ہے، یہ فتح ملک کی میراث ہے۔ یہ ملک کے فخر اور عزت نفس کا تہوار ہے۔'' انہوں نے پورے ملک کی جانب سے بہادر فوجیوں کو سلام پیش کیا اور کارگل فتح کے 25 سال مکمل ہونے پر تمام ہم وطنوں کو اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر، بریگیڈیئر (ڈاکٹر) بی ڈی شرما، مرکزی وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ، چیف آف ڈیفنس اسٹاف، جنرل انیل چوہان اور تینوں مسلح افواج کے چیف آف آرمی اسٹاف اس موقع پر موجود تھے۔

اگلے تین برسوں میں ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بن جائے گا: یوگی

لکھنؤ، 26 جولائی، (یو این آئی) وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان اگلے تین برسوں میں دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بن جائے گا۔ کرگل وجے دیوس کے موقع پر جمعہ کو کینٹ کے علاقے میں منعقدہ ایک پروگرام میں انہوں نے کہا کہ تیسری معیشت بننے کا مطلب ہے کہ ہندوستان خوشحالی کی نئی سطح قائم کرکے خود انحصاری کے ہدف کو حاصل کرنے کی طرف بڑھے گا۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش میں ڈیفنس کوریڈور کے چھ نوڈ پر کام تیز رفتاری سے جاری ہے۔ یہاں ہندوستانی اور غیر ملکی دفاعی شعبے کی کمپنیاں مینوفیکچرنگ یونٹس قائم کر رہی ہیں، جو دفاعی شعبے میں ہندوستان کی خود انحصاری کی ایک نئی مثال پیش کر رہی ہیں۔ یوگی نے کہا کہ 1999 میں ہونے والی کارگل جنگ کو پاکستان نے ڈھکے چھپے انداز میں ہندستان پر مسلط کیا تھا جس کا ہمارے بہادر سپاہیوں نے منہ توڑ جواب دیا اور پاکستان کو شکست دی۔ اس وقت ہندوستان نے کارگل فتح کا اعلان کرکے پوری دنیا کو اپنی بہادری اور شجاعت کا لوہا منوایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان ایک پرامن ملک ہے، جو جمہوری اقدار اور نظریات پر یقین رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان نے کبھی کسی ملک پر حملہ نہیں کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک آزادی کے امرت کال میں داخل ہو چکا ہے۔ اس کے پیش نظر ہمیں خود سے اوپر اٹھ کر ترقی یافتہ ہندوستان کے تصورات کو پورا کرنے کے لیے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ میرا اور تیرا کے جذبات کو ختم کرتے ہوئے ہمیں قومی مفاد کو مقدم رکھتے ہوئے آگے بڑھنا چاہیے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آج ملک میں پرامن اور ہم آہنگی کا ماحول ہے اور جب کسی ملک میں ایسا ماحول پیدا ہوتا ہے تو اس سے ملک کی خوشحالی کی راہ ہموار ہوتی ہے۔ سی ایم یوگی نے ملک کی سرحد کی حفاظت میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہیدوں کی یادوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے پوری ریاست کو کارگل وجے دیوس کی مبارکباد دی۔ پروگرام سے پہلے یوگی نے کارگل میموریل گارڈن میں نصب شہید میجر رتیش شرما، کیپٹن منوج پانڈے، کیپٹن منوج مشرا، لانس نائک کیواڈا نند دویدی اور رائفل مین سنیل جنگ کے مجسموں پر گلہائے عقیدت پیش کرکے سلام کیا۔ پروگرام میں یوگی کے ساتھ شہری ترقی اور توانائی کے وزیر اے کے شرما، میئر سشما کھرکوال، ایم ایل سی ڈاکٹر مہندر سنگھ، مکیش شرما، رام چندر پردھان، پون کمار چوہان، انجینئر اونیش کمار سنگھ، سومیش ترویدی، ایم ایل اے نیرج بورا اور دیگر معززین بھی موجود تھے۔

0612-2300000 +91 8540059700
زم زم گیسٹ ہاؤس
سبزی باغ، دریاپور روڈ پٹنہ-۴
Zam Zam Guest House
Facilities :
24 Hours Check In / Check Out Facilities
24 Hours Electricity
Air Condition Room
24 Hours Hot and Cold Water
Lift
Parking
Restaurant
Attach Bathroom
LED T.V. Facility
Intercom
Sabzibagh, Near Dariyapur Jama Masjid, Patna-800 004

اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار... اشتہار...
Ph.: 2303206
ख़ज़ाना ज्वेलर्स
ONLY 22 CT
BIS 91.6
(100% हॉलमार्क गहना)
ہول مارک زیورات
MD. AZAM Mob. 9431013786
MD. WARIS Mob. 9955150722
NO BRANCH
سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات
Mob. 9939588144
خزانہ جوئیلرس
Khazana JEWELLERS
प्रो० मो० साबिर
मो० यासीन
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے
نزد پٹنہ مارکیٹ، مراد پور، پٹنہ-۴
अंजुमन इस्लामिया हॉल के सामने निकट पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-4
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے، پٹنہ مارکیٹ کے بغل میں

سونے اور چاندی کے عمدہ زیورات کیلئے تشریف لائیں، کوالیٹی اور وزن کی گارنٹی
RAJDHANI JEWELLERS
راجدھانی جوئیلرس
Deals In:
916,22 ct.
Gold & Sliver, Ornaments
SABZIBAGH,PATNA-04 8789385409,9798231131

KOHINOOR Jewellers
مالکان
محمد رضی محمد ارشد
سونے اور چاندی کے زیورات کے لئے
کوہ نور جوئیلرس
0612-2303377
M.9661960604
SHOP NO.8/A, S.S. CAPITAL MARKET, MURADPUR, PATNA-800 004
دکان نمبر ۸ ایس، ایس، کیپیٹل مارکیٹ، مراد پور، پٹنہ-۴ ۸۰۰۰۰۴